غائیت الحکیم

راٹھور پبلشرز
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، اشرف سٹریٹ محلہ نعیمیہ
محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

غائیت الحکیم

مصنف : المجریطی اندلسی

راٹھور پبلشرز
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر،
گڑھی شاھو، لاھور، پاکستان۔
0300-4783518 0321-4753240 (042)-36374864

ترجمہ غاية الحكيم

تصنیف فیلسوف ماہر حکیم حاذق ابی

مسلمة مجر یطی اندلسی

اس کتاب میں فلکی منازل اور روحانی

طلسمات کا بیان ہے۔

تاریخ کتاب 343 ہجری

مکتبہ جمہوریة عربیہ

جامعہ ازہر مصر

مصنف: المجریطی اندلسی

مترجم،مولف وترتیب کندہ: حکیم سرفراز احمد زاہد، ملتان

پبلشر: خالد اسحاق راٹھور

سن اشاعت: 2013

قیمت

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی سید المرسلین و علی الہ و اصحابہ اجمعین

کتاب غایت الحکیم جو اپنے وقت کے روحانی علوم اور طلسمات کے ماہر الحکیم الحاذق ابی مسلمۃ المجریطی اندلسی کی طلسمات و روحانیت پر ایک اچھوتی لازوال اور منفرد تحریر ہے۔ یہ کتاب دقیق عربی زبان میں قدیم وقت بقلم الاستاد سید محمود نصار کے تحریر ہوئی تھی۔اس کتاب میں فلکی منازل اور روحانی طلسمات کا بیان بڑی شرح بسط کے ساتھ کیا گیا ہے۔یہ کتاب 343ھ میں لکھی گئی تھی۔اس کتاب کے پیش لفظ میں خود مصنف لکھتا ہے کہ مجھے اس کتاب غایت الحکیم لکھنے کا شوق کیوں پیدا ہوا۔وجہ بھی خود ہی بیان کرتے ہیں کہ اس سے قبل ان کی تحریر کردہ کتاب ''رتبۃ الحکیم'' پر اس زمانہ کے روحانی علوم کے ماہر یا ان کے ہم عصر طلسمات اور مختلف اقسام سحر کی بحث میں مشغول تھے کہ طلسم اور سحر کیا چیز ہے ان میں فرق کیا ہے۔وہ کہتے ہیں اس بحث میں ان کی عمر ختم ہو گئیں لیکن نہ تو وہ اس میں فرق معلوم کر سکے اور بلکہ طلسمات و انواع سحر سے اپنے مقاصد حاصل کرنے میں بھی یکسر ناکام رہے۔کیوں کہ اس قبل حکماء نے طلسمات و انواع سحر کو حصول مقاصد کے لیے واضع اور کھول کر نہ لکھا تھا تا کہ ہر کس و ناکس طلسمات و انواع سحر کے

ذریعے زمانہ میں تخریب وفساد عالم کا باعث نہ بن سکے۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ بھی مصلحتاً اسی بنا پر ان علوم کو ہر کسی پر ظاہر نہیں کرتے۔ چنانچہ حکماء قدیم نے طلسمات اور سحر کو لکھتے وقت رموز واشارات میں بیان کیا۔ اور بعض اجزا کے نام ایسے لکھے جن کو علم طب سے واقف ہی سمجھ سکتا ہے۔

مصنف غایت الحکیم نے ان لوگوں کے لیے جو اس علم کو حاصل کرنے کی اہلیت رکھتے ہوں ان کے لیے طلسم یا سحر کے نتیجہ میں یعنی علم سیمیا پر کھل کر لکھا علم سیمیا، ریمیا، ہیمیا، کیمیا وہ علوم ہیں جن پر اہل علم ہی پہنچ سکتے ہیں۔ علم سیمیا کیوں کہ طلسمات پر مبنی ہے۔ اس کتاب میں یہی بیاں کیا گیا ہے کہ علم سیمیا (طلسمات) ہے اور ان کو کیسے حاصل کیا جاسکتا ہے اور کس طرح ان پر عبور ہوسکتا ہے۔

دوستانِ گرامی، میں پچھلے تیس سال سے علم جفر کے حصہ اخبار اور اثار سے منسلک ہوں۔ میں نے ان علوم کے حصول کے لیے بہت وقت خرچ کیا۔ میں یہ بات بڑے دکھ سے لکھ رہا ہوں۔ ہمارے ملک میں ان علوم کو جاننے والے بالکل نہیں ہیں اور نہ ہی سوجھ بوجھ رکھتے ہیں۔ بازار میں عجیب وغریب کتب کے مصنف یا بڑے بڑے عاملین سے ان علوم مثلاً سیمیا کے بارے پوچھ لو ان کی سمجھ میں ہی نہیں آتا کہ کس چیز کا نام ہے اور یہ ہے کیا۔ اسی بنا پر ان علوم پر زمانے کی گرد جمتی جاری ہے۔ میں نے دیکھا ہے۔ جتنا کام ان علوم پر خطہ عرب مصر شام اندلس (افریقہ) میں ہوا ہے ہمارا خطہ بدنصیب ہے یہاں پر اس علم کو بخل کے اندھیروں میں غرق کر دیا گیا اور یہی وجہ ہے آج ان کے بارے کوئی جانتا نہ ہے۔ میں نے اس کتاب کے طلسمات ازمائے ہیں لیکن مشکل یہ تھی۔ کہ عربی سے نابلد ہوں۔ اس کے علاوہ آج کے عربی دان اس قدیم عربی سے ناواقف ہیں۔ قدیم عربی بہت ثقیل ہے۔ جدید زمانہ میں ہر زبان سہل ہوتی جارہی ہے۔ میں نے اس کتاب کا ترجمہ 15 سال قبل کروایا تھا۔ تین سال کے عرصہ میں ترجمہ ہوا تھا۔ تین حصے ترجمہ ہوا ایک حصہ رہ گیا تھا۔ میرے ایک آفیسر جو آڈٹ سے ریٹائرڈ ہوئے تھے ان کا نام محمد فاضل تھا وہ اور ان کی بیٹیاں عربی زبان کی

ماہر تھیں۔ محترم فاضل صاحب مرحوم لاہور میں رہتے تھے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد انہوں نے منصورہ جماعت اسلامی کے مرکز میں ملازمت کر لی تھی۔ بنک سے رقم نکلوا کر لا رہے تھے کہ راستہ میں ڈکیتی ہوگئی رقم کے ساتھ ساتھ وہ بھی قتل کر دیے گئے۔ منصورہ والوں نے کچھ نہ کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام دے اور قیامت کے دن نبی کریم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دے آمین! ان کا یہ مجھ پر بہت عظیم احسان ہے کہ مرنے سے قبل غایت الحکیم کا ترجمہ کر گئے۔ بقایا ترجمہ میں نے ملتان سے کروایا بلکہ چند صفحات کا ایک اپنے کرم فرما اور روحانی بزرگ دوست مولانا نور احمد ریاض صاحب مدرسہ انوار العلوم ملتان سے ترجمہ کرایا۔ گو یہ چند صفحات اس معیار کے نہیں۔ لیکن پھر بھی پتہ چلتا ہے۔ تین حصے ترجمہ بہت اعلیٰ پائے کا ہے۔ باقی ترجمہ اس مرتبہ کا نہیں لیکن جتنی کتب اب تک عربی ترجمہ ہو چکی ہیں ان سے بہتر ہے۔ جب ایک ساتھ اکٹھا ہوگا یہ خامی ختم ہو جائے گی۔ میرا ارادہ تھا۔ کبھی اسے شائع کراؤں گا۔ لیکن وقت ہی نہ مل سکا۔ اس کے علاوہ ذہن سے بھی بات اتر گئی۔

یہ تو راہنمائے عملیات کے ایک شمارہ میں خالد اسحاق راٹھور صاحب نے لکھا تھا کہ اس نایاب کتاب کا ترجمہ کرانے کی کوشش کی جارہی ہے اور ایک دو صفحات کا ترجمہ بھی دیا تھا لیکن وہ لفظی ترجمہ تھا۔ اچانک 7 دسمبر 2012 کو جناب خالد اسحاق راٹھور صاحب سے فون پر بات ہوئی اور غیر ارادی طور پر اس کتاب کے بارے تذکرہ چل پڑا۔ میرے پوچھنے پر کہنے لگے کہ ابھی تک کوئی خاص بندوبست نہیں ہوسکا۔ میں نے کہا کہ میرے پاس مکمل ترجمہ ہے۔ تو فرمانے لگے حکیم صاحب ہمیں دو ہم شائع کرتے ہیں۔ میں نے حامی بھر لی اور یہ ترجمہ ارسال کرنے کا وعدہ کر لیا۔ اس کے ساتھ میں نے یہ بھی کہا کہ میں نایاب کتب جو خطہ سندھ سے ہیں ان کا ترجمہ کروا رہا ہوں۔ جفری عملیات پر وہ کتب اتھارٹی ہیں وہ بھی دوں گا۔ فوراً بولے ہم ان کو بھی شائع کریں گے یہ تو روحانی علوم کی بہت بڑی خدمت ہے۔ انشاء اللہ میرا یہ وعدہ ہے کہ یہ سلسلہ اب چلے گا اور نایاب

کتب عملیات طلسمات وجفر پر ادارہ راہنمائے عملیات کے ذریعہ پڑھنے کو ملیں گی۔ دعا کریں اللہ کریم مجھے اور خالد اسحق راٹھور صاحب کو اتنی ہمت اور طاقت دے کہ کام سرانجام دے سکیں۔

ماہر علم جفر حکیم سرفراز احمد زاہد

مصنف انکشافات جفر

مکان نمبر 7، گلی نمبر 5، رحمان کالونی، کالرروڈ، اللہ شافی چوک، ملتان۔

موبائل: 0300-6331210, 0336-2401942

قدیمی اسرار

غایت الحکیم کے نام والی یہ کتاب اپنے اندر بہت سے روحانی، طلسمی اور نجومی اسرار رکھتی ہے۔ اور اس وجہ سے ہی اس کا کئی ایک زبانوں میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔ ادارہ راہنمائے عملیات اور راٹھور پبلشرز کے تحت عربی، فارسی اور انگریزی کتب کو بعد از ترجمہ شائع کرنے کا سلسلہ کافی عرصے سے کامیابی سے جاری ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے کہ اس حوالے سے متعدد کتاب قارئین کے سامنے لائی جا چکی ہیں۔

غائیت الحکیم کے ترجمہ پر کام شروع کیا اور پھر چند اقساط اس کی راہنمائے عملیات میں پیش بھی کی گئیں۔ اسی دوران حکیم سرفراز زاہد سے اس موضوع پر بات ہوئی اور ان کے پاس موجود ترجمہ کو شائع کرنے کا معاملہ طے پایا۔ یہ جو ترجمہ آپ کے ہاتھ میں ہے اس میں میری ذاتی کاوش صرف اس کی اشاعت کی حد تک ہے۔ جو ترجمہ ملا اس کو ٹائپ کروا کر پروف لگوا کر حکیم صاحب کے حوالے کر دیا کہ اس کا حتمی پروف قبل از اشاعت لگا دیں۔ درستگی کے بعد دوبارہ پروف لگوایا گیا اور اب یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کے بارے اپنی رائے سے ضرور آگاہ کریں۔ اس حوالے سے کوئی مشورہ یا غلطی یا کمی کی نشاندہی آپ کا حق اور اس کی درستگی ہمارا فرض ہے۔

غائیت الحکیم کا ترجمہ جو راہنمائے عملیات میں اشاعت کے لیے کیا تھا اس پر بھی کام جاری ہے اور ممکن ہے مستقبل قریب میں اس کو بھی شائع کیا جائے۔ اس وقت تک کم وبیش سو سے زائد صفحات کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ عربی سے چند ایک مزید کتب اُردو میں ترجمہ کر کے

حسب روایت شائع کرنے کا پروگرام ہے۔ توقع ہے کہ غایت الحکیم کے فوراً بعد ان کو شائع کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ حکیم سرفراز زاہد نے بھی چند کتب بعد از ترجمہ ارسال کرنے کا وعدہ کیا ہے جیسے ہی موصول ہوئیں اس کو بھی قارئین کے لیے پیش کیا جائے گا۔ اس وقت تک کے لیے اجازت اس دعا کے ساتھ کہ رب کریم وہ اسباب، ہمت اور توانائی بقدر وافر مہیا کرے جس کے ذریعہ بندہ وہ کر سکے جس کا اس کا ارادہ ہے۔

خالد اسحق راٹھور

ایم اے ہسٹری

پرنسپل — خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز

سرپرست اعلیٰ — راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

()quarterly Zoq-Far

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

پروپرائٹر — راٹھور پبلشرز

خالد اکلٹ سوفٹ ویئر ہاؤس

مصنف — کتب ہائے کثیر برائے علوم مخفی

www.khalidrathore.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعریف اس اللہ کی جس کے نور سے وہ حجابات دور ہو گئے۔ جنہوں نے اشیاء پر پردہ ڈال رکھا تھا۔ جس اللہ نے تقدیر کے عجائبات جاری کئے اور کائنات کے نقوش وہاں پر ختم ہو جاتے ہیں۔ جس کے حکم سے رات دن کی تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ وہی معدوم کو موجود کرنے والا ہے اور تعریف ہے اس اللہ کے لیے جس نے مخلوق کو پیدا کیا اور نعمتوں سے مالا مال کر دیا۔ ہر چیز کا موجد اور اس کی تقدیر بنانے والا وہی ہے۔ نہ تو وہ مخلوق میں مخلوط ہے نہ ہی مخلوق سے جدا ہے۔ صفات خداوندی اس کی ذات کے لیے رکاوٹ نہیں اور ظلم کا وہاں گزر نہیں۔ تعریفیں اس کا احاطہ نہیں کر سکتیں اور حوادثات اس تک پہنچ نہیں سکتے اور درود ہو سید المرسلین و خاتم النبیین پر جس پر اپنی کتاب اتاری عربی زبان میں جس کے مضامین انبیاء سابقین کے صحیفوں میں موجود ہیں اور درود ہو آپ کی آل پر جو نیک اعمال پاکیزہ اخلاق صاف عقیدہ والے ہیں اور سلام ہو مکمل سلام بعد از حمد و درود۔

جان! لے اے مخاطب جو علم فلسفہ میں غوطہ زنی کا شوق رکھتا ہے اور علم فلسفہ میں فلسفہ کے اسرار پر نگاہ رکھتا ہے اور فلاسفہ نے اپنی کتابوں میں جو عجائبات چھوڑے ہیں ان کی کرید کرنا چاہتا ہے۔ تو جان لے اے مخاطب! کہ وہ کون سا داعیہ ہے جس نے مجھے اس کتاب (غایۃ الحکیم) کی تالیف کا شوق پیدا کیا اور اس کتاب کے دو مقالوں میں سے لائق تقدیم مقالہ کی رغبت دلائی؟ در حقیقت اس داعیہ کی اصلیت یہ ہے کہ قبل ازیں میں نے ایک کتاب رتبۃ الحکیم کے نام سے لکھی تھی جب میں نے دیکھا کہ میرے بہت سے ہم عصر احباب جب کے ان کے سامنے طلسمات اور انواع

سحر کا متذکرہ ہوتا ہے تو وہ اس بحث میں پڑ جاتے ہیں کہ طلسم اور سحر کیا چیز ہے اور ان کو کوئی خبر نہیں کہ اس تحقیق وتفتیش سے ان کا مطلوب ومقصود کیا ہے۔ ان احباب کی عمریں کھپ گئیں لیکن طلسمات و انواع سحر سے اپنا مطلوب حاصل کرنے میں ناکام ہو گئے اس لیے کہ حکماء نے طلسمات وانواع سحر کو حصول مقاصد کے لیے اتنا واضح اور کھول کر نہیں لکھا تا کہ ہر کس و ناکس طلسمات وانواع سحر کے ذریعہ تخریب وفساد عالم کا باعث نہ بنے اور اللہ تعالیٰ ہی مصلحۃ عالم کی خاطر ان علوم کو ہر کس و ناکس پر ظاہر نہیں کرتا۔ اس لیے حکماء نے طلسمات اور سحر کو لکھتے وقت رموز واشارات سے کام لیا اور بعض اشیاء کے نام ایسے رکھے جن کو ان جیسا حکیم ہی سمجھ سکتا ہے۔ تو میں نے محسوس کیا کہ جو لوگ اس علم کی اہلیت رکھتے ہیں ان کے لیے طلسم یا سحر کے نتیجہ میں (سیمیا) نام کی ایک چیز سامنے آتی ہے وہ سیمیا کیا چیز ہے اور اس کے حاصل کرنے کا طریقہ واضح کر دوں جس کو حکماء نے رموز واشارات کے پردہ میں چھپا رکھا ہے اور میں نے اس کتاب کو چار مقالوں پر تقسیم کیا ہے اور ہر مقالہ کو چند فصول مفیدہ پر تقسیم کر دیا ہے۔

مقالہ اولیٰ میں سات فصلیں ہیں اس لیے کہ وہ سیارے جو سریع السیر ہیں سات ہیں۔

فصل اول میں علم حکمۃ کی بزرگی کا بیان ہو گا۔ مقالہ اولیٰ میں سیاروں کی اس نسبت یعنی تعلق کا ذکر کروں گا جو کہ ہر سیارہ کو افلاک سبعہ میں سے کسی فلک کے ساتھ حاصل ہے اور اس ہیئت یعنی شکل کو ذکر کروں گا جو کہ طلسم بناتے وقت سیارہ کو فلک سے حاصل ہوتی ہے اور یہ کہ وہ ستارے جن کو ثوابت کہا جاتا ہے وہ اپنی شعاعیں کس طرح سیارون پر ڈالتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس مقالہ میں ان باریک اسرار کو بھی ذکر کروں گا جن کو حکماء یونان نے بوجہ بخل کے چھپا رکھا ہے۔

دوسرے مقالہ میں اشکال فلکیہ اور ان کے افعال وخواص اور ان اسرار کا اظہار جن کو حکماء نے پردہ راز میں رکھا ہے اور بطور نمونہ کچھ نقوش سحر بھی لکھوں گا جو کہ عالم کون وفساد میں اثر انداز ہوتے ہیں اور یہ بھی بتاؤں گا کہ وہ کون سی بات ہے جس نے افلاطون کو اتحاد صور کے دعویٰ کی طرف

مجبور کیا۔

تیسرے مقالہ میں تاثیر کواکب کا ذکر کروں گا وہ تاثیر جو کہ مولدات ثلاثہ سے ظہور پذیر ہوتی ہے۔ کیوں کہ عالم کون وفساد میں کوئی چیز بھی تاثیر کواکب کے علاوہ کسی دوسری چیز سے متاثر نہیں ہوتی اور تاثیر کواکب کے باہمی امتزاج کا ذکر کروں گا تاکہ اعمال سحریہ کرتے وقت ان کا انتظار کیا جائے۔ تاکہ اعمال سحریہ سے جو تاثر مطلوب ہے از قسم حرارت یا برودت عنصر یا طبعیہ یا وہ تاثیرات جو کہ کھاتے پیتے وقت معدہ پر وارد ہوتی ہیں ان کا حصول ممکن ہو سکے۔

چوتھے مقالہ میں کردیوں، نبطیوں، حبشیوں کے اعمال سحریہ کا ذکر کروں گا جو کہ اعمال سحریہ میں سب سے اعلیٰ درجہ کا سحر ہے اور اس سلسلہ میں بغیر بخل کے تمام ضروری اشیاء کا ذکر کروں گا۔ کسی بات کو چھپانے کی کوشش نہیں کروں گا اور دعا مانگتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ کو میرے مقصد میں کامیاب کرے کیوں کہ در حقیقت وہی مددگار ہے۔

مقالہ اولیٰ

اے میرے بھائی اللہ تیری عقل کو روشن کرنے جان لے کہ علم حکمۃ عنایات خداوندی میں سب سے بڑی عنایت ہے اور اس کا حصول سب سے بہترین عمل ہے۔ اس لیے کہ حکمت اس علم کا نام ہے جس میں اسباب بعیدہ کو معلوم کیا جاتا ہے۔ جن اسباب کی بدولت موجودات کا وجود ہے اور جن کی بدولت وہ اشیاء جن کا تعلق اسباب سے ہے ان کے اسباب غریبہ کا وجود ہے اور یہ سب کچھ اس لیے کہ ہر موجود کا بقاء ان اسباب بعیدہ کے بقاء سے وابستہ ہے اور یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ وہ سبب ہے کیا اور اس کی کیفیت تاثیر کیا ہے۔ اگرچہ یہ اسباب بہت زیادہ ہیں لیکن ان میں ایک ارتقائی ترتیب ہے جو کہ موجود واحد پر منتھی ہوتی ہے اور وہ موجود واحد ہی درحقیقت سبب ہے جملہ اسباب بعیدہ اور غریبہ کے لیے اور وہ موجود واحد ہی درحقیقت اول ہے اور وہ اپنے وجود میں کسی وجود کا محتاج نہیں بلکہ اس کا وجود ذاتی ہے۔ باقی ہر وجود اپنے وجود میں اس کا محتاج ہے اور کوئی موجود اس موجود اول کے سوا کسی دوسرے موجود سے وجود حاصل نہیں کرسکتا اور وہ موجود اول نہ تو جسم ہے نہ کسی جسم میں داخل ہے اور اس کا وجود تمام موجودات کے وجود سے الگ حیثیت رکھتا ہے اور موجودات کی کسی صفت میں اس کو شرکت حاصل نہیں۔ اگر بالغرض اشتراک ہے تو صرف اشتراک رسمی ہے۔ مفہوم اسم میں بالکل شرکت نہیں اور فی الحقیقۃ وہی واحد ہے جس سے تمام موجودات استفادہ حاصل کررہے ہیں۔ وحدۃ حقیقی اس کی صفت ہے جس کی بدولت ہم اس کے وجود کے لیے علت یا سبب ثابت نہیں کرسکتے۔ حقیقت اول وہی ہے جس کے تمام حقائق اپنی حقیقت کا استفادہ حاصل کرتے ہیں لیکن وہ

اپنی حقیقت میں کسی کا محتاج نہیں۔ اسکی حقیقت اور وحدۃ بدرجہ اتم ہے۔ تمام موجودات اس کے وجود اور حقیقۃ سے استفادہ حاصل کرنے کے باوجود نہ تو اس کے وجود اور حقیقۃ میں کمی کرسکتے ہیں نہ ہی اس کی وحدۃ میں۔ وہی جانتا ہے موجودات کے مراتب کو۔ چاہے اول درجہ کے ہوں یا اوسط درجہ کے یا آخری درجہ کے۔ آخری درجہ کے لیے کچھ اسباب ہیں لیکن یہ اسباب نیچے کے درجات کے لیے اسباب نہیں۔ متوسط درجہ کے لیے پہلے تو کوئی سبب نہیں البتہ اس کے بالاتر اسباب ہیں۔ درجہ اول اپنے ماتحت کے لیے سبب ہے لیکن اس سے بالاتر کوئی سبب نہیں۔ علم حکمت میں یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ آخری سبب کس طرح ترقی کرکے سبب اول تک پہنچتا ہے اور یہ بھی جاننا پڑتا ہے کہ سبب اول سے موجودات کس ترتیب سے انقلاب پذیر ہوتے ہوتے سبب آخر تک پہنچ جاتے ہیں۔ درحقیقت اس کا نام حکمۃ ہے اور اس حکمۃ تک پہنچنے کی راہ وہی اصل مقصود ہے۔ اے طالب تجھے اللہ تعالیٰ عزت بخشے حکمت جلیل القدر اور وسیع چیز ہے اور اس کو حاصل کرنا فضیلت اور فرضیت کا درجہ رکھتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ حکمت اپنے نور جمالی ازلی کی بدولت عقل و نفس انسانی کو منور کرتی ہے جب کہ کوئی اس کا طالب ہوتا ہے اور حکمۃ اپنے جاننے والے کو دنیائے فانی سے زاہد بنادیتی ہے اور عالم آخرت کی طرف رغبت اور اشتعال پیدا کرتی ہے۔ عالم آخرت ہی انسان کا مبدأ و معاد ہے۔ عالم آخرت میں دنیوی و اخروی زندگی کا راز کھل کر سامنے آجائے گا اور وہاں کائنات کی علت و معلول کی معرفت حاصل ہوئی اور علت و معلول کے اظہار کا سبب بھی واضح ہوجائے گا اور وہاں بطور علم ضروری یہ بات آشکارا ہوجائے گی کہ ذات خداوندی کائنات کی علت ہے اور کائنات معلول ہے اور سبب ایجاد اللہ کی بندگی اور اس کی تسبیح و تحمید ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون۔ اللہ تعالیٰ کھانے، پینے، پہننے کو دیتا ہے تاکہ اس کا شکر ادا کریں۔ کسی کو بدبخت بناتا ہے کسی کو نیک بخت اور نیکی کرنے والے جو جنت کی دائمی نعمت عطاء کرنا چاہتا ہے۔

حکمت کی تین خصوصیات

یہ خصوصیات ذاتی ہیں۔ خاصیت اول یہ کہ بڑھتی چلی جاتی ہے اور اس میں بوسیدگی نہیں آتی۔ ثانیاً، ہر چیز کو روشن کرتی ہے کسی چیز کو گمنامی میں نہیں چھوڑتی۔ ثالثاً یہ اپنے پردے ہٹا کر جلوہ گر ہوتی ہے تا کہ دیکھنے والا دیکھ سکے لیکن دیکھنے والے سے دور نہیں ہوتی۔

حکمت میں تین انتظامی قوانین بھی ہیں۔ (۱) برائی سے روکتی ہے (۲) ادب سکھاتی ہے۔ (۳) جو شخص اس سے اعراض کرتا ہے اس کی طرف منہ نہیں کرتی۔ اے مخاطب تو جان لے کہ جن دو نتیجوں کے اظہار کے درپے ہم ہیں نہ تو ان کا کوئی وجود ہے نہ ہی ان میں حکمت کا وجود ہے بلکہ حکماء نے ان کا نام نتیجہ رکھا اور یہی نام موزوں بھی ہے۔ اس لیے کہ نتیجہ اصحاب منطق کے نزدیک قیاس کے ثمرہ کا نام ہے بنابریں نتیجہ کو مقدمات میں ذکر کرنا نہایت موزوں ہے۔ لہٰذا ان دو نتیجوں کو مقدمہ میں ذکر کرنے سے علم حکمت کی ترغیب دینا نہیں۔ چونکہ نتیجہ قیاس کا ثمرہ ہے اس لیے نتیجہ تک پہنچنا اسی حکیم کا کام ہے جو کہ فنون حکمت اور مراتب کا ہمہ گیر علم رکھتا ہو تا کہ ہر دو نتیجہ کا مرتبہ حکمت کے آخر میں وہی ہو جو کہ قیاس میں نتیجہ کا مرتبہ ہوا کرتا ہے۔

اے مخاطب سمجھنے کی کوشش کر میں نے تیرے سامنے ایک عجیب راز کی بات ظاہر کر دی ہے۔ یہ بھی جان کہ نتیجہ دو مقدموں کا ثمرہ ہوتا ہے اس کو قرینہ بھی کہا جاتا ہے اور جب نتیجہ برآمد ہوتا ہے تو جامعہ کہا جاتا ہے اہل یونان کی بولی میں سملجوس کہا جاتا ہے۔

مقدمہ میں موضوع اور محمول ہوتا ہے۔ نحویوں کے ہاں موضوع کو مبتداء محمول کو خبر کہتے ہیں اور خبر کی تعریف یوں کی جاتی ہے کہ جس میں احتمال صدق و کذب ہو۔ موضوع اور محمول اس جملے کو کہتے ہیں جس کی طرف قول کو منسوب کیا جاتا ہے لیکن وہ قول قابل تعریف نہیں ہوتا بلکہ جملہ اقاویل موضوع اور محمول کے متعلق ہوتے ہیں۔ (قول کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جو تعریف میں نہیں

آتا۔ دوسرا وہ جو قابل تعریف ہے۔ پہلی قسم جملہ خبریہ سے متعلق۔ دوسری قسم جملہ انشائیہ وغیرہ سے متعلق ہے۔ دوسری قسم چونکہ ہمارے مدعا سے متعلق نہیں اس لیے ہم اس کا ذکر نہیں کرتے۔ اگر کسی کو ضرورت ہو تو دوسری جگہ سے اس کی تفصیل معلوم کر سکتا ہے۔

فصل ثانی

جس کو ہم نتیجہ کہتے ہیں ہماری مراد اس سے سحر ہے۔ سحر ایک حقیقت ہے جو کہ عقول اور نفوس کو مطیع بنا دیتی ہے۔ تاثیر سحر کا مطلب تعجب اطاعت میلان قلبی کسی چیز کو اچھا سمجھنا۔ سحر کی حقیقت کا ادراک عقل کے نہایت دشوار ہے اور اسباب سحر غبی کے حق میں پوشیدہ ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ سحر درحقیقت قوۃ الٰہیہ کا نام ہے جو کہ سابقہ اسباب کی بناء پر ظہور پذیر ہوتی ہے اور ان اسباب کو انسان کی قوت مدرکہ وضع کرتی ہے۔ اس لیے یہ علم نہایت ہی گہرا علم ہے۔ اقسام سحر میں سے ایک قسم سحر عملی ہے جس کا موضوع طبیعت کے ذریعہ طبیعت کو متاثر کرتا ہے۔ جس طرح طلسم میں طبیعت کے ذریعہ جسم کو متاثر کرنا ہوتا ہے اور کیمیاء میں جوہر کو جوہر سے متاثر کرنا ہوتا ہے۔ حاصل یہ ہے کہ سحر کے اسباب زیادہ تر مخفی ہیں اور اس کا استنباط بہت کمزور ہے اور حقیقۃً طلسم یہ ہے کہ اس کا اسم معکوس ہے اور تاثیر درحقیقت اسی کی ہے۔ اس لیے کہ قہر کا جسم اور اس کی تاثیر اس کے مرکبات میں تاثر غلبہ و قہر ہے۔ چند نسبتوں اور فلکی اسرار کی بدولت جو کہ قہر کے لیے تجویز کر دی گئی ہے۔ اس طرح کچھ اجسام مخصوصہ بھی ہیں جو کہ قہر کی ساعات مخصوصہ اور کچھ بخورات جو کہ اس کی تاثیر کے لیے مقوی ہیں اور طلسم کی روحانیات کے لیے جالب ہیں ان کو تیار کرنا پڑتا ہے۔ تو انجام اس طلسم کا نتیجہ ثانیہ کی طرح نمودار ہوتا ہے جس کو اکسیر کے نام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یہ اکسیر اجسام کو ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل کرتا ہے اور ان اجسام پر قاہرانہ تسلط رکھتا ہے۔ اس طلسم کی مثال اس زہر قاتل جیسی ہے جو کہ ہر اس جسم کو جس کے اندر زہر سرائیت کرتی اور وہ جسم اس کو اپنے اندر جذب

کرتا ہے اپنا ہم رنگ بنا دیتی ہے۔ یہ اکسیر درحقیقت خمیرہ ہے جس کا کرنے والا اپنے حواس سے اشیاء کو اپنے جال میں پھنسا دیتا ہے۔

(اے میرے بھائی خمیرہ کی حقیقت کیا ہے؟)

خمیرہ ہماری اصطلاح میں اس اکسیر کا نام ہے جو کہ اجزائے ارضیہ، ہوائیہ، مائیہ، ناریہ کی ترکیب سے حاصل ہوتا ہے۔ یہ خمیرہ ہر خلط کو اپنی ذات اور شکل کی طرف بدل دیتا ہے جس کی بدولت انسانی معدہ میں جو کہ ہانڈی کا کام دیتا ہے یہ اجزا مستحیل ہو کر بدن کو غذا پہنچاتے ہیں۔ اس طرح کیمیاء کی اکسیر بھی ہے کہ وہ اجزائے جسم کو ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف بدل دیتی ہے اور طبیعت کو اس طبیعت کی طرف منتقل کرتی ہے جس سے اس کا ظہور ہوا ہے اور جسم کو ایک خاص روح اور نفس اور صلابتہ کا لباس پہنا دیتی ہے اور جسم سے میل کچیل اور ہر قسم کے فساد کو زائل کرتی ہے۔ اکسیر کا لغوی معنی اس قوۃ کو کہتے ہیں کہ یہ قوۃ اپنے غلبہ کی وجہ سے دوسری ان تمام قوتوں کو جو کہ اپنے غلبہ کی وجہ سے اس قوت کا دبانا چاہتی ہیں یہ قوت ان سب کو دبا دیتی ہے اور یہ قوت ان قوتوں کو اپنا ہم رنگ بنا دیتی ہے۔

اکسیر صرف حیوانات اور نباتات میں کسی نہ کسی طرح پائی جاتی ہے اس لیے کہ فلاسفہ کے نزدیک عالم حیوانات اور نباتات کے مجموعہ کا نام ہے اور ان میں ہر ایک دوسرے کا مصلح ہے۔ اس لیے کہ حیوان بغیر نبات اپنا کوئی وجود نہیں رکھتا اور نبات بغیر حیوان اپنا کوئی وجود نہیں رکھتا۔ ان میں ہر ایک ایک دوسرے کا محتاج ہے اور معدن یعنی (کان) پکانے اور آگ کی محتاج ہے جب کہ اس کے ساتھ پارے والی رطوبت بھی ہو۔ جب یہ تینوں جمع ہوں تو اکسیر تیار ہے یہ وہ راز کی بات ہے جس کو ہم نے اپنی کتاب (کتاب الرحمۃ) میں ذکر نہیں کیا تھا۔ اب ہم اصل مقصد کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

(سحر کے دو شعبے ہیں ایک علمی دوسرا عملی)

عملی شعبہ میں ان کواکب کا جاننا ضروری ہے جن کو ثوابت کہا جاتا ہے اس لیے کہ سحر عملی میں ان کی صورتیں اصل موضوع ہیں اور ان صورتوں میں سیاروں کی شعاعیں کس طرح دھکیلی جاتی ہیں اور بوقت حصول مراد اس ہیئت کو دیکھنا پڑتا ہے جو کہ ان کے اجتماع سے آسمان میں وہ ہیئت بنتی ہے۔ اوائل نے طلسمات اور اختیارات کے سلسلہ میں جو کچھ لکھا ہے اسی شعبہ کے ذیل میں آتا ہے۔ جو شخص عقد طلسم اختیار کرنا چاہتا ہے اس کے لیے مندرجہ بالا امور کا جاننا ضروری ہے اور سحر علمی کا بہترین قسم کلام ہے۔ اسی کی طرف اشارہ ہے (ان من الکلام لسحرا) اور اس کی تائید افلاطون کا قول بھی کرتا ہے جس کو انہوں نے اپنی کتاب (کتاب الفصول) میں لکھا ہے۔ جس طرح تمہارا دوست تمہاری بری کلام سے دشمن بن سکتا ہے اس طرح تمہاری اچھی کلام سے دشمن دوست بھی بن سکتا ہے۔ کیا یہ جادو نہیں؟ (شعبہ عملی) یہ جڑی بوٹیاں نہیں جن کا تعلق موالید سے ہے اور ان میں سیاروں کی قوتوں کا جو انتشار ہے جن کو خواص سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ حالانکہ ان خواص کی علت اور حقیقت کو کوئی بھی نہیں جانتا اور اوائل کے راز کو کھولنا ضروری نہیں۔ پھر جڑی بوٹیوں کو باہمی ملانا تا کہ حرارت عنصریہ کا ظہور ہو۔ اس عمل کا نام کشتہ بنانا ہے تا کہ قوت ناقصہ کو کامل بنایا جائے یا طبیعی حرارت کا ظہور ہو۔ یہ کشتہ جات از قسم مطعومات نہیں۔ چاہے حرارت عنصریہ ہو یا حرارت طبیعیہ دونوں کا مقصد روح انسانی یا روح حیوانی کو طاقت پہنچاتا ہے اور وہ حیلے جن کو نیئرنجات سے تعبیر کیا جاتا ہے سحر عملی کی بہترین قسم ہے۔ جان لو کہ بعض سحر تو کسی دوسری چیز سے اخذ کیا جاتا ہے اور بعض از قسم تدبیر ہوتا ہے۔ (جو اخذ کیا جاتا ہے) یہ وہ ہے جو کہ دورہ قمریہ سے قوت حاصل کرتا ہے اور اس کی طرف اشارہ ہے اللہ تعالیٰ کے ارشاد کا (خذ اربعۃ من الیطر) اور جو (تدبیر) سے حاصل ہوتا ہے یہ وہ ہے جس کو وہی شخص کر سکتا ہے جو کہ دورہ زحل یا دورہ زہرہ کا عالم ہو۔ قدیم یونانی اس حیلہ کا نام نیر

نجات رکھتے تھے۔ اشیاء کی تبدیلی کا نام ترجیحات طلسم کا نام سلمبوس رکھتے تھے۔ سحر کی اس قسم میں ارواح علویہ کی قوتوں کو نیچے اتارا جاتا تھا۔ ان تمام چیزوں کو وہ سحر کے نام سے موسوم کرتے تھے۔ حکماء یونان کو اس علم پر دسترس بذریعہ علم الافلاک حاصل تھی۔

الفصل الثالث

اے ناظر تو اچھی طرح جان لے کہ فلک کرہ مجسمہ ہے جو نہایت ہی گول ہے اور اس کرہ میں جو کچھ بھی ہے سب ہی گول ہے اور ہر حال میں اور ہر وقت گول ہے۔ بعض لوگوں کو یہ وہم ہوا ہے کہ فلک میں بعض اوقات ایسے حوادثات پیدا ہوتے ہیں جن کی وجہ سے فلک کی شکل تدویری زائل ہو جاتی ہے یہ وہم سراسر غلط ہے اس لیے کہ شکل فلک شکل علتی ہے اور نفس کی صورۃ یہی صورت ہے اور یہی جملہ اشیاء کا مادہ ہے لہذا اس کی صورۃ تامہ ہے اس میں کسی قسم کا فساد رونما نہیں ہوسکتا ہے اور صورۃ تامہ یہی دائرہ ہے اور ایک ہی خط سے اس دائرہ کا وجود ہے اور جملہ اسباب سے سبب اول یہی ہے اور موضوع اس کا خفی البرھان ہے اور فلک اس کے باوجود ایک ذات ہے اور جو کچھ فلک میں ہے وہ سب موضوع ہے۔ (جب ہم ابتداء کرتے ہیں فلک کے مدرجات وصفیہ کا تو ہم ترقی کر کے ایسے امر تک پہنچ جاتے ہیں جو کہ امر اضطراری واجب ہے) اور جب ہم اس امر کی تعلیم کو جاری کرتے ہیں تو یہ تعلیم بالعکس ہوتی ہے۔ نیز کسی بھی طریق کی تعلیم جو کہ حالات افلاک کی تعلیم تک پہنچانے والی ہے ممکن نہیں جب تک کہ عالم کون وفساد کے اجسام میں سے کوئی چیز فلک میں موجود ہو اور فلک کے اجزاء میں سے کوئی جز وعالم کون وفساد میں موجود نہ ہو۔ نتیجہ یہ نکلا کہ فلک جیسا کہ ہم نے پہلے کہہ دیا ہے ایک کرہ کی شکل میں ہے اور جملہ اشیاء کو اپنے احاطہ میں لیا ہوا ہے اور اس کرہ کے عین وسط میں ایک نقطہ ہے اس نقطہ سے جو خط بھی دائرہ کی طرف نکالیں ہر خط دوسرے کے مساوی ہے۔ یہ نقطہ یہی مرکز ہے اور اشارہ ہے ان خطوط کے لیے جو کہ کواکب کی شعاعوں کے لیے گزرگاہیں ہیں

جن گزرگاہوں سے کواکب کی شعاعیں گزر کر مرکز پر پڑتی ہیں۔ یہی طلسمات کی تاثیرات ہیں اور طلسم کو چاہے تعریف کہہ دو یا نقش کہہ دو بہرحال یہ امر متفق علیہ ہے کہ طلسم کا تعلق کواکب کی تاثیرات سے ہے۔ اس لیے کہ فلک ایسا کرہ ہے جس کے تمام جہان کو اپنے احاطہ میں لیا ہوا ہے اور اس کرہ سے باہر نہ خلاء ہے نہ ملاء ہے اور نقطہ ایک صورۃ ساکنہ ہے جس کی طرف باطناً تمام کواکب مائل ہیں اور تمام کواکب اس مرکز سے ہٹ کر اس مرکز کے قریب ہیں جو کہ زمین کا مرکز ہے (اور طبیعۃ فلک ایک ہی طبیعۃ ہے) اور اجسام کی حرکت مختلف الطبائع اس لیے کہ وہ حرکۃ فلک کے تابع ہے اور اس حرارۃ کے تابع ہے جو کہ حرکۃ فلک سے عرضاً پیدا ہوتی ہے اس لیے کہ یہ حرکۃ فلک اور اس سے پیدا شدہ حرارت علامت ہے ان تغیرات کی جو کہ اس عالم میں ظاہر ہوتے ہیں۔

(فلک کے مدارج تین سو ساٹھ ہیں)

فلک کی تقسیم اولیٰ۔

فلک میں تین سو ساٹھ مدارج ہیں ان ہی مدارج میں احکام کے راز ہیں اور احکام سبب کے تابع ہیں۔ (کچھ لوگ کہتے ہیں) کہ فلک کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ اصل فائدہ عالم بالا میں کواکب اور حرارۃ اور صورۃ کا ہے جو کہ ان مدارج میں سے ایک درجہ میں پیدا ہوتی ہے۔ (کچھ لوگ کہتے ہیں) کواکب کے اجتماع سے جو صورۃ پیدا ہوتی ہے علم نجوم کا قلب وہی چیز ہے اور تمام کائنات کے وجود کا سبب یہی ہے۔

مدارج میں سے کسی درجہ کے افعال وخواص تو اس کی صورت یہ ہے کہ جب کوئی درجہ کسی بھی نقطہ تک پہنچ جائے اور نقطہ میں کواکب ثابتہ میں سے کوئی کوکب موجود ہو پھر اسی کوکب سے کواکب سیارہ میں سے کوئی مل جائے پس تو اشیاء ارضیہ میں اس کوکب کی جگہ معلوم کر۔ اس علم میں

سب سے زیادہ اہم فلک الاستواء کی شکل کا جاننا ہے۔ اس فلک کو فلک الاسماء بھی کہتے ہیں اور اسی کا نام عرش ہے اور یہی عرش تمام افلاک کو حاوی ہے۔ فلک البروج اور اس کے احوال کا جاننا۔ بارہ بروج اور ان کے طبائع کا جاننا۔ اس عالم کے موجودات پر ان کے خواص کا اثر انداز ہونا۔ سبع سیارہ کے ان خطوط کا علم جو کہ فلک البروج کے منطقہ تک پہنچتے ہیں اور وہاں ان کی جو شکل بنتی ہے۔ سبع سیارہ کی ذات کو جو عوارضات لاحق ہوتے ہیں یا کہ بعض سیارہ کو بعض کے ملاپ کے وقت جو عوارضات لاحق ہوتے ہیں، ان دلائل کو جاننا جن پر علم نجوم کی دارومدار ہے سبع سیارہ کی ذاتی تاثیرات، ہر ایک کے غلبہ کا مرتبہ، تیروں کا نکالنا اور فلک البروج میں ان کے مقامات کا جاننا، یہ تمام امور ایسے ہیں جن کا جاننا علم الفلک میں نہایت ضروری ہے۔ یہ تمام امور اہل نجوم کی کتابوں میں موجود ہیں وہاں سے حاصل کریں۔ علی ھذا القیاس حکیم اول (ذات خداوندی) کی معرفۃ کا جاننا بھی ضروری ہے۔ جس کی طرف اشارہ اس جملہ میں پایا جاتا ہے (انا الذی رفعت فوق السبعۃ الافلاک) اس جملہ میں رفعت سے مراد ادراک علمی ہے جو کہ قوت فکریہ سے حاصل ہوتا ہے۔ دوسری جگہ و رفعناہ مکانا علیا بھی اسی طرف اشارہ ہے۔

الفصل الرابع

جان تو اے علم نجوم میں غور و فکر کرنے والے کہ زحل جب حرکت کرتا ہے تو اس کی حرکت سے سردی خشکی پیدا ہوتی ہے۔ مشتری کی حرکت سے سردی گرمی، مریخ کی حرکت سے گرمی خشکی، زہرہ کی حرکت سے معمولی حرارت اور زیادہ رطوبت، عطارد کی حرکت سے حرارۃ ضعیفہ اور یبوسۃ کثیرہ قمر کی حرکت سے برودۃ اور رطوبۃ، کواکب ثابتہ کا بھی یہی حال ہے۔ جب کبھی گرم ستارہ کسی درجہ میں ہو اور معمولی خشکی اور تری لیے ہوئے ہو اور اس درجہ میں اس ستارہ کے ساتھ صرف سورج ہو اس وقت اس کے حال کے مطابق عمل کرنا چاہیے اور اگر وہ ستارہ اپنی اور ساتھی کی قوت سے حکومت کر رہا

ہے تو قوت میں بہت زیادہ اضافہ ہوتا ہے یہ وہ مقام ہے جہاں اغماض شدید ہوتا ہے حکماء اول کے ہاں۔ اس لیے کہ حکماء اول کے ہاں اغماض نام ہے ظاہر کا مستور ہونا اور باطن کا بالکل مخفی ہونا۔ اس کو خوب جان لو۔

الفصل الخامس

جب لوگوں کو طلسمی عمل کی ضرورت پڑی تو انہیں ان نسبتوں کا علم نہیں تھا جن پر طلسمی اعمال کا دارومدار ہے جن نسبتوں کی بدولت طلسمی اعمال اجاگر ہوتے ہیں اور میں تم کو نسبۃ فلکیہ کے چند اصول بتانا چاہتا ہوں جن پر ان نسبتوں کا دارومدار ہے۔ طلسم کے عامل کو اولاً تعادیل اور نسبۃ فلکیہ کا عالم ہونا ضروری ہے۔ ثانیاً اس کو یقین کامل ہو کہ میں اپنے عمل میں کامیاب ہوں گا تاکہ عامل کا نفس اور اس کی طبیعت مل کر اس عمل کو مؤثر بنا دے۔ اگر ذرہ بھر شک و تردد ہوگا تو کامیابی نہیں ہوگی۔ میں تم کو یہ بھی بتاؤں گا کہ اپنے مخاطبین اور سامنے والوں پر کس طرح اثر انداز ہوتا ہے اور یہ کہ جب کبھی عمل کرے تو دیکھنا پڑے گا کہ قمر اس درجہ میں ہے جس درجہ میں اس عمل سے موافقت ہو۔ قمر کے افعال کے بارہ میں عنقریب میں مفصل بیان کروں گا کہ قمر جب اپنے حدود منازل میں ہوتا ہے تو اس وقت اس کے افعال کیا ہیں جیسا کہ اہل ہند نے اتفاق کیا ہے کہ قمر جب اٹھائیس منازل کو طے کرتا ہے تو ہر منزل میں اس کے افعال کیا ہوتے ہیں۔

المنازل القمرية

منزل اول شرطین ا

یہ برج حمل کے اول سے بارہ درجے 51 دقیقے 24 ثانیہ ہے۔ اہل ہند جب قمر اس منزل میں ہوتا ہے سفر کرتے ہیں۔ سہل دواء پیتے ہیں۔ تو اس منزل کو قاعدہ بنا دے ہر اس مسافر کے لیے جو اپنی سلامتی کے لیے طلسم بنانا چاہے، اس منزل میں زوجین کے فساد کے لیے بھی طلسم بنایا جاتا ہے۔ یا 2 دوستوں کے درمیان نفرت اور عداوت کے لیے بھی، کسی غلام کو مالک سے بھگانا چاہے تب بھی۔ چند شریکوں کی شرکت میں فساد کے لیے بھی، اس لیے کہ یہ منزل نحس ہے اور عنصر نار سے متعلق ہے اور میں تم کو قاعدہ کلیہ بتاتا ہوں کہ جب بھی اعمال خیر کرے تو یہ دیکھنا از حد ضروری ہے کہ قمر ایسے برج میں ہو جو نحوست سے پاک اور عنصر نار سے دور ہو اور جب بھی اعمال شر کرے تو قمر برج منحوس میں ہو اور عنصر نار سے متعلق ہو۔ اس کو خوب یاد رکھیں۔

الثانیہ منزلة البطین ب

یہ منزل برج حمل کے بارہ درجے 51 دقیقے 20 ثانیہ تا مکمل 25 درجہ 42 دقیقہ 12 ثانیہ تک، اس منزل میں جو طلسم بنائے جاتے ہیں ان کا تعلق کوئیں کھودنے، نہر کھودنے، مدفون خزانے نکالنے، فصل کی نشوونما کے لیے۔ اس طرح زوجین کے درمیان فساد کے لیے بشرطیکہ دونوں کے درمیان اجتماع نہ ہوا ہو۔ یہ منزل سعد ناری ہے۔ غلام کو بھگانے کے لیے اور قیدی کی قید کو سخت

کرنے کے لیے جب کہ تم اس کی اذیت چاہتے ہو۔

الثالثة منزلة الثریاج

یہ منزل برج حمل میں پچیس درجے 42 دقیقے 12 ثانیہ سے لے کر برج ثور کے 8 درجے 34 دقیقے 2 ثانیہ تک۔ اس میں دریا کے سفر کرنے والوں کی سلامتی کے لیے طلسم بنانا، مشارکت میں فساد کے اصلاح کے لیے طلسم، قیدی کی رہائی کے لیے طلسم بنانا چاہیے۔ اس طرح کیمیاء گری کی بہتری کے لیے اور خدمت نار کے لیے، جنگل کے شکار کے لیے، زوجین کے درمیان محبت کے لیے طلسمات بنانے چاہیے۔ نیز بھیڑ بکریوں گائے بھینس اور غلاموں میں فساد پیدا کرنے کے لیے تاکہ مالک کے ہاتھ کچھ بھی نہ رہ سکے طلسم بنانا چاہیے۔ اس لیے کہ یہ سعد مشترک ہے۔

الرابعة منزلة الدبران د

یہ منزل برج ثور میں 8 درجے 34 دقیقے 2 ثانیہ سے لے کر 21 درجے 25 دقیقے 44 ثانیہ تک ہے۔ اس میں کسی شہر میں فساد پیدا کرنے لیے، کسی تعمیر کے لیے جس کی پائیداری اور حسن حال منظور نہ ہو، فصل کی بربادی، غلام کا مالک کی حفاظت میں رہنا، فساد بین الزوجین اور باہمی جدائی کے لیے طلسمات بنائے جاتے ہیں۔ اس طرح کوئیں کھودنے والوں کے خوف کے ازالہ، مدفون خزانہ کے نکالنے والوں کے خوف کا ازالہ کے لیے طلسم کیا جاتا ہے۔ اگر کسی کی ہلاکت چاہتا ہو تو اس کے لیے بھی اور سانپ بچھو کو ڈسنے سے روکنے کے لیے بھی طلسمات کیے جاتے ہیں۔

الخامسة منزلة الهقعة ه

یہ برج ثور کے 21 درجے 25 دقیقے 44 ثانیہ سے لے کر برج جوزاء کے 4 درجے

17 دقیقے 10 ثانیہ تک ہے۔ اس میں بچوں کے اصلاح حال، ان کی تعلیم میں اضافہ، خط وکتابت صنعتوں کا سیکھنا، مسافر کی سلامتی، دریائی سفر کو جلد طے کرنے، تعمیرات کی اصلاح، شرکتہ کے فساد کی اصلاح زوجین کی اصلاح اتفاق کے لیے، طلسمات کیے جاتے ہیں۔ بشرطیکہ قمر اور مطلوب کے طالع کا برج ایک ہی ہو نحوست اور احتراق سے پاک ہو اور برج کی صورت انسان جیسی ہو۔ جن بروج کی صورت بنی آدم جیسی ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔ برج جوزائ، سنبلہ، میزان، قوس، دلو۔

السادسة منزلة الهنة و

یہ برج جوزاء کے 4 درجہ 17 دقیقہ 10 ثانیہ سے لے کرتا 17 درجہ 8 دقیقہ 36 ثانیہ تک ہے۔ شہروں میں فساد پیدا کرنے ان کو محصور کرنے، بادشاہوں سے انتقام لینے، دشمنوں سے انتقام لینے اور مکروہات سے دوچار کرنے، فصل کو تباہ کرنے، امانتوں کو تباہ کرنے کے طلسمات کیے جاتے ہیں۔ اصلاح شرکائ، جنگلی شکار کی اصلاح کے لیے طلسم کیا جاتا ہے، ادویات خریدتے وقت ان کے فساد سے بچنے کے لیے بھی طلسم کیا جاتا ہے۔

السابعة منزلة الزراع ز

یہ برج جوزاء سے آخر جوزاء تک 17 درجہ 8 دقیقہ 36 ثانیہ ہے۔ اس میں تجارت کی ترقی و برکت فصل کی زیادتی، دریائی سفر کے مسافر کی سلامتی، باہمی اصلاح کے لیے طلسم کیا جاتا ہے۔ اسی میں شہد کی مکھیوں کو باندھا جاتا ہے تاکہ جہاں بھی وہ مکھیاں جائیں اور اپنا چھتہ بنائیں تو وہاں ایسا فساد پیدا ہو جائے کہ وہ مجبوراً لوٹ کر اسی مقام میں آجائیں جہاں سے گئیں تھیں۔ اسی میں بادشاہ یا کسی بڑے آدمی سے اپنی تمنائیں پوری کرنے کا طلسم کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی بھاگ گیا ہے تو اس کے اصلاح حال کے لیے، کسی کے قبضہ سے مکان، مال، زمین نکالنے کے لیے بھی طلسم کیا جاتا

ہے۔

الثامنة منزلة النشرة ح

یہ منزل برج سرطان میں 12 درجہ 51 دقیقہ 26 ثانیہ تک ہے۔ اس میں اصلاح ومحبۃ بغض و عداوت رکھنے والوں کے درمیان محبت اصلاح حال شرکاء کے طلسم کیے جاتے ہیں۔ طویل عمر قیدیوں کے لیے ممالک کے فساد حال کے لیے چوہوں اور مچھروں کو بھگانے کے لیے طلسم کیا جاتا ہے۔

التاسعة منزلة الطرفة ط

یہ منزل برج سرطان سے 12 درجہ 51 دقیقہ 26 ثانیہ سے لے کر 5 درجہ 42 دقیقہ 51 ثانیہ تک ہے۔ اس میں فصل کی تباہی، خشکی کے مسافر کی بے عزتی یا کسی کو کسی غیر سے نقصان پہنچانا مقصود ہو، شریکوں کے باہمی دنگا فساد، فریق مخالف کو قید کروانے یا ضرر پہچانے کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

العاشرة منزلة الجبهة ی

یہ منزل برج سرطان سے 25 درجے 42 دقیقے 51 ثانیہ سے لے کر 8 درجہ 34 دقیقہ، 18 ثانیہ برج اسد سے تا 21 درجہ 25 دقیقہ 44 ثانیہ برج اسد تک۔ اس میں اصلاح زوجین، دشمن یا مسافر سے کوئی ناگوار امر پیش آنے کا خطرہ، قیدی کی قید میں شدت کا خطرہ، تعمیر کی مضبوطی شرکاء کے باہمی اتفاق اور ایک دوسرے کو نفع پہنچانے کے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

الحادیۃ عشر منزل الزبرۃ ک

یہ منزل برج اسد سے 8 درجہ 34 دقیقہ 18 ثانیہ تک ہے۔اس میں قیدی کی خلاصی کسی علاقے کا محاصرہ کرنا تجارت میں ترقی مسافر کی خوشحالی تعمیرات کی مضبوطی شرکاء کے باہمی اصلاح کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

الثانیۃ عشر منزلۃ الصرفہ ل

یہ منزل برج اسد سے 21 درجہ 25 دقیقہ 44 ثانیہ تک اور برج سنبلہ سے 4 درجہ 17 دقیقہ 6 ثانیہ تک ہے۔اس میں فصل باغ کی ترقی، کسی انسان کے مال کی تباہی جبکہ اس کو ضرر پہنچانا مقصود ہو، کشتی کی تباہی، شرکاء کی اصلاح، کسی نئی صنعت کے شروع کرنے، غلاموں کی اصلاح وغیرہ کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

الثالثۃ عشر منزلۃ العوام

یہ منزل برج سنبلہ سے 4 درجہ 17 دقیقہ 8 ثانیہ سے لے کر تا 17 درجہ 8 دقیقہ 36 ثانیہ تک ہے۔اس میں تجارت کی ترقی فصل کی زیادتی، مسافر کی بہتری، زوجین میں الفت، قیدی کو چھڑانے، بادشاہوں تک یا رؤسا تک رسائی حاصل کرنے کے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

الرابعۃ عشر منزلۃ السماک ن

یہ منزل برج سنبلہ سے 17 درجہ 8 دقیقہ 36 ثانیہ سے لے کر تا 30 درجہ تک ہے۔اس میں زوجین کی اصلاح، بیماری سے مکمل شفاء ادویات کے ذریعہ۔فصل کی تباہی مسافر کے امن، خوف

وغیرہ کو برباد کرنا، بادشاہوں سے مصالحت، دریائی مسافروں کی سلامتی شرکاء کے باہمی اتفاق کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

الخامسۃ عشر منزلۃ الغفر س

یہ منزل برج میزان کے شروع سے 12 درجہ 51 دقیقہ 26 ثانیہ تک ہے۔اس میں کنویں کھودنے، مدفون خزانوں کی بازیابی مسافر کو سفر سے روکنے، زوجین میں تفریق ڈالنے، دوستوں میں نفرت پیدا کرنے شرکاء کو منتشر کرنے، دشمنوں کو ان کے وطن سے نکالنے آبادی اور علاقوں کی بربادی کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

السادسۃ عشر منزلۃ الزبانان ع

یہ منزل برج میزان سے 12 درجہ 51 دقیقہ 26 ثانیہ سے لے کر تا برج میزان 25 درجہ 42 دقیقہ 52 ثانیہ تک ہے۔اس میں تجارت کی تباہی فصلوں باغوں کی تباہی، زوجین اور احباب میں نفرت، عورت کو نقصان پہنچانے کی خاطر اس پر غالب آنے اگر مسافر دشمن ہے اس کو نقصان پہنچانے، قیدی کی خلاصی کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

السابعۃ عشر منزل الاکلیل ف

یہ منزل برج میزان سے 25 درجہ 42 دقیقہ 52 ثانیہ تک اور برج عقرب سے 8 درجہ 38 دقیقہ 2 ثانیہ تک ہے۔اس میں مال مویشی کے اضافہ اور قوت، شہروں کا محاصرہ، تعمیرات کی پختگی، پانی کے مسافر کی سلامتی کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔اہل فن کا اجماع ہے کہ اگر قمر اس منزل میں ہو اور کسی کی ملاقات اپنے دوست سے ہو جائے تو یہ دوستی کبھی ختم نہ ہوگی۔

الثامنة عشر منزلة القلب ص

یہ منزل برج عقرب سے 8 درجہ 38 دقیقہ 2 ثانیہ سے لے کر تا 21 درجہ 25 دقیقہ 44 ثانیہ تک ہے۔اس میں حکمرانوں کے لیے ایسے طلسم کیے جاتے ہیں۔جن سے ایک حکومت دوسری حکومت پر فتح حاصل کرے اور دشمن کے پرچم کو باندھا جاتا ہے۔تعمیرات کی پختگی کے لیے طلسم کیا جاتا ہے۔اگر کوئی شخص کسی عورت سے ایسے وقت نکاح کرے کہ قمر مریخ کے ساتھ برج عقرب میں ہو تو یہ نکاح پائیدار رہتا ہے۔اس میں ایسا طلسم کیا جاتا ہے کہ بادشاہ بادشاہت چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔پودوں کے نشوونما کے لیے مسافروں کی سلامتی کے لیے شرکاء کے اختلاف کے لیے بھی طلسم کیا جاتا ہے۔

القاسعة عشر منزلة الشولة ق

یہ منزل برج عقرب سے 21 درجہ 25 دقیقہ 44 ثانیہ تک اور برج قوس سے 4 درجہ 20 دقیقہ 10 ثانیہ تک ہے۔اس میں جو طلسمات کیے جاتے ہیں۔ان کا تعلق کسی علاقہ کو اپنے گھیرے میں لینا، دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنا۔حصول مطلوب، کسی انسان کے مال کی تباہی و بربادی کے لیے۔دوست احباب میں باہمی تفریق کے لیے۔مسافر کی بہتری کے لیے۔فصل کی ترقی کے لیے۔بھاگے ہوئے غلاموں کے لیے۔کشتیوں، جہازوں کی توڑ پھوڑ کے لیے۔شرکاء میں اختلاف کے لیے۔قیدیوں کو بھگانے کے لیے۔

العشرون منزلة النعايم ر

یہ منزل برج قوس سے 4 درجہ 17 دقیقہ 10 ثانیہ سے لے کر تا 17 درجہ 8 دقیقہ 36

ثانیہ تک ہے،اس میں مال مویشی کے اصلاح حال جس کی ریاضت مشکل ہو، جلد از جلد سفر طے کرنا، جس کو چاہے اپنے پاس بلانا، محبت کے لیے۔قیدی کی قید سخت کرنے کے لیے، اگر کہیں کچھ لوگ مل کر کام کرتے ہوں تو ان میں فساد پیدا کرنے کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

الحادية والعشرون منزلة البلدة ش

یہ منزل برج قوس سے 17 درجہ 8 دقیقہ 36 ثانیہ سے لے کر تا 30 درجہ تک ہے۔اس میں تعمیرات کی پختگی فصل کی زیادتی، مال مویشی، جانوروں کی سلامتی، مسافروں کی سلامتی کے لیے طلسم کیے جاتے ہیں۔نیز اگر کوئی اپنی بیوی کو طلاق دے اور چاہے کہ وہ طلاق کے بعد کسی سے نکاح نہ کرے تو اس کے لیے بھی طلسم کیا جاتا ہے۔

الثانية والعشرون منزلة ذابح ت

یہ منزل برج جدی سے 12 درجہ 51 دقیقہ 26 ثانیہ سے لے کر تا جدی تک ہے اس میں علاج معالجہ، مزمن امراض کا علاج، تفریق بین الزوجین والمتحابین، زانیہ عورت کو زنا میں مبتلاء کرنا، غلاموں نوکروں کو بھگانے کے لیے، شرکاء میں تفریق کے لیے، قیدیوں کی خلاصی کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

الثالثة والعشرون منزلة سعر بلع ث

یہ منزل برج جدی سے 12 درجہ 51 دقیقہ 26 ثانیہ سے لے کر تا 25 درجہ 42 دقیقہ 52 ثانیہ تک۔اس میں شفاء امراض کے لیے اتلاف اموال کے لیے فراق بین الزوجین کے لیے، قیدی کی رہائی کے لیے طلسم کیے جاتے ہیں۔

الرابعة والعشرون سعر السعود خ

یہ منزل برج جدی سے 25 درجہ 42 دقیقہ 52 ثانیہ تک اور برج دلو سے 8 درجہ 34 دقیقہ 28 ثانیہ تک۔ سامان تجارت کی بہتری، گھر کے انتظام کی بہتری، فوج کی کامیابی، شرکاء میں فساد پیدا کرنے، قیدیوں کی خلاصی کے لیے طلسم کیے جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس منزل میں کسی صنعت کا ارادہ کرے تو کبھی بھی پایہ تکمیل تک نہ پہنچے۔

الخامسة والعشرون سور الاخبية ذ

یہ منزل برج دلو سے 8 درجہ 34 دقیقہ 28 ثانیہ سے لے کر تا 21 درجہ 25 دقیقہ 44 ثانیہ تک۔ اس میں اگر کسی شہر کا محاصرہ کرنا ہو دشمنوں کو ضرر پہنچانا اور ان پر غلبہ حاصل کرنا، جاسوسوں کی کامیابی، زوجین میں قطع تعلقی، فصل کی تباہی، عقد فروج بلکہ جمیع اعضاء بدن، قیدی کی قید کو اور مضبوط کرنا۔ تعمیرات کی بنیاد رکھنا اور ثابت قدم رکھنا اس کے لیے طلسمات کیے جاتے ہیں۔

السادسة والعشرون فرع الدلو المقدم ض

یہ منزل برج دلو 21 درجہ 25 دقیقہ 44 ثانیہ تک اور برج حوت سے 4 درجہ 17 دقیقہ 10 ثانیہ تک۔ اس میں ہر قسم کے خیر تالیف نفوس محبت اغراض سفر میں کامیابی، تعمیرات کی پائیداری، مسافروں کی سلامتی، کشتیوں کی سلامتی کے لیے طلسم کیے جاتے ہیں۔ نیز فساد بین الشرکاء، قیدی کی قید اور زیادہ سخت کرنے کے لیے بھی طلسم کیا جاسکتا ہے۔

السابعة والعشرون فرع الدلو الموخر ظ

یہ منزل برج حوت سے 4 درجہ 17 دقیقہ 10 ثانیہ سے لے کر تا 17 درجہ 8 دقیقہ 30 ثانیہ تک۔ اس میں تجارت کی ترقی فصل کی برکت، امراض سے جلد شفائی۔ اگر کسی کی بدحالی مقصود ہو تو اس کی بدحالی کے لیے فساد بین لزوجین، بحری جہاز کے مسافروں کو نقصان پہنچانا، قیدی کی قید کو طویل کرنا ان امور کے طلسم کیے جاتے ہیں۔

الثمانية والعشرون منزلة الرساغ

یہ منزل برج حوت سے لے کر آخر حوت تک 17 درجہ 8 دقیقہ 36 ثانیہ ہے۔ اس میں تجارت کی ترقی، زراعت کی ترقی، امراض کے علاج میں کامیابی، امانتوں کے ضائع کرنے، مسافر کی سلامتی اصلاح بین الزوجین، قیدیوں کی قید کو سخت اور تکلیف دہ بنانے اور جہازوں کے مسافروں کی تباہی کے لیے طلسم کیے جاتے ہیں۔

یہ ہیں قمر کی اٹھائیس منازل کی شکلیں

جو کہ اہل ہند میں رائج ہیں اور اہل ہند کے ہاں یہی مقصود اور ان کی پسندیدہ ہیں جیسا کہ ہم نے ان کی کتابوں کا مطالعہ کرنے سے جانا ہے۔ ان منازل میں اصل طریق کار یہ ہے کہ جب تم اعمال خیر کرنا چاہو تو دیکھو کہ قمر نحوست اور احتراق سے بالکل پاک ہو اور کسی سعد ستارہ سے متصل ہو اور عمل شروع کرتے وقت قمر سعد ستارے سے لوٹ کر آ رہا ہو اور سعد ستارہ کے متصل ہو اور جب بھی اعمال شر کرو تو ان کا عکس ہونا چاہیے اور اس سے پہلے جو ہم کہہ چکے ہیں کہ طلسم بنانے والے کو ضروری ہے کہ اس کو اپنے عمل کی صحت پر یقین کامل ہو تو یہ درحقیقت مانع کی استعداد سے تعلق ہے۔ اس استعداد سے صاحب طلسم کے اندر ایسی قوت پیدا ہوتی ہے کہ وہ اپنے عمل کی تاثیر کو دوسرے پر مسلط کرسکتا ہے۔ یہ استعداد انسان کی طبیعت میں پیدا ہوتی ہے۔ انسان کے علاوہ جو استعداد باقی جواہر

میں پائی جاتی ہے وہ انفعالی ہے۔ مثلاً چراغ میں قوت متاثرہ ہے کہ اشیاء کی صورت کو قبول کرتا ہے یہی حال آئینہ کا ہے۔ استعداد انفعالی ضعیف کے اندر قوی کے مقابلہ میں بھی پائی جاتی ہے۔ اس قسم کی استعداد کی ضرورت ان مواد کے اندر بھی پڑتی ہے جن مواد سے طلسم بنایا جاتا ہے۔ اس لیے کہ ہر مادہ ہر فعل کو قبول نہیں کرتا۔ یہ اہل فن کا متفق علیہ اصول ہے۔ جب کہ استعداد مؤثرہ صانع میں ضروری ہے تو استعداد متاثرہ بھی مصنوع میں لازماً ہوگی اور جب مؤثرہ اور متاثرہ میں اتحاد ہوگا تو فعل مراد کا ظہور بھی لازماً ہوگا۔ اس لیے کہ اتحاد نام ہے کسی چیز کی صورت کو قبول کر کے اپنا ہم رنگ بنا دینا۔ حتی کہ صورت انسانی اور ھیولی میں اتحاد ہے جس طرح کہ آئینہ میں صورت انسانی کا اتحاد یا لاھوت کا ناسوت میں اتحاد و نصاریٰ کے عقیدہ کے مطابق یا روح انسانی اور جسم کا اتحاد۔ (جان لو کہ میری اس تصنیف کا مقصد اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ میں نے اہل فن کی مبہم باتوں کو واضح کر دیا ہے اور اللہ تعالیٰ جس سے چاہتا ہے یہ کام کروا دیتا ہے۔ اب میں اپنے اصل مقصد کی طرف لوٹتا ہوں سو تو جان لے کہ اگر تم دن کے وقت عمل کرنا چاہو تو تم کو مناسب ہے کہ قمر اپنے طالع میں ہو اور طالع بروج نہاریہ میں سے کسی برج میں ہو۔ اگر رات کو عمل کرے تو برج لیلیہ کا خیال رکھو۔ اگر برج مستقیمۃ الطلوع ہوگا تو عمل آسان باثر ہوگا۔ اگر برج معوجہ ہوگا تو عمل مشکل ہو جائے گا۔ البتہ ایسے وقت اس کی اصلاح یا فساد کا دارومدار نظر کواکب پر ہوگا۔ اگر کوکب سعد کی نگاہ ہو اور برج معوجہ ہو تو عمل آسان ہوگا۔ اگر طالع مستقیم الطلوع ہے مگر نظر کوکب نحس کی ہو تو عمل فاسد ہوگا اور مشکل ہوگا۔ اس طرح بروج لیلیہ اور نہاریہ جب غیر شکل میں طلوع کریں یعنی برج نہاریہ کا طلوع رات میں ہو اور برج لیلیہ کا طلوع دن میں ایسے وقت بھی اگر سعد ستارہ کی نظر ہو تو عمل درست ہوگا اور اگر منحوس ستارہ کی نظر ہوگی تو عمل درست نہ ہوگا۔ پس صاحب طلسم کو ضرورت ہے کہ بروج معوجہ مستقیمیہ کو جانے ثابتہ منقلبہ کو پہچانے ذوات الاجسار نہاریہ لیلیہ کو جانے کواکب سعد و نحس کو جانے یہ بھی جانے کہ وہ کون سے عوارض ہیں جو کہ قمر کو لاحق ہوتے ہیں تا کہ قمر ان عوارض سے بالکل پاک ہو اور ہر ستارہ اور

ہر برج کا علم رکھتا ہو تا کہ معلوم کر سکے کہ کون سا طلسم کس برج اور کس ستارہ کے وقت میں کرنا ہے۔ اس طرح صاحب طلسم کو یہ بھی ضرورت ہے کہ جانے کہ کب کسوف قمر ہوگا۔ دیکھنا اعمال خیر میں کبھی بھی کوئی عمل نہ کرنا جب کہ قمر کو کسوف ہو یا قمر شعاع شمس کے نیچے ہو جب تک کہ شعاع شمس سے ہٹ نہ جائے اور ہٹ جانے کی صورت یہ ہے کہ قمر یا آگے ہو جائے یا پیچھے رہ جائے شمس کے نقطہ سے 12 درجہ جب کہ دخول شعاع شمس سے 12 درجہ نہ ہو جائیں اور قمر جب کہ نقطہ قمر سے ہٹ جائے اس کے بعد بھی 12 درجہ انتظار کرے۔ نیز عمل سے اجتناب کرے جبکہ ان 12 درجوں میں مریخ یا زحل ہو یا قمر جنوب کی جانب عرضاً مضبوط کر رہا ہو یا قمر ستارہ رأس یا ذنب سے آگے ہو۔ اس طرح اگر قمر درجہ شمس یا مقابل شمس کے درجہ سے 12 درجہ کم ہو تب بھی پرہیز ضروری ہے کیوں کہ اس وقت قمر کا جرم جرم شمس سے ملتا ہے اور قمر منخرف ہوتا ہے۔ کبھی قمر ناقص ہوتا ہے بوجہ سیر کے اور یہ سیر بہت ثقیل ہوتا اور اس وقت ایسا ہوتا ہے جب کہ قمر 12 درجہ سے کم سیر کرتا ہے تو ایسے وقت قمر کی رفتار زحل کی رفتار کی طرح سست ہو جاتی ہے یا قمر ایسے راستہ میں ہو جو کہ جلانے والا ہے اور شدید احتراق جب ہوتا ہے جب کہ برج میزان سے 18 درجہ پر اور برج عقرب سے 3 درجہ پر ہو اور سب سے آخری برج میں ہو کیوں کہ اب قمر نحوست کی حد میں ہے یا جب کہ قمر ساقط ہو وسط آسمان سے برج 9 کی طرف۔ اب مخاطب جب کبھی تمہیں ضروری حادثہ پیش آ جائے اور تمہیں خواہ مخواہ عمل کرنا پڑے اور اصلاح قمر تک انتظار مشکل ہو جائے تو ایسے وقت تمہیں یوں کرنا چاہیے کہ مشتری اور زھرہ اپنے طالع میں ہو یا وسط آسمان میں ہو تو ایسے وقت یہ دونوں ستارے شر سے بچا لیں گے۔

الفصل السادس

طلسمین بناتے وقت فلکی نسبتوں کی چند مثالیں۔ مثلاً اجتماع محب مع المحبوب اور دوام الفت کے لیے، تم محب اور محبوب کی صورۃ ساعۃ مشتری میں بناؤ جب کہ طالع رأس ہو اور شمس و قمر

زہرہ کے ساتھ ہوں اور زہرہ شمس و قمر سے بالکل متصل ہو اس طرح دلیل تاسع متصل ہو دلیل طالع
سے چاہے تثلیث کی شکل میں ہو یا تسدیس کی شکل میں اور اتصال بھی اتصال قبول ہو۔ طلسم میں محب
محبوب کی شکل ایسی طرح بنائیں کہ ہر دونوں آپس میں معانقہ کرتے ہوں پھر اس طلسم کو محب کے گھر
میں دفن کرے۔ یہ طلسم ایسے شخص کے لیے بھی بنایا جاتا ہے جس کو اس کے گھر والوں سے روک دیا
گیا ہو اور تم چاہتے ہو کہ وہ اپنے گھر والوں میں آجائے۔

طلسم دشمن کی ہلاکت کے لیے

اگر تو چاہے کہ دشمن اپنی جگہ چھوڑ کر بھاگ جائے تو بساعۃ مریخ جب کہ قمر برج عقرب
میں ہو اور طالع منحوس ہو اور صاحب طالع بھی منحوس ہو اور موت کا گھر بھی منحوس ہو اور صاحب طالع کو
بالکل متصل بنا موت کے گھر کے مالک کے ساتھ اور منحوس بنا صاحب طالع کو موت کے گھر میں یا
طالع متصل ہو ستارہ نحس سے برج رابع یا سابع میں پھر اس طلسم کو اوندھا کر کے شہر سے باہر کہیں دفن
کردو۔

طلسم کسی شہر کی ویرانی کے لیے

جس شہر کی ویرانی منظور ہو تو اس کے طالع کی صورۃ بناؤ اس کے بیت حیات اور بیت
موت کے لیے منحوس ساعۃ کا خیال رکھو اس طرح صاحب طالع اور قمر اور صاحب بیت قمر اور صاحب
بیت جو صاحب طالع ہے اس کو بھی منحوس بناؤ اور عاشر اور صاحب عاشر کو بھی منحوس من بناؤ پھر اس
طلسم کو وسط شہر میں دفن کردو۔

طلسم اصلاح شہر یا اصلاح جگہ کے لیے

طالع سعد میں طلسم بناؤ اور عاشر اور صاحب عاشر کو سعید بناؤ اور ثانی اور ثامن کو بھی سعید
بناؤ اور صاحب طالع کو بھی سعد بناؤ اور صاحب بیت جو صاحب طالع ہے اس کو بھی اور قمر اور صاحب
بیت قمر کو بھی سعد بناؤ۔ پھر اس طلسم کو وسط شہر دفن کردو عجیب حالات کا مشاہدہ کرو گے۔

کسی شہر یا کسی جگہ کی ویرانی کا طلسم

طلسم ساعۃ زحل میں بناؤ طالع بلد کو اور صاحب طالع کے صاحب کو بھی منحوس بناؤ اور
سعادت کو طالع اور صاحب طالع سے غائب کردو طالع کے مثلث سے سعود کو ساقط کردو اور اوتاد سے
بھی ساقط کردو۔ پھر اس کو وسط شہر میں دفن کردو۔

طلسم مال اور تجارۃ کی ترقی کے لیے

طلسم ایسے وقت بناؤ جب کہ طالع اور عاشر اور صاحب طالع و عاشر کو سعد بناؤ اس طرح
طالع اور عاشر کے صاحب بیت کو بھی اور دلیل ثانی اور دلیل طالع کو باہمی متصل کردو۔ تثلیث یا
تسدیس کی شکل میں اور دونوں کے درمیان وصف قبول ہو اور ثانی کو سعد بناؤ اور سعادۃ کا سہم طالع یا
عاشر میں رکھو اور سہم مال کا صاحب سہم مال کی طرف نگاہ کرتا ہو اور حادی عشر اور اس کے صاحب کو بھی
سعد بناؤ جس کے پاس یہ طلسم ہوگا وہ سب لوگوں سے زیادہ غنی ہوگا اور وہ جس کاروبار کا بھی ارادہ
کرے گا اس کے لیے آسان ہوگا اور وہ اپنی ہر حرکت میں مال سے مستفید ہوتا رہے گا۔

عظیم اور بلند منصب کا طلسم

طلسم بنانے سے پہلے طالع عاشر اور صاحب عاشر کو سعد بناؤ اور طالع اور صاحب طالع کو
نحوست سے غائب کردو اور حادی عشر کے صاحب کو ایسا ستارہ بناؤ جو سعید ہو جو طالع اور صاحب طالع

کی طرف دیکھ رہا ہواور صاحب عاشر کو صاحب طالع سے متصل کردواور دونوں میں اتصال محبت ہو اور وہ دونوں ایک دوسرے کو مکمل طور پر قبول کرتے ہوں۔ اس طلسم کو اپنے پاس رکھے اور پورا اعتماد رکھے کہ جس شخص سے مجھ کو وہ منصب حاصل ہونا ہے وہ خود بخود مجھ سے ملاقات کرے گا اور کوئی شخص اس سے نہ پہل کر سکے گا نہ اس پر غالب آسکے گا۔

طلسم برائے حصول مقاصد از بادشاہ

طالب اپنے نام پر طلسم بنائے اور اپنا طالع سعد قوی کے ساتھ زیادہ سعید بنائے وہ سعد ایسا ہونا چاہیے جو نہ راجع ہو نہ ساقط نہ محترق صاحب طالع قوی حسن حال رکھتا ہو، مستقیم اسیر ہو اپنے خطوط میں سیر کرتا ہو اور صاحب عاشر اور صاحب طالع میں اتصال تثلیث یا تسدیس ہو اور صاحب عاشر صاحب طالع سے اتصال قبول رکھتا ہو اور صاحب طالع بروج آمرہ میں ہو اور صاحب عاشر بروج مطیعہ میں۔ اس طلسم کو اپنے پاس رکھے جس بادشاہ کے پاس جائے گا وہ مکمل طور پر اس کی طرف رجوع کرے گا اور اس کی بہت عزت کرے گا۔

طلسم اس غلام کے لیے جو مالک کو اپنے پر مہربان کرنا چاہے

دو طلسم بنائے ایک ایسے ستارہ علوی کی ساعت میں جب کہ قمر خوب روشن ہو اور رأس طالع کے ساتھ یا کسی اوتاد میں ہو۔ دوسرا طلسم ستارہ سفلی کی ساعت میں اور طالع عاشر طالع اول سے ہو اور ذنب طالع میں یا کسی اوتاد میں ہو پھر دونوں طلسموں کا معانقہ کر کے ایسی جگہ دفن کر دو جہاں طالب رہتا ہو تو مالک اپنے غلام پر بالکل مہربان ہو جائے گا اور اس کی سب حاجتیں پوری کرے گا۔

طلسم جن زوجین میں سے ایک محبت کرے دوسرا نہ کرے

دو طلسم بنائیں ایک مشتری کی ساعت میں جب کہ طالع سنبلہ ہو اور قمر خوب روشن ہو اور اوتاد میں ہو۔ دوسرا زہرہ کی ساعت میں جب کہ زہرہ کی نظر مشتری کی طرف ہو اور زحل اور بہرام طالع سے ساقط ہوں اور پہلے طلسم کا طالع سابع اور دلیل طلع طالع اول کی دلیل سے متصل ہو اور مقام تثلیث میں ہو پھر ان دونوں کو طالب کی جگہ دفن کرے۔

طلسم دوسری شادی سے روکنے کے لیے

جس کی بیوی ہے اب دوسری بیوی کرنا چاہتا ہے اس کو روکنے کے لیے دو طلسم تیار کریں۔ ایک ساعت شمس طالع اسد میں دوسرا ساعت قمر جب کہ قمر خوب روشن ہو اور نحوست سے پاک ہو اور طالع سرطان ہو طلسم کو شہر کے طالع کے عاشر میں دفن کر دو طلسم کا چہرہ امام کے گھر کی طرف ہو۔

قیدی کو رہا کرنے کا طلسم

ساعت قمر میں جب کہ خوب روشن ہو نحوست سے پاک ہو طلسم تیار کر۔

دشمن پر کامیابی اور ہلاکت کا طلسم

دو طلسم تیار کر ایک طالع اسد ساعت شمس میں جبکہ قمر ساقط ہو اور دوسرا طالع سرطان میں ساعت بہرام میں اور وہ ساقط ہو اور قمر تثلیث میں ہو، پہلا طلسم اس طرح بنا کہ وہ دوسرے طلسم سے انتقام لے رہا ہو جس طرح انتقام بھی ہو اور ساعت مریخ میں دفن کر جب کہ طالع حمل ہو اور انتقام لے

رہا ہو پھر جس طرح بھی ہلاک کرنا چاہے تو فی الفور دشمن کو ہلاک کردے گا۔

جس حاکم کی رعیت نافرمان ہو اس کا طلسم

دو طلسم تیار کر ایک ساعۃ مشتری جبکہ قمر متصل بالشمس ہو اچھی شکل سلیم ہو نحوست سے بری ہو اور الجوزھر کا سر طالع میں یا طالع کی طرف نظر کرتا ہو ابنا دوسرا جبکہ طالع برج اول کے خاص میں ہو ساعۃ زھرہ ہو اور زھرہ جوزھرہ کے ساتھ ہو اور اس کی طرف نظر کرتا ہو اور نظر ساعۃ قمر میں ہو اور قمر بری نحوست ہو پھر طالع ثابت کے وقت دفن کر جبکہ ساعۃ زحل ہو رعیت سب بادشاہ کی مطیع اور اس سے محبت کرنے والی ہوگی۔

کسی کو بستی میں روکنا ہو تو اس کا طلسم

طالع سنبلہ میں ایک طلسم بناؤ جبکہ رأس کسی وتر میں ہو اور طالع بھی وتر میں ہو پھر وسط شہر میں اس کو الٹا کر دفن کرو جبکہ طالع ثابت ہو جب تک طلسم رہے گا وہ شخص شہر سے باہر نہیں نکلے گا۔

شہر سے باہر نکالنے کا طلسم

طالع منقلب میں اس شخص کی صورۃ بناؤ جب کہ دلیل طالع اوتاد سے زائل ہو اور قمر اوتاد سے زائل ہو پھر اس کو ایسے راستہ میں دفن کرو جہاں آگ لگی ہو اور تصویر کا رخ اس جگہ کی طرف ہو جہاں وہ شخص رہتا ہو۔

دو آدمی کے اجتماع اور الفت کا طلسم

دو طلسم تیار کر اس طرح کہ وہ سوال کرتا ہو جبکہ طالع سعید ہو اور عاشر بھی سعید ہو اور نحوست

طالع سے غائب ہو اور گیارہویں منزل کا مالک ستارہ سعد ہو اور طالع کا مالک اس کے متصل ہو بصورۃ تثلیث یا تسدیس آمنے سامنے ہو۔ جس مقصد کے لیے تو طلسم بنانا اس کو اس مقام پر یاد کر۔ جس کی صورت یہ ہے کہ تو یہ تصور رکھ کہ تیری نگاہ تثلیث یا تسدیس کی طرف محبت کی ہے اور دونوں میں باہمی اتفاق ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ تو تثلیث کی طرف نگاہ کرتے وقت برج ناری سے برج ناری کی طرف اور ارضی سے ارضی تک اور ہوائی سے ہوائی کی طرف اور مائی سے مائی کی طرف اب یہ نظر دوستی اور محبت کی ہوگی اور جب تسدیس کی طرف نظر کرے تو یوں کر کہ برج ناری سے ہوائی کی طرف اور ارضی سے مائی کی طرف جب یہ نظر فاعلین میں متفق ہوگی تو یہ نظر دوستی و محبت ہوگی۔ بعد ازاں نظر تربیع ہے جو بغض و عداوت کے لیے ہے۔ جس میں نظر مائی سے ناری کی طرف اور ہوائی سے ارضی کی طرف جب کہ دونوں کی طبیعت ہی بالکل اختلاف ہے تو یہ نظر تربیع نظر بغض و عداوت ہے اور دوسرا طلسم اگر بغرض دوستی ہو تو گیارہویں منزل کے طالع میں اگر خاوند یا بیوی کے لیے تو ساتویں منزل کے طالع میں اور جس کو تو اپنے پر مہربان کرنا چاہتا ہے اس کی دلیل کو صاحب طالع سے متصل کردے ایسے طریقہ سے کہ دونوں میں آمنا سامنا ہو پھر دونوں طلسموں کو اکٹھا کر کے طالب کے گھر میں دفن کردے دونوں کے درمیان ایسی محبت ہوگی کہ ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے۔

تفریق اور عداوت کا طلسم

سوال کرنے والے کے طالع کی صورۃ بنا اور صاحب طالع کی نحوست کو کسی قوی منحوس کے ساتھ قوی کردے اور دسویں منزل کے طالع کو کسی منحوس ستارہ سے منحوس بنادے اور صاحب طالع اور صاحب عاشر کے درمیان نظر مقابلہ یا تربیع کی وجہ سے نحوست پیدا کردے تا کہ ایک دوسرے کو قبول نہ کریں اور سعادت ساقط ہو جائے طالع اور عاشر دونوں سے پھر ان دونوں کو ایسی جگہ دفن کرد جہاں ان دونوں میں سے کوئی ایک رہتا ہو لیکن دفن طالع ثابت میں جو ذنب کی وجہ سے منحوس ہو یا

اس کے علاوہ کوئی اور قوی منحوس ہو تو دونوں میں ایسی عداوت پیدا ہوگی کہ کبھی ایک دوسرے سے نہیں ملیں گے۔

بادشاہ کی ہلاکت کا طلسم

طلسم کی صورۃ ایسی بنا کہ جیسے کوئی سائل ہے اور صاحب طالع کا چہرہ صاحب عاشر سے منحرف ہو اور یہ طالع منحوس ہو اور صاحب عاشر صاحب موت سے متصل ہو اور اتصال بھی منحوس ہو بوجہ بصورت مقابلہ یا مجامعہ بعدازاں طالع ثابت منحوس میں دفن کر تو اس کے خادموں میں سے کوئی خادم ضرور اس کو قتل کردے گا۔

الفت و انقیاد کا طلسم

دو طلسم تیار کر اس طرح کہ ایک طلسم طالع زہرہ میں جبکہ برج سرطان میں ہو اور دوسرا طالع قمر میں جبکہ برج ثور میں ہو اور زہرہ اپنے طالع میں ہو اور قمر گیارھویں منزل میں ہو پھر دونوں طلسموں میں معانقہ کرو اور اس کو کسی ایک کے گھر میں دفن کر دو تو دونوں میں دائمی اور شدید محبت پیدا ہوگی۔

دائمی محبت کا طلسم

طالع سعد میں دو طلسم تیار کرو جبکہ قمر ثور میں ہو اور زہرہ بھی ثور میں ہو۔ پہلے طلسم میں 220 الف یا صفر لگاؤ اور دوسرے میں 284 الف یا صفر لگاؤ پھر دونوں میں معانقہ پیدا کرو تو باہمی دائمی محبت پیدا ہوگی۔ اس طلسم کو اعداد متحابہ کے طلسم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

مچھلی کے شکار کا طلسم

طالع حوت جب کہ مشتری اس طالع میں ہو اور ساعت زہرہ ہو مندرجہ ذیل طریقہ سے مچھلی کی شکل بناؤ
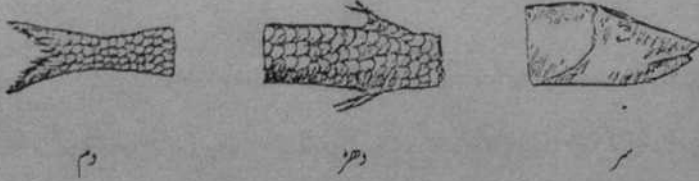
پھر تینوں کو باہمی ملا دو اس وقت طریقہ ملانے کا یہ ہے کہ ایک باریک تار چاندی کی بنا تینوں کو بالترتیب اس تار میں داخل کر ایک برتن رصاص یعنی (سیسہ) کا بنوائے پھر چاندی کی اس تار میں تینوں تصویر بن ترتیب سے پرو کر اس تار کو عمودی شکل میں اس طرح لٹکائے کہ مچھلی کا حصہ سیسہ کے برتن میں ہو اور برتن کو پانی سے بھرلو اور پر ڈھکن رکھ دو ڈھکن کے درمیان ایک باریک سوراخ ہو جس سے وہ تار باہر نکلی ہو اور ڈھکن کے کناروں کو کسی چیز سے ایسا چسپاں کر دو کہ پانی باہر نہ نکل سکے پھر تار کے اوپر کے سرے سے پکڑ کر اس برتن کو اس نہر میں ڈال دو جہاں پر مچھلیاں ہیں تو ہر طرف سے مچھلیاں دوڑ کر اس طلسم کی طرف آئیں گی۔

بچھو کو دفع کرنے کا طلسم

بچھو کی صورت بناؤ سونے کے پانی سے جبکہ طالع اوتاد میں سے کوئی ایک بھی ہو مثلاً ثور یا دلو یا اسد لیکن اسد زیادہ موزوں ہے اس لیے کہ طبیعت عقرب طبیعت اسد کے مخالف ہے اور شمس برج اسد میں ہو اور زحل راجع ہو سب سے اول بچھو کی صورت مندرجہ ذیل طریقہ سے بناؤ۔

اولاً مندرجہ ذیل تینوں

آخر میں سر کو جب چاروں تصویریں مکمل ہو جائیں تو پھر اس ترکیب سے ملا کہ داہنے ہاتھ کو بائیں ہاتھ کی جگہ اور بائیں ہاتھ کو داہیں ہاتھ کی جگہ رکھ سر کو اپنی جگہ پر اور دم کو بھی اپنی جگہ پر پھر ایک کانٹا لے کر اس کا سر پیٹھ میں چبھو دو اور دوسرے کانٹے کا سرا اوپر کی جانب ہو اور بچھو کا دم کا کانٹا الٹا کہ اس کے سر میں چبھو دو اور ایسا پتھر لو جس میں سوراخ کر کے سوراخ کی جانب سے پتھر کے پیٹ میں رکھ کر شہر کے کسی ایسے مقام میں دفن کر دو جو کہ بہترین جگہ ہو تو تمام بچھو بھاگ جائیں گے۔

بچھو کے زہر دور کرنے کا طلسم

سابقہ طریقہ سے بچھو کی شکل تیار کر دیہ شکل انگوٹھی کے نگ میں ساعت قمر میں جب کہ شمس عقرب میں ہو اور عقرب کے اول درجہ میں ہو اور طالع اسد یا ثور یا دلو ہو لیکن نگ خوب چمکدار ہو پھر اس نگ کو سونے کی انگوٹھی میں جڑ دیا جائے پھر کندر جو دانتوں سے چبائی ہوئی ہو اس میں اس نگ سے مہر لگائیں جب کہ ساعت قمر ہو اور قمر در عقرب ہو پھر اس مہر شدہ کندر کو مریض جس کو بچھو نے کاٹا ہے پلایا جائے فی الفور شفاء حاصل ہوگی۔

بستی کے مردوں عورتوں میں باہمی محبت کا طلسم

طلسم لڑکی کے شکل کا بنائیں کسی ایسی کان سے جو کہ سرد خشک ہو اور طالع سنبلہ ہو اور سنبلہ میں عطارد اس حال میں ہو کہ وہ بلندی کی طرف چڑھ رہا ہو اور حکومت عطارد کی ہو طلسم کو شروع ساعت عطارد میں کریں اور ختم بھی اسی ساعت میں یہ تصویر کسی کاری گر کی مدد سے ہو دوسرا طلسم مرد کی شکل پر ہو جب کہ عطارد سنبلہ میں ہو اور سنبلہ کی طرف واپسی ہو دیکھنا اختلاف طالع سے پرہیز کریں مثلاً ایسا نہ ہو کہ عطارد سنبلہ میں ہو اور طالع جوزا ہو یا عطارد جوزا میں ہو اور طالع سنبلہ ہو جب دونوں تصویریں بن جائیں تو باہمی ان کا معانقہ کریں ہر صورت کا ہاتھ دوسری صورت میں ہو بوقت معانقہ ساعت عطارد ہو اور طالع دونوں میں سے ایک کا جوزا یا سنبلہ ہو اور دوسرے کا کوئی بھی ہو پھر اس مرکب شدہ تصویر کو بستی کے کسی ایسے راستہ میں دفن کریں جو خوب چالو ہو اس بستی کے تمام مرد عورتیں آپس میں خوب محبت کریں گے۔

اسی طرح دو شخص اگر آپس میں محبت کی خاطر کریں تو مذکورہ تصویر بنا کر ایسی جگہ دفن کریں جہاں دونوں کا گزر ہو۔ ہم نے آپ کے لیے بہت سے فلکی نسبتیں بیان کر کے امور عجیبہ بیان کر

دے ہیں اور اس مقالہ میں ایسے امور لکھ دیے ہیں کہ اگر آپ غور وفکر کریں تو ہر مقصد کے لیے طلسم بلکہ اس عالم میں جو چاہیں اس کا طلسم بنا سکتے ہیں۔

طلسموں کی اصل صورت ایسی ہونی چاہیے جو تمہارے مطلوب مقصد سے مشابہت رکھے اگر مقصد خیر ہے تو خیر سے اگر شر ہے تو شر سے۔ اب میں معدنیات، حیوانات، نباتات، بخورات کا ذکر کروں گا۔ جن کا تعلق کواکب سے ہے اور جو اشیاء ممد اور معاون اور قریب الی المقصد کرنے والی ہیں۔ ان تمام امور سے مدد حاصل کی جاتی ہے جس طرح ایک طبیب کسی مرض کا علاج کرتے وقت مختلف غذاؤں اور دواؤں سے مدد حاصل کرتا ہے اور دیکھتا ہے کہ کون سی دواء اور غذا مریض قبول کرتا ہے تو ایسا طبیب کامیاب ہو جاتا ہے۔ ہمارے اس کام کا دارومدار تحقیق رصد پر ہے (رصد کا مطلب یہ ہے کہ بارہ بروج میں سے اس وقت کون سا برج ہے اور سبعہ سیارہ میں سے اس وقت کس کی حکومت ہے اور اس برج میں کون کون سے ستارے ہیں، دشمن کون سے ہیں، دوست کون سے ہیں، برج کون سا ہے، ثابت یا منقلب وغیرہ وغیرہ جو اس فن کے متعلق ہے) حکماء یونان کواکب کا انتظار کرتے تھے جب کواکب جوزھرہ کے ساتھ ہوتے تو یہ حکماء جوزھرہ کو وسط آسمان کے درجہ میں رکھتے اور اس کے مناسب بخور سے دھونی دیتے اور اس کے مناسب دعوۃ پڑھتے اور مناسب جانور ذبح کرتے تو اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے۔

فصل سابع

جان لو کہ حکمت ایک جلیل القدر علم ہے اور حکمت کے درجات ہیں ہر نیچے کا درجہ دوسرے درجہ تک پہنچنے کے لیے بمنزلہ سیڑھی کے درجہ کے ہے اور انسان کامل وہ ہے جو حکمۃ کے پھل حاصل کر رہا ہے اس لیے کہ انسان کا شرف بوجہ شرف حکمۃ کے ہے جو شخص حکمۃ سے عاری ہے وہ صورت انسان ہے لیکن حقیقۃ انسان نہیں اس لیے کہ اس کو اپنے وجود کی حقیقت کا علم نہیں جب کہ

انسان عالم صغیر ہے اور عالم کبیر کی نظیر ہے اس لیے کہ انسان کی حقیقت یہ ہے کہ وہ پوری کائنات ایک جزو تام ہے اس میں نفس ناطقہ، نباتیہ، حیوانیہ تینوں ہیں اور ان تینوں میں منفرد ہے جب کہ اس کے مقابلہ میں دوسرے حیوان ناطقہ میں ایسا نہیں اور ناطقہ کا معنی یہ ہے کہ اس میں قوت ممیزہ ہے یہی قوت ہر قسم کی صنعت کی موجد ہے یہی غائب چیز کو بذریعہ فکر حاضر کر دیتی ہے یہی صورتوں کو ترکیب دیتی ہے یہی موجودات اور بلاد کو ذہن میں حاضر کرتی ہے اور انسان جو کچھ بیداری میں دیکھتا ہے اسی نفس ناطقہ کی بدولت وہ بسا اوقات خواب میں بھی دیکھتا ہے۔ تو انسان عالم اصغر ہے جو کہ عالم اکبر میں محصور ہے اور عالم اکبر کی شکل سے اس کی شکل ملتی جلتی ہے اور عالم اکبر کی تمام اشیاء اسی میں موجود ہیں۔ بغور وفکر ہر چیز کو آپ معلوم کر سکتے ہیں مثلاً اس کا اگلا حصہ مغرب ہے اور پچھلا حصہ مشرق اوپر کا حصہ آسمان نیچے کا حصہ زمین، داہنا حصہ جنوب، بایاں شمال، سات کواکب کی طرح اس میں سات ہڈیاں ہیں پیٹھ کی ہڈی میں 24 جوڑ ہیں جو کہ رات دن کی چوبیس ساعات سے مماثل ہیں وغیرہ وغیرہ۔

فصل

موجودات کے مراتب ہیں۔ اعلیٰ و افضل مرتبہ وجود باری تعالیٰ ہے۔ اس کے بعد وجود عقل ہے۔ اس کے بعد وجود نفس ہے۔ یہ تینوں غیر متحرک ہیں اور حرکت مکانیہ سے متصف نہیں۔ اس کے بعد وجود فلک طبیعۃ جہاں سے حرکت اور سکون کی ابتداء ہوتی ہے اور کون وفساد اس عالم کی طرف منسوب ہوتا ہے۔ فلک طبیعۃ کے بعد وجود افلاک ہے۔ فلک قمر تک ان کا مادہ مشترک ہے لیکن مراتب الگ ہیں اس کے بعد قوائے متصرفہ جو کہ مادہ مشترک میں تصرف کرتی ہیں۔ اس کے بعد قوائے معدنیہ۔ پھر نباتیہ پھر حیوانیہ پھر ناطقیہ۔ اس مرتبہ کا وجود مرتبہ اولی کے بالکل خلاف ہے اس لیے یہ مرتبہ اولی میں وجود عقل مرتبہ شریفہ ہے پھر تدریجاً یہ مراتب نیچے کی جانب اتر کر آخری

مرتبہ وجود فلک قمر تک پہنچتے ہیں۔ فلک قمر کے بعد اخس کی اشرف کی جانب ہوتی ہے اور وہ حیوان ناطق ہے اس لیے کہ حکمت اور ارادہ بالفصل کی تکمیل اسی میں ہوتی ہے۔ موجودات کے مراتب کی تقسیم کے متعلق میں ابھی آپ کے سامنے بیان کرتا ہوں تاکہ تیری عقل کو ریاضت اور بصیرت کی روشنی حاصل ہو اب تو سن۔ مراتب موجودات میں سب سے اول مبدأ ہے پھر عنصر پھر استقصی پھر ہیولی پھر سورۃ پھر طبیعۃ پھر جسم پھر نائی پھر حیوان پھر انسان پھر اجل پھر زید جو عمر کا ہم شکل ہے پھر زید معروف۔ مبدأ عنصر سے عام ہے اور عنصر کے لیے جنسی ہے اس لیے کہ مبدأ کا اطلاق جوہر اور عرض دونوں پر ہوتا ہے اور عنصر جوہر بلا کیفیۃ ہے جب کیفیۃ کو قبول کر لیا تو استقصی ہو گیا اور استقصا ہیولی سے عام ہے اس لیے کہ استقصا جوہر مفرد ہے جو کہ کیفیۃ کو قبول کرتا ہے اور ہیولی چند استقصات کے اجتماع کا نام ہے جو کہ صورۃ کو قبول کرتا ہے اور ہیولی صورۃ سے عام ہے اس لیے کہ ہیولی قبول صورۃ سے پہلے سادہ ہے اور جب سورۃ کو قبول کرتا ہے تو بصورۃ کہلاتا ہے جیسا کہ تانبا لوٹے کا ہیولی ہے اور لوٹا اس کی صورۃ ہے اور لکڑ ہیولی ہے کرسی کے لیے اور جب ہیولی حرکت اور سکون اور مختلف قوتوں کو قبول کرتا ہے تو طبیعۃ کہلاتا ہے اور جب مختلف طبائع جمع ہو جائیں اور رنگ اور بڑھنے گھٹنے کو قبول کرے تو جسم کہلاتا ہے اور جسم نامی نہیں ہوتا ہے اور غیر نامی ہے اور نائی حیوان بھی ہے اور غیر حیوان بھی اور حیوان انسان بھی ہے اور غیر انسان بھی اور انسان رجل بھی ہے اور غیر رجل بھی اور رجل زید بھی ہے اور غیر زید بھی اور زید ملتبس بھی اور غیر ملتبس بھی اور غیر ملتبس معروف ہے اور وہ ہیولی جو کہ استقصا آت کے اجتماع کی وجہ سے صورتوں کو قبول کرتا ہے وہ دو ہیولی ہیں ایک ہیولی شخصیہ ہے جو کہ صرف ایک صورۃ کو قبول کرتا ہے جو صورۃ استقصا آت سے مرکب ہے اور وہ استقصا ٔت عناصر اربعہ یعنی مٹی، پانی، ہوا، آگ سے مرکب ہے اور یہ ایک جوہر سے دوسرے جوہر کی طرف منتقل ہوتا ہے اور دوسرا ہیولی کلیہ ہے جو بہت سی صورتوں کو قبول کرتا ہے جو کہ استقصآت بسیطہ سے مرکب ہیں یعنی حرارت برودۃ یبوسۃ رطوبۃ اور یہ ایک جوہر سے دوسرے جوہر

کی طرف منتقل نہیں ہوتا ہیولی کے بارہ میں حکیم ارسطالیس نے بہت عمدہ تعریف فرمائی ہے۔ کہتا ہے کہ ہیولی کی تعریف جہت تعلیم کے لحاظ سے یہ ہے کہ وہ ایک قوۃ ہے جو کہ مختلف صورتوں کو قبول کرتی ہے اور طبیعۃ کی جہت سے ہیولی کی تعریف یہ ہے کہ وہ ایک جسم ہے جو کہ جملہ الحیان کی ذوات کے لیے مقوم ہے۔ یہی وہ معانی ہیں جن کا تعلق طلسمات روحانیہ سے ہے اور وہ کلمات جو آدم علیہ اسلام نے اپنے رب سے حاصل کیے تھے ان معانی کو صرف اہل علم ہی جانتے ہیں۔ جس شخص کو ان معانی تک رسائی بوجہ مشاہدہ کلیہ کے حاصل ہو جائے اور اس کا ادراک بلند تر ہو تو وہ شخص اس مقالہ کا مصدر بن سکتا ہے۔

اب میں اس مقالہ کا ذکر کرتا ہوں جس کا میں نے شروع میں وعدہ کیا تھا اور اللہ سے توفیق مانگتا ہوں۔

مچھلی کے شکار کا طلسم

یہ طلسم میں نے محمد بن موسیٰ خوارزمی کے رسالہ میں دیکھا ہے اور اس نے کہا ہے کہ میں نے اس طلسم کو آزمایا ہے۔ مچھلی کی تصویر بنائیں جبکہ طالع وجہ اول کا ہو اور حوت اور قمر وعطارد اس میں ہو اور ساعۃ قمر ہو جب شکار کرے تو ہاتھ میں پکڑے اس فعل سے خوب شکار ہوگا۔ مچھلی کی تصویر بنائیں۔
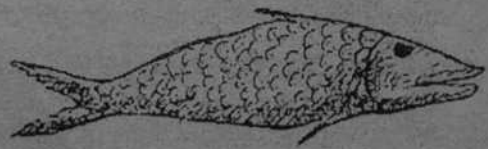
لوگوں کو اپنے مطب میں بغرض علاج کھینچنے کا

طلسم

یہ طلسم طبیبوں کے لیے موزوں ہے۔ایک کاغذ انسان کی شکل بنائے کہ وہ بیٹھا ہوا ہے اس کے سامنے آلات طب ہوں اور لوگ اس کے سامنے کھڑے ہیں ان کے ہاتھوں میں قارورہ ہے اور وہ اپنی بیماری طبیب سے دریافت کرتے ہیں۔یہ نقش ایسے طالع میں بنائے جب کہ زھرہ یا مریخ اپنے خانہ میں ہو اور رأس جو ہر ایک کے وسط آسمان میں ہو۔یہ طلسم ہمیشہ مطب میں محفوظ ہو تو تم عجائبات دیکھو گے۔

پودے لگانے یا کھیتی کرنے کا طلسم

چاندی کے پترہ پر بیٹھے ہوئے آدمی کی تصویر اس طرح بناؤ کہ وہ کھیتی اور باغ کے سامنے بیٹھا ہوا ہے۔طالع ثور ہو اور قمر اپنے طالع میں شمس سے منہ پھیرے ہوئے ہو زحل سے متصل ہو۔ پھر اس طلسم کو وہاں دفن کر جہاں تو چاہتا ہے جس قسم کی کھیتی کرے گا خوب ہو گی اور بہت زیادہ نفع بخش ہو گی اور کھیتی کے قریب کیڑے مکوڑے یا سردی یا پرندے کا گزر نہیں ہو گا بلکہ ہر موذی چیز سے حفاظت ہو گی۔

طلسم برائے تجارت

تانبے کے پترا میں ایسے مرد کی شکل بنائیں جس کے ہاتھ ترازو ہو اور طالع مریخ یا قمر ہو جو شخص اس طلسم کو اپنے پاس رکھے گا وہ اپنے کاروبار میں خوب نفع پائے گا۔

طلسم برائے درد کنکری

سونے کے پترہ میں شیر کی تصویر بنائیں اور اس کے سامنے کنکر ہیں اور وہ ان سے کھیل رہا ہے ساعۃ شمس کی ہو طالع وجہ اوسط برج اسد کے اول میں ہو اور شمس اسی درجہ میں ہو۔جب بھی درد گردہ یا مثانہ والا اس طلسم کو اپنے ہاتھ میں لے گا تو درد بند ہو گا۔شیر کی تصویر نیچے ہے۔
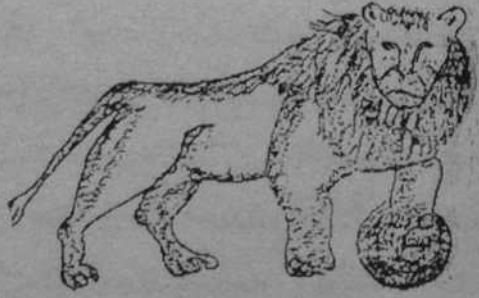
سوداوی امراض کے طلسم

اگر آپ کسی تندرست کو مزید تندرستی سے نوازنا چاہتے ہیں تا کہ تندرستی کا اعلیٰ مقام حاصل ہو اور امراض متعدی اس کے قریب نہ بھٹکیں تو اس کے لیے مندرجہ ذیل طلسم تیار کریں۔ساعۃ زھرہ اور قمر جب کہ ہر دونوں اوتاد میں سے کسی وتر میں ہوں اور طالع زھرہ سے متصل ہو اور صاحب سادس تثلیث سعد یا مقابلہ سعد میں ہو اور صاحب ثامن تربیع عطارد میں ہو اور عطارد بحالت رجوع یا احتراق یا ناظر الی النحس نہ ہو اور اتوار کی آخری ساعۃ میں جب کہ طالع برج عاشر کا مالک ہو یہ عمل کرے اور خالص چاندی کا طلسم تیار کرے تو تمام امراض سوداویہ سے شفاء حاصل ہو گی۔ (طلسمات) کا معنی یہ ہے کہ فلکی صورتوں پر تیار کریں اور شرط یہ ہے کہ کبھی بھی طلسم محبت و الفتہ کریں تو قمر برج سعد میں ہو اور دن بھی سعد ہو اور دیکھنا طلسم محبت کبھی نہ کریں جب کہ قمر نحس ہو یا قمر فارغ ہو۔مثلاً جب حب کے لیے طلسم بنائیں یا بادشاہوں سے ملاقات کے لیے تو دن قمر کا ہو اور کامل ہو

اور برج قوس یا ثور یا سرطان یا حوت میں ہو اگر قمر کے ساتھ جوزھر بھی ہو تو تاثیر اور بھی قوی ہوگی اور یہ بھی خیال رکھیں کہ قمر کا حلول سعید منزل میں ہو اور منزل نحسیہ سے دور ہو۔ اس طرح عمل حب ایسے وقت ہی کریں جب کہ قمر زھرہ کے ساتھ ہو اور ساعۃ مشتری کی ہو اور مشتری برج حوت میں ہو یا قوس یا سرطان اور قمر بھی ساتھ ہو اور اگر طلسم بغض و عداوت ہو تو قمر نحس منزل میں ہو اور ستارے بھی نحس ہوں اور قمر بحالت تربیع ہو یا کواکب نحس کے بالمقابل ہو اور قمر ذنب کے ساتھ ہو تو تو کامیاب ہوگا اور رات کا عمل دن کے عمل سے بہتر ہے۔ طلسم کے شروط میں سے اہم ترین شرط یہ ہے کہ عامل کی قوت ارادی قوی ہو اور یکسوئی ہو تاکہ نفسانی قوئ اور فلکی قوئ میں باہمی ربط پیدا ہو۔ افلاطون نے اپنی کتاب الفصول میں خوب کہا ہے کہ جب کلام متکلم کی نیت سے موافق ہو تو سالع کی نیت میں تحریک پیدا کرتی ہے یہی وہ قاعدہ کلیہ ہے کہ جب ارباب دعانیت کو دعا کے ساتھ اور خشوع مع اللہ کو جمع کر دیتے ہیں تو دعا مستجاب ہوتی ہے اور یہ بھی شرط ہے کہ بوقت عمل انسانوں سے پوشیدہ ہو اور کسی آدمی پر نگاہ نہ پڑے اور طلوع شمس کا وقت نہ ہو نہ ہی سورج کی روشنی میں یہ کام کرے اور اس عمل پر اگر کوئی مطلع ہو تو ایسا شخص جو صحیح العزم مفید الصحبۃ ہو اور عامل کو لازم ہے کہ روحانیات فلک سے جن نو قسم کے اعمال کا صدور ہوتا نہ تو ان کو حقیر جانے نہ ہی ان کے ساتھ سستی اور بے اعتنائی برتے یہ نو اعمال وہ ہیں جن کا اثر اس عالم میں ظاہر باہر اور غالب ہے۔ ان اعمال کی پوری تحقیق مقالہ طلسمات میں موجود ہے۔ جاننا چاہیے کہ علم نجوم میں بڑا علم علم طلسمات ہے۔ افلاطون کہتا ہے اس جسم کی حیات نہیں جس میں روح نہیں اور مراد اس کی وہ طلسمات ہیں جن کو ان نسبتوں کے ساتھ نہ بنایا جائے جو مقصود ہیں تو ایسے طلسمات روحانیات کواکب کے انتشار کے لیے قابلیت نہیں رکھتے پس یہ طلسمات روحانیات کواکب کے مقابلہ میں ان اجسام کی طرح ہیں جن میں روح نہیں اور وہ طلسمات جو روحانیات کواکب کو قبول کرتے ہیں اس لیے کہ ان کو ایسی وضع سے بنایا گیا جس وضع سے فلکی نسبتوں سے موافقت ہے اور وہ فلکی نسبت امر مطلوب کے موافق ہے تو ایسے طلسمات ان

اجسام کی طرح ہیں جن میں روح ہے اور ان سے افعال عجیبہ کا ظہور ہوتا ہے۔ ارسطو کہتا ہے بہترین طلسم وہ ہے جو کہ سبع سیارہ سے مشابہت رکھتا ہو اور اعلیٰ اور البجی طلسم وہ ہے جس کے سامنے کوئی سعد ستارہ ہو اور وہ روحانیات فلکیہ کو زمین کی طرف اتارنے والا ہو۔ ارسطو یہ بھی کہتا ہے کہ اسماء الٰہیہ میں بسا اوقات ایسی تاثیر ہوتی ہے کہ اگر تم اس کے ذریعہ روحانیات کو کھینچو تو وہ روحانیہ نیچے کی طرف اتر کر نازل ہو جاتی ہے اور بسا اوقات جو شخص روحانیات کواکب کی طبع کا عالم نہیں ہوتا وہ روحانیات کو اتارنے کے بجائے روک دیتا ہے اسی امر کی طرف ارباب تصوف نے اسم اعظم کے بارہ میں اشارہ فرمایا ہے۔ اس کے بعد ارسطو کہتا ہے کہ سحری کے وقت منتر دائرہ ارض سے تجاوز نہیں تاکہ روحانیت کا استنزال کر سکے البتہ منتر کے ساتھ اگر امید وابستہ ہو وہ امید جو کہ بڑی بڑی نعمتوں سے وابستہ ہے تو ایسے وقت نقطہ زمین کی طرف اس روحانیت کو کھینچ لاتی ہے اور اہل فن نے اتفاق کر لیا ہے کہ طلسم کو مع الدعوۃ بانی کے چشمہ کے سامنے کرے تو نہایت مؤثر ہے اور حکیم طیماوس کا قول ہے کہ طلسم پر کلام پڑھنا ایسا ہے کہ جیسے مردہ جسم میں روح ڈالنا اور ایسا کرنے سے روحانیت میں تحریک پیدا ہوتی ہے۔ خصوصاً جب کہ یکسوئی بھی ہو اور جو منتر پڑھا جاتا ہے وہ بھی صحیح ہو اور منتر سے مراد یہ ہے کہ عامل اپنے مقصد کے مطابق کلمات پڑھے اور اس مقدار کے مطابق پڑھے جو عامل نے اپنے لیے مقدار مقرر کر رکھی ہے۔

اس کی مثال

مثلاً طلسم محبۃ والفت پر یہ کلمات پڑھے، الفت بین فلاں و فلاں جیسی الفت آگ اور ہوا میں اور پانی اور زمین میں۔ یا مثلاً فلان کی روحانیت میں ایسی تحریک پیدا کر جس طرح سورج کی کرنوں کی تحریک جن سے پورا عالم اور اس کے قوی منور ہیں۔ یا مثلاً فلاں کو فلاں کی نگاہ میں ایسی زینت بخشی جس طرح ستاروں سے آسمان کی زینت۔ یا مثلاً میں نے فلاں کی روحانیت کو فلاں کی

روحانیت پر غالب کر دیا ہے جس طرح آگ ہوا پر اور پانی مٹی پر غالب ہے۔ یا مثلاً فلاں شخص نہ کھائے نہ پیئے کسی چیز نے لذت اور خوشی حاصل نہ کرے جب تک فلاں شخص حاضر نہ ہو۔

اگر طلسم عداوت اور تفریق کے لیے ہو تو یہ کلمات پڑھے۔ میں نے فلاں اور فلاں کے درمیان تفریق ڈال دی بواسطہ قوت ان ارواح روحانیہ کے جس طرح روشنی اور اندھیرے میں تفریق ہے اور میں نے دونوں کے درمیان عداوت اور بغض ڈال دی جس طرح پانی اور آگ میں عداوت ہے۔ اگر کسی کی شہوۃ کو باندھنا ہو تو یوں کہیے میں نے فلاں کی فلاں عورت سے یا تمام عورتوں سے شھوت باندہ دی ہے اور ان ارواح روحانیہ کی بدولت شھوۃ چھین لی جس طرح پہاڑوں اور چٹانوں سے شہوت کو چھینا گیا۔ اگر کسی کی شھوۃ کو کھولنا ہو تو یوں کہے کہ میں نے فلاں کی شہوۃ جو باندھی گئی تھی فلاں عورت سے اس کو کھول دیا ہے ان ارواح روحانیہ کی بدولت جس طرح آگ کو گوشت کے لیے کھول دیا جاتا ہے اور جس طرح سورج کی روشنی عالم اور اس کے ارواح کی تاریکی کو کھول دیتی ہے اور میں نے اس کی شہوۃ کو اس طرح پگھلا دیا ہے جس طرح سورج برف کو پگھلا دیتا ہے۔

اگر تو لوگوں کی زبان کو کسی بات سے بند کرنا چاہے۔ تو کہو میں نے فلاں آدمی کے سامنے پردہ ڈال دیا ہے جس طرح روشنی اندھیرے پر پردہ ڈالتی ہے اور میں نے فلاں کی زبان کو فلاں کی بدگوئی سے کاٹ دیا ہے اس طرح کا مناسب کلام بوقت طلسم پڑھے لیکن نیۃ صادقہ اور عزم قوی ہو۔

اگر کسی انسان کی پردہ دری مقصود ہو

تو یوں کہے میں نے ان ارواح روحانیہ کی بدولت فلاں کا پردہ پھاڑ دیا جس طرح سورج کی شعاعیں بادلوں کے پردے پھاڑ دیتی ہیں اور میں نے فلاں کو رسوا کر دیا جس طرح تیر ان اجسام کو چھلنی کر دیتے ہیں۔ جن پر مسلسل تیر برس رہے ہوں اور بوقت عمل کوئی دوسری کلام غیر مقصودہ

ہرگز نہ کریں صرف وہی کلام کریں جن سے عمل میں قوت اور نفوذ پیدا ہو۔ ہم نے اس مقالہ میں تمہارے لیے چند مثالیں پیش کر دی ہیں ان پر ہر طلسم کو قیاس کر سکتے ہو بشرطیکہ غور و فکر سے کام لو طلسم کی شکلیں تمہارے اس مقصد سے مشابہ ہوں۔ جن کے لیے تم عمل کرتے ہو اگر عمل خیر ہے تو شکل خیر اور عمل شر ہے تو شکل بھی ویسی۔ عنقریب ہم کواکب کی نسبتیں مولدات ثلاثہ یعنی معادن، نباتات، حیوانات کے بارہ میں بیان کریں گے۔ ہر ایک کا بخور، قرابین، اور مادہ کا ذکر کریں گے یہ تمام امور ذریعہ استمداد ہیں جس طرح طبیب مختلف غذاؤں دواؤں کے ذریعہ مریض کے علاج میں مدد حاصل کرتا ہے تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ دارومدار باہمی نسبت کے سمجھنے میں ہے۔ حکماء یونان کواکب کا خیال رکھا کرتے جب کواکب جوزہرہ کے ساتھ ہوتے اور جوزہرہ کو وسط آسمان میں رکھتے اس کے مناسب بخور استعمال کرتے اور قرب حاصل کرتے اور اپنے مقصود کے مطابق دعوۃ پڑھتے تو اپنے مقصد میں کامیاب ہو جاتے۔ اے طالب اللہ تعالیٰ تجھے غفلت اور جہالتہ کی نیند سے بیدار کرے یہ فن بہت شریف ہے اور اس کے طالب ہمارے زبان میں بہت کم ہیں پس تم کو مناسب ہے کہ قلیل گروہ میں داخل ہو کر اس فن کو حاصل کریں۔ مقالہ اولیٰ ختم ہو گیا اب مقالہ ثانیہ شروع ہونے والا ہے جس میں فلکی اشکال ان کے افعال و خواص کا ذکر ہو گا اور حکماء نے جن چیزوں پردہ اخفاء میں رکھا ہے اس کو بیاہ کر دیا جائے گا۔

مقالہ ثانیہ

اس میں فلکی اشکال ان کے افعال وخواص کا ذکر ہوگا اور کچھ مثالیں دی جائیں گی کہ کس طرح اس عالم کون ومکان میں عالم بالا سے سحر اخذ کیا جاتا ہے وہ عالم بالا جہاں پر قوی روحانیہ کا مقام ہے۔

فصل اول

کامل العقل لوگ ہمیشہ حکماء یونان کے اسرار کے ٹوہ میں لگے رہے جن اسرار کو حکماء نے عام لوگوں سے چھپا کر اپنی کتابوں میں اشاروں کنایوں سے لکھا جو کہ امور عجیبہ پر مشتمل ہیں اور اپنی محنت وکاوش کے نتیجہ وہ کامیاب ہوگئے۔ لیکن ناقص العقل لوگ ان کی مراد سمجھنے سے قاصر رہے حالانکہ اللہ نے کسی کو بھی عقل سے محروم نہیں رکھا۔ میری اس کتاب کا محرک یہ ہے کہ میں نے اپنی جوانی کی ابتداء میں ایک کتاب (ثمرہ نامی) جو بطلیموس کی کتاب ہے پڑھی لکھتا ہے کہ عالم شہادۃ کی ہر صورت فلکی صورتوں کی مطیع ہے (اور تمام حکماء کا اجماع ہے) کہ بحکم عادۃ کواکب میں اللہ تعالیٰ نے ایسی قوتیں ودیعت فرمائی ہیں جو کہ پورے جہاں پر چھائی ہوئی ہیں۔ تو اصحاب طلسمات نے جبکہ کواکب اپنی قوئی میں داخل ہوتے ہیں ان کی شکلیں اتاریں تاکہ ان سے کام لیا جائے اور حسن نظر کی بدولت ان کے اسرار میں وہ کامیاب ہوگئے اور اس فصل کی تفسیر کے لیے میں نے احمد بن یوسف کاتب کی ایک حکایت دیکھی یہ حکایت اس زمانے میں پیش آئی جب کہ خمارویہ ابن احمد ابن

طالون جو کہ مصر کا باشندہ تھا اس کے ہاں ایک رومی عالم ٹھہرا ہوا تھا۔ اس عالم سے خمارویہ نے درخواست کی تھی کہ پاکیزہ نفس لوگ ایسا عطیہ دینے سے بخل نہیں کرتے۔ چنانچہ اس حکایت کی عبارت مندرجہ ذیل ہے۔ لکھتا ہے۔ (اتفاق) ایسا ہوا کہ ہم لوگ عالم رومی کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ اچانک دروازے کی جانب سے ایک چیخ سنائی دی تو چیخ کی وجہ دریافت کی گئی تو معلوم ہوا کہ ایک لڑکے کو بچھو نے کاٹ دیا ہے تو اس عالم نے اپنا ایک تھیلا منگوایا جس میں کچھ تصویریں تھیں اور اسی میں سے کندر کی خوشبو آرہی تھی۔ چنانچہ اس نے ایک تصویر نکالی اور کہا کہ اس تصویر کو پانی میں ڈال کر اچھی طرح حل کردہ پانی پورا کا پورا مریض کو پلا دو پانی پیتے ہی مریض شفایاب ہوگیا تو میں نے اس تھیلے کو دیکھا اس میں ہر کاغذ پر بچھو کی شکل کی مہر لگی ہوئی تھی تو میں نے پوچھا کہ یہ مہریں کس چیز سے لگوائی ہیں تو اس نے جواب دیا کہ سونے کی انگوٹھی سے جس پر از ہر کا نگ ہے اور اس انگوٹھی پر بچھو کی شکل بنی ہوئی ہے میں نے پوچھا کہ اس انگوٹھی کے کیا خواص ہیں اور یہ کیسے تیار کی جاتی ہے تو اس نے جواب دیا کہ اس انگوٹھی میں بچھو کا نقش ایسے وقت تیار کیا گیا ہے جب کہ قمر برج عقرب میں داخل ہوا اور ابھی اس کا آغاز تھا۔ تو خمارویہ کہتا ہے میں نے بھی انگوٹھی تیار کی اور بچھو کے کاٹے ہوئے کے لیے مہر لگا کر دے دیتا تھا البتہ ہر مریض کے لیے انگوٹھی کو دوبارہ کندر کی دھونی دیتا تھا اس خوف کی وجہ سے کہ یہ خاصیت کہیں کندر کی وجہ سے نہ ہو۔ تو میں نے اس انگوٹھی کے بڑے عجائبات دیکھے۔ انتھی کلامہ۔

کاتب غایۃ الحکیم کہتا ہے کہ میں اپنی جوانی کے دور میں اس کام کو اچھی طرح نہیں جانتا تھا اور میرا ایک قابل اعتماد دوست اس فن کو خوب جانتا تھا اس سے میں نے مدد حاصل کر کے وقت مذکورہ میں انگوٹھی پر نقش بچھو کندہ کر دیا پھر میں نے اس طلسم کا تجربہ شروع کر دیا تو میں نے بارہا اس کے عجائبات کو دیکھا اور جنہوں نے اس عجوبہ کو دیکھا وہ بھی تعجب میں پڑ گیا۔ تو یہ واقع سبب بنا کہ میں علم طلسم کی بحث شروع کر دی کیوں کہ میرا شعور جاگ اٹھا۔ چونکہ میرے علم کا مدار برہان تھا جس کے

ذریعہ آدمی ہر مطلوب تک بدرجہ کمال پہنچ سکتا ہے یا تو امور خاصہ کی بدولت یا مقدمات ذاتیہ بدیہیہ کی
وجہ سے تاکہ اصناف معارف میں سے ہر صنف کو حاصل کو حاصل کر سکے تو میں بتلاتا ہوں کہ یہ دو
صنف میں ایک صنف معارف تصدیقیہ اور دوسرا صنف معارف تصویریہ۔

بطلیموس کے کلام میں میں نے اولاً اسی برھان کو پایا تھا پھر تجربہ کے ذریعہ میں نے علم
طلسم کی بنیاد ڈالی اور میں نے اس فن میں کمال حاصل کرنے کے لیے کسی بھی کتاب کو نہیں چھوڑا جو کہ
حکماء یونان نے اس فن میں لکھا ہو مگر اس کو اچھی طرح بغور پڑھا یہاں تک کہ میں اپنی مراد کو پہنچا۔
اب میں عرض کرتا ہوں کہ کوئی شخص عالم بالا کی تاثیرات جو عالم سفلی پر پڑ رہی ہے اس کی کیفیہ کو کما
حقہ جان نہیں سکتا جب تک تمام علوم فلسفہ میں مہارت تامہ نہ رکھتا ہو یعنی ریاضۃ، طبیعۃ اور مابعد
لطبیعۃ۔ جو شخص ان علوم سے قاصر ہے وہ اپنے مقصد تک نہیں پہنچ سکتا کیوں کہ اس کے مطلب کے
مبادیات ان تینوں علوم سے ماخوذ ہیں۔ ریاضۃ کی مثال عدد کی ہے جو اس علم کو نہیں جانتا وہ اشخاص
عالیہ کی حرکات اور ان طریقوں کو جن سے علم ہیئت حاصل کیا جاتا ہے جان نہیں سکتا اس لیے کہ علم
ہیئت کا جاننا بغیر صنعت عدد اور مساحتہ کے ناممکن ہے اس طرح صنعت تالیف جس کی بدولت باہمی
الفت یا نفرت کا علم حاصل ہوتا اس کے بغیر اشیاء فلکیہ کی مشابہت اشیاء ارضیہ سے اور اشیاء فلکیہ کا
کون سا فعل اشیاء ارضیہ کے فعل سے مشابہت رکھتا ہے جاننا ناممکن ہے تو جو شخص علم ریاضۃ سے بے
خبر ہے وہ کیسے دلیل پکڑ سکتا ہے کہ فلاں چیز فلاں چیز سے مشابہت رکھتی ہے۔ اس طرح جو شخص علم
طبیعۃ سے بے خبر ہے وہ علم اشیاء کون وفساد اور قرینہ کو جان نہیں سکتا اور جس کو یہ علم حاصل نہیں وہ کیسے
جان سکتا ہے کہ اشخاص عالیہ اشخاص سفلیہ میں موثر نہیں اور جو شخص علم مابعد الطبیعۃ سے انجان ہے وہ
جان نہیں سکتا کہ آثار اشخاص عالیہ موجودات سفلیہ میں کہاں کہاں ہیں اور کہاں آثار لاحق ہوتے
ہیں اور کہاں نہیں۔ نتیجہ یہ نکلا طلسمات کا علم کما حقہ وہی جان سکتا ہے جو کہ مبادیات کا علم رکھتا ہو اور
مبادیات کا علم بغیر فلسفی کے دوسرا نہیں جانتا تو لازم یہ ہوا کہ مبادیات کا علم صرف فلسفی جانتا ہے۔

باب الصور الکبیرۃ

فصل

تصویر سازی کے موضوع پر کلام کرنا بہت دشوار ہے کیوں کہ اہل فن نے اس امر کو حتی الامکان چھپانے کی کوشش کی ہے۔ لیکن میں آپکے سامنے اس کا اظہار کرتا ہوں۔ اگر کوئی شخص اس علم سے گہری دلچسپی رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ سردسوس کی کتاب الصور الکبیر کا خوب مطالعہ کرے کیوں کہ اس نے اس کتاب میں خوب گہرائی اور جامع کام کیا ہے۔ اے میرے بھائی بروج میں جو صورتیں ظاہر ہوتی ہیں ان کی دو قسمیں ہیں پہلی قسم بروج میں جو صورتیں ظاہر ہوتی ہیں ان کے اجزاء اڑتالیس ہیں ان کو فلک کہا جاتا ہے یہ وہ صورتیں ہیں جو وہمی ہیں جو کہ کواکب میں خطوط کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ جب کواکب کا اجتماع ہوتا ہے تو تم کو کچھ صورتیں نظر آتی ہیں جو کہ تمہاری قوت متخیلہ کا نتیجہ ہوتی ہیں۔ دوسری قسم وہ صورتیں جو بصورت کتا، بلی، مرغی وغیرہ نظر آتی ہیں یہ صورتیں زوال پذیر بھی ہیں اور ایک برج سے دوسرے برج کی طرف منتقل ہوتی ہیں۔ یہ صورتیں فلک کی طبعی نہیں۔ خصوصا جب کہ یہ صورت منطقہ بروج میں ہو۔ تو یہ صورت ایک چہرہ سے دوسرے چہرہ کی طرف ایک ہزار سال میں منتقل ہوتی ہے اور جو صورت قطبین کے قریب ہے سال ہا سال تک اس کا منتقل ہونا واضح نہیں ہوتا کیوں کہ اس کا دائرہ بہت تنگ ہوتا ہے۔ یہ مذکورہ صورتیں ایک چہرہ ہے۔ دوسرا چہرہ وہمی صورتوں کا ہے جو اہل ہند بیان کرتے ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ برج حمل میں پہلا چہرہ ایسے مرد کا ہے جس کی آنکھیں سرخ عظیم الجسم کمر باندھی ہوئی سفید چادر اوڑھی ہوئی نہایت غصہ میں ایک پاؤں پر کھڑا اور چوکیداری کر رہا ہے۔ دوسرا چہرہ ایک عورت کا جس پر ایک بڑی چادر ہے اور لباس سرخ رنگ کا پاؤں ایک ہی ہے اس کی صورت گھوڑے کی صورت کے مشابہ ہے وہ اپنے دل میں

یوں خیال کرتی ہے کہ وہ جارہی ہے اور کپڑے زیور اولاد [illegible] ہے۔ تیسرا چہرہ ایسے مرد کا جس کا رنگ سفیدی زردی مائل سرخ بال غضبناک اس کے ہاتھ میں تلوار اور لکڑی کا دستہ سرخ لباس پتلا لوہے کی طرح بنا ہوا خیر کا عمل کرنا چاہتا ہے لیکن کر نہیں سکتا۔ یوں ہی آخری بروج تک چہرے بدلتے جاتے ہیں۔ جان لو کہ یہ چہرے محض وہمی ہیں جو کہ کواکب اور بروج کے طبائع سے معلوم ہوتے ہیں۔

جان لو کہ پچھلے چہرے میں جو بتایا گیا کہ ایسے شخص کا چہرہ جس کی آنکھیں سرخ کمر بند ہے اس لیے کہ یہ مریخ کا خانہ ہے اور یہ چہرہ اس کا ہے اور یہ دلیل حمرۃ اور قوۃ اور بہادری کی ہے۔ سفید چادر اس لیے کہ شمس بحالت شرف ہے اس کی شعاعیں پڑ رہی ہیں۔ غصہ اس لیے کہ مریخ اس مکان میں ان شعاعوں سے متاثر ہے۔ ایک پاؤں پر کھڑا ہونا اس لیے کہ چوکیدار جابر حکمرانوں کے سامنے یوں ہی کھڑے ہوتے ہیں۔ اہل ہند کہتے ہیں کہ دوسرے چہرے میں مرد کی جگہ عورت ہے اس لیے کہ یہ عطارد کی حد ہے اور عطارد اکثر زمانہ عورت رہتی ہے اور اس میں حد زہرہ کے دو درجہ ہیں اور سرخ لباس مریخ کی طبیعت ہے اور گھوڑے کی صورت بھی مریخ کی طبیعت ہے البتہ سیاہ رنگ دلالت کرتا ہے جانور ہونے پر اس لیے کہ مریخ کو برج سادس سے قریب ہے اور بعض جانور جنگی ہوتے ہیں اور زیور طلب کرنا اس لیے کہ زیور شمس کی قسم سے ہے اور لباس اس لیے کہ سوچ کی

اور اولاد اس لیے کہ وسط آسمان روشنی کا گھر ہے۔ اسی پر باقی وجود کو قیاس کر لیں۔ (ہرمس) اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ ستاروں کے افعال بے شمار ہیں جو ضبط سے باہر ہیں۔ ہر ستارہ جب فلک کے کسی درجہ میں ہوتا ہے یا اس کے بالمقابل ہوتا ہے تو اس کی ایک تاثیر ہوتی ہے اور ستاروں کے تمام افعال اس طریقہ سے ظاہر ہوتے ہیں کہ پہلے تین سو ساٹھ کے عدد کو سات کے عدد میں ضرب دیں حاصل ضرب دو ہزار پانچ سو بیس ہوں گے اس سے جو شکل پیدا ہوگی اس کے خواص و افعال اس برج کی طرف منسوب ہوں گے۔ پھر تین سو ساٹھ کو چھ میں ضرب دیں۔ اب ایک درجہ میں دو ستاروں کا اجتماع ہوتا تو کل چھ ہوں گے اس لیے کہ تقسیم کا یہی نتیجہ ہے۔ وجہ یہ ہے کہ کبھی زحل مشتری کا اجتماع ہوتا ہے ایک درجہ میں اور یہ دو ہیں۔ کبھی زحل شمس کا اجتماع ہوتا ہے ایک درجہ میں تو یہ تین ہوئے۔ کبھی زحل زہرہ کا اجتماع ہوتا ہے ایک درجہ میں تو یہ چار ہوئے۔ کبھی زحل عطارد کا اجتماع ہوتا ہے ایک درجہ میں تو یہ پانچ ہوئے۔ کبھی زحل قمر کا اجتماع ایک درجہ میں ہوتا ہے تو یہ چھ ہوئے جب چھ کو تین سو ساٹھ میں ضرب دیں گے تو دو ہزار ایک سو ساٹھ ہوں گے اس شکل کے الگ آثار اور افعال ہیں۔ علی ہذا القیاس بالترتیب اوپر سے نیچے یعنی ایک تک ضرب لگائیں جس کا حاصل تین سو ساٹھ ہے پھر ان تمام کا مجموعہ 9 ہزار 7 سو 90 اور اس مجموعہ کی تاثیرات و خواص بالکل عجیب و غریب ہیں۔ اب میں تم کو کواکب سبعہ متحیرہ کا اجتماع کواکب ثابتہ کے ساتھ جبکہ کسی درجہ میں جمع ہوں تاثیرات بتلانا چاہتا ہوں کہ جب کواکب ثابتہ منفرد ہوں تو کیا تاثیر ہے اور جب سبعہ متحیرہ کے ساتھ شریک ہوں تو کیا۔ لیکن ان اسرار کو نااہل کے سامنے ہرگز بیان نہ کریں ورنہ تو اپنا بھی نقصان کرے گا اور اس کا بھی۔

فصل

ایک گروہ کا مسلک ہے کہ فلک کا فعل حرارۃ سے ہوتا ہے چاہے زیادہ ہو یا کم لیکن یہ

معلوم نہیں کہ جو تاثیرات عجیبہ کا ظہور ہوتا ہے اس کی وجہ کیا ہے۔ البتہ اس گروہ نے یہ کہا ہے کہ جن افعال کا صدور دنیا میں ہو رہا ہے وہ شمس و قمر سے صادر ہوتے ہیں اور باقی کواکب ان افعال میں ان کے معین و مددگار ہیں۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ حرکات شمس سے حرکات کواکب کا اعتبار کیا جاتا ہے ہر درجہ میں اور شمس کے احوال پر مولود کا حال معلوم کیا جاتا ہے اور اس پر بھی اتفاق ہے کہ قمر کے بھی حالات ہیں جن سے اس کی تاثیرات کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔ قمر کی پہلی حالت یہ ہے کہ قمر کا شمس سے دور ہونا جب کہ پہلے قمر اور شمس جمع تھے یہاں تک کہ قمر شمس کے تربیع تک پہنچ جائے اس وقت قمر میں تحریک رطوبات کی قوت زیادہ ہوتی ہے اور حرارۃ رطوبتہ زیادہ ہے اور صرف حرارۃ کم اس وقت فعل قمر یہ ہے کہ نباتات میں خوب نشوونما ہوتی ہے اور سبزہ خوب پھیلتا ہے۔ یہ سلسلہ کمال نور تک ہوتا ہے۔ جب کہ قمر کمال نور پر ہو اس وقت قمر بالکل شمش کے سامنے ہوتا ہے اب قمر کی تحریک حرارہ و رطوبتہ برابر ہو جاتی ہے اور اس وقت نباتات کا نمو بالکل واضح ہوتا ہے اس طرح حیوانات کے اجسام اور نباتات معدنیات کے اجسام میں تحریک حرارۃ اور رطوبتہ مساوی درجہ میں ہوتی ہے۔ جب قمر کی روشنی کم ہونے لگتی ہے تو تحریک رطوبتہ کم اور حرارت کی تحریک زیادہ ہونے لگتی ہے اس وقت حیوانات، نباتات، معدنیات کے اجسام میں نمو اور بسط زیادہ ہو جاتا ہے کیوں کہ رطوبتہ کی نسبت حرارۃ سے بسط زیادہ ہوتا ہے اور جب قمر شمس کی شعاعوں میں بالکل چھپ جاتا ہے اور نظر بہت کم آتا ہے تو حرارۃ بہت کم ہو جاتی ہے حتی کہ حرارۃ کے مقابلہ میں برودۃ زیادہ اور یبوست کم ہوتی ہے۔ جب شمس اور قمر ایک دقیقہ میں جمع ہوتے ہیں تو یہ قمر کا پانچواں حال ہے۔ کلدانیوں کے نزدیک یہ بہترین حال ہے اور قوی حال ہے۔ اہل ہند کے نزدیک یہ بدترین حال ہے۔ اہل فارس کے نزدیک قوۃ یا صفت فعل کی زیادتی یا نقصان کا مدار برج پر ہے جس برج میں اجتماع شمس و قمر ہوا ہے۔ اہل یونان و مصر کہتے ہیں کہ اجتماع شمس و قمر مول قمر کے لیے قوی ہے اور یہ جاننا بھی ضروری کہ افعال قمر یا خواص قمر در حقیقت بالذات قمر نہیں بلکہ دراصل یہ سب کچھ شمس کے ہیں البتہ ان کا ظہور

بواسطہ قمر ہے اصل منبع تمام حوادثات واحوال کا شمس ہے وہی ہر چیز کو عدم سے وجود کی طرف لانے کا ذریعہ ہے اور قمر کے جو پانچ حال بیان ہوئے تمام حیوانات، نباتات، معدنیات کے احوال سے مشابہ ہے مثلاً حیوانات میں عمر کے لحاظ بچپنہ، جوانی، ادھیڑ عمر، بڑھاپا، بڑھاپے کی انتہا، قمر کی چار حالتوں سے مشابہ فصول اربعہ۔ اخلاط اربعہ۔ عناصر اربعہ ہیں۔ اس طرح جہات اربعہ۔ یہ تمام احوال ان کا اصل کواکب ہیں اور شمس وقمر کواکب کی حرکات میں قوت پیدا کرتے ہیں تو کواکب اپنی حرکات حیوانات نباتات معدنیات کی طرف منتقل کرتے ہیں اور اجسام میں تغیرات جزئیہ ہوتے رہتے ہیں۔ جان لو کہ سب سے زیادہ سعادت مند طالع اور کوکب وہ ہے جو کہ اپنے برج کی وجہ سے ہو جس برج میں وہ واقع ہے۔ برج منقلب ہر اس کام کے لیے مفید ہے جس میں غلبہ یا ڈانٹ مطلوب ہو خصوصاً برج جدی اور حمل اور برج ذات الجسدین ان کے لیے مفید ہے جو عمل سحر یا شعبدہ یا خیال بندی کریں اور برج ثابت ان کے لیے جو خرید وفروخت یا شادی نکاح یا سرحدوں پر تعینات جہاں پر مطلوب ثبات اور دوام ہے۔ یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ جو کواکب رفتار میں کمزور اور ست رفتار ہیں ان کے افعال نہایت قوی اور ان کے اثرات نہایت ہی عجیب ہیں اور جن کی رفتار تیز ہے ان کے افعال نہایت قوی اور ان کے اثرات نہایت ہی عجیب ہیں اور جن کی رفتار تیز ہے ان کے افعال کمزور اور اثرات بھی کمزور ہیں اور جن کی سیر متوسط ہے ان کے افعال واثرات متوسط ہیں۔ لیکن یہ قاعدہ کلیہ نہیں بلکہ اضافی ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کمزور سیر والا اس کا فعل اور اثر بھی کمزور ہوتا ہے اور سریع السیر قوی تاثیر والا ہوتا ہے جب کہ اس ستارہ کی نسبت فلک اثیر اور کواکب ثابتہ سے اور حرکات کائنات ارضیہ سے بین بین ہو۔ لیکن جب صرف حرکات ارضیہ سے نسبت ہو تو پھر کمزور سیر والا قوی الفصل اور سریع السیر ضعیف العمل ہوتا ہے۔ جان لو کہ جب قمر اور زحل ایک برج میں ہوں تو تاثیر زحل کی ہوگی اس لیے کہ زحل کی تاثیر قمر کی تاثیر سے قوی ہے۔ بلکہ کوئی بھی ستارہ

ہے کہ زحل کو بلندی حاصل ہے اور یہ وجہ بھی ہے کہ زحل کو دو فلک جو کہ عظیم ہیں ان سے قرب بھی حاصل ہے ایک فلک اثیر اور دوسرا فلک کواکب ثابتہ اور یہ وجہ بھی ہے کہ اس کی رفتار ست ہے اور فلک اثیر سے بہت مشابہت ہے۔

ستاروں کا باہمی اقتران جب مشتری اور شمس یا زہرہ زحل کے افعال سے رل مل جائے تو ایسے وقت زحل کے افعال میں نہایت تغیر پیدا ہوتا ہے البتہ اصلاح جزوی طور پر ہوتی ہے بلکہ ہر کوکب ثابت جب کہ مشتری کے ساتھ ہو قمر تک تو ان کے افعال چونکہ مشتری کی طرف منسوب ہوئے لہذا نظام ایک خاص ڈھنگ پر چلتا ہے۔ کسی قسم کا اختلاف رونما نہیں ہوتا چنانچہ مشتری کے افعال آگ ہوا میں جاری ہوتے ہیں اور آگ اور ہوا کے افعال پانی اور زمین میں جاری ہوتے ہیں پھر ان چاروں کے افعال عالم کون ومکان جاری وساری ہوتے ہیں۔ کبھی قمر کا عمل زحل کے عمل سے قوی ہوتا ہے جبکہ قمر قوی اور غالب مقامات میں اور زحل کمزور اور پست مقام میں ہو۔ اگر دونوں برابر کے مقام میں ہوں تو عمل دونوں کا برابر ہوتا ہے۔ جان لو کہ ستاروں کے افعال بالذات ہیں عارضی نہیں اس لیے کہ ستارے بسیط ہیں مرکب نہیں اور بسیط کو فساد عارض نہیں ہوتا نیز اگر بسیط کو فساد عارض ہو تو اس کا وجود باقی نہیں رہ سکتا البتہ فساد مرکبات میں ہوتا ہے اور یہ بھی جان لو کہ فلک کل کا فعل تمام افلاک اور تمام کواکب پر عام ہے اور سبب یہ ہے کہ حرکت افلاک اور حرکت کواکب کی علت فلک کل ہے خود فلک کل ساکن ہے۔ جان لو کہ ضد کبھی ایسی چیز پر داخل نہیں ہوتی جو بالفعل ضد ہو کیوں کہ ایسی صورت میں وہ بالکل فاسد ہو جاتی ہے البتہ ضد بالفعل ضد بالقوۃ پر داخل ہوتی ہے اگر چہ فساد کرتی ہے لیکن ایسا فساد نہیں جیسا فساد وضد بالفعل میں ہوتا ہے۔ پھر ضد بالفعل جب ضد بالقوۃ پر داخل ہوتی ہے اگر موافق بالطبع ہے تو وہ چیز معتدل کہلاتی ہے اگر خلاف طبع ہے تو غیر معتدل اس لیے حار بالفعل بالطبع محرک ہے۔ حار بالقوۃ میں اس لیے کہ حار جب کسی چیز میں حرارت پیدا کرتی ہے تو بوجہ مبدأ ہونے کے اور سبب وہ قوۃ ہے جو اس میں پائی جاتی ہے اور جس طرح حار بالفعل

محرک ہے حار بالقوۃ میں اس طرح حار بالقوۃ متحرک بالطبع ہے حار بالفعل سے اگر حار بالفعل مبدأ الفعل ہے اپنی ذات میں تو حار بالقوۃ مبدأ الفعال ہے اپنی ذات میں۔

فصل

ہمارے مذکورہ بیان سے صورۃ قبول وعطاء اس طرح صورۃ انتساب واختلاف جو کہ طلسمات کے اعمال میں ہوا کرتے ہیں اس فن سے تعلق رکھنے والا سمجھ سکتا ہے۔ اس لیے کہ مشابہت عمل طلسم میں مقولہ اضافت سے ہے۔ اس لیے کہ فعل کوکب اور فعل حجر جس سے طلسم بنایا جاتا ہے اس میں مشابہت بوجہ مناسبت وقت اور مکان ہے ان دونوں کے اجتماع سے طلسم موثر ہے ورنہ نہیں۔ لہذا نسبت عمل طلسم میں سب سے بڑا ضابطہ ہے اور کم کا بھی یہی حال ہے اس لیے کہ کم اپنی قسم اکبر کے لحاظ سے دو قسم ہے۔ قسم متصل اور قسم منفصل اور قسم متصل کی پانچ قسمیں ہیں۔ خط، سطح، جسم، زمان، مکان اور قسم منفصل کی تقسیم قول اور عدد کی طرف ہے اور تمام اجسام طلسم کے عمل میں اپنے اعمال میں ایسے امر کے محتاج ہیں کہ طلسم اس کا محتاج ہے۔ خط اس لیے کہ کوکب اور طلسم کے درمیان سمت کا معلوم کرنا بوجہ خط کے ہے اور سمت کے ذریعہ معلوم ہو سکتا ہے کہ طلسم اور جس مقصد کے لیے طلسم کیا جاتا ہے ان دونوں کے درمیان مماثلۃ ہے یا مقابلہ اور یہ دونوں قسمیں جن کی طرف خط منقسم ہوتا ہے کہا جاتا ہے کہ یہ خط مستقیم یا منحرف۔ اس لیے کہ خط مستقیم کی تعریف یہ ہے کہ اس کی ابتداء ایک ایسے نقطہ سے ہوتی ہے کہ اس کے متصل بالکل برابر میں ایسے نقطے ملتے جلتے چلے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ آخری نقطہ تک وہ خط سیدھا پہنچ جاتا ہے اس لیے کہا جاتا ہے کہ فلاں آدمی فلاں کے بالکل سامنے ہے یعنی دونوں کے درمیان خط مستقیم ہے۔ جب فعل طلسم اور فعل کوکب میں کمال مشابہت ہوتی ہے تو عمل طلسم فعل وانفعال میں نہایت کامل ہوتا ہے۔ کوکب کی جانب سے فعل عطاد اور طلسم میں عمل قبول بدرجہ اتم ہوتا ہے اور اگر خط خط منحرف ہوگا تو عطاء تام نہیں ہوگا بلکہ ناقص ہوگا۔

''سطح'' اس لیے کہ صورۃ عطاء یہی ہے اس لیے کہ سطح نام ہے فعل طلسم کے انتشار کا اس مکان میں۔ جب بھی فعل کا انتشار ہوگا سطح کا ہونا لازمی ہے۔ علۃ یہ ہے کہ ہواء بنفسہ اس فعل سے مستحیل ہوتی ہے جس طرح ہوا، حرارت، برودت رائحہ روشنی اور الوان سے مستحیل ہوتی ہے اور وہ خطوط جو کہ کواکب سے خروج کر کے طلسم پر پڑتے ہیں اور طلسم سے مکان پر پڑتے ہیں لامحالہ سطح ہی ہے اور یہ ایک راز پوشیدہ ہے اس کو اچھی طرح سمجھیں۔ ''زمان'' تو یہ تابع ہے حرکت جسم کے اور اعمال طلسم میں زمان کئی قسموں میں تقسیم ہوتا ہے۔ مثلاً زمان/صدیقی انتظار کرتا کہ کوکب کب فلاں مقام میں آئے گا جہاں پر اس کا عطاء مکمل ہوگا۔ زمان رصد درجہ یعنی انتظار کرنا کہ کب فلاں کوکب فلاں درجہ میں پہنچتا ہے جہاں اس کا عطاء اور اس کا فعل نہایت قوی ہوتا ہے اور زمان کی قسم یہ بھی ہے کہ کوکب کی انتظار کرتا کہ فلاں کوکب دوسرے کوکب سے تھارن ہے درجہ واحدہ میں بحیثیت مقابلہ یا تثلیث یا تربیع یا اس قسم کے وہ امور جن کی ضرورت پڑتی ہے مواضع کواکب کے لحاظ سے جن مواضع کی بدولت ان کے افعال تامہ یا غیر تامہ کا پتہ چلتا ہے مثلاً موضع استقامتہ یا ھبوط یا شرف اور ان مواضع کو اس حیثیت سے بھی دیکھا جاتا ہے کہ یہ موضع عطاء ہے یا انقطاع عطاء مثلاً اس کی سعادت اور نحوست اور اس قسم کے بہت سے امور ہیں جن کا جاننا طلسم کے موثر ہونے کے لیے بہت ضروری ہے۔ اس لیے شارع علیہ اسلام نے علم نجوم میں حوض کرنے سے منع فرمایا کیوں کہ علم نجوم کی معرفۃ علم طلسمات تک پہنچاتی ہے اور علم طلسم شمشیر دودم ہے۔ غلط لوگ اس سے ناجائز کام لے کر تباہ ہوں گے۔ منقول ہے کہ حکیم ارسطو نے سکندر کو کہا کہ اے سکندر اگر تو قدرت رکھے اس امر پر کہ تیری ہر حرکت حرکت سماوی کے مشابہ ہو تو تو اپنے ہر مقصد میں کامیاب ہوگا لیکن یہ جب ہو سکتا ہے کہ علم نجوم میں تم کو مہارت حاصل ہو۔

فصل

جان لو کہ اوائل طلسم بناتے وقت اس امر کا خیال رکھتے تھے کہ حرکت فلک مقبلہ ہے یا مدبرہ کیوں کہ ان کے نزدیک فلک کے آٹھ اجزاء کی حرکت مقبلہ ہے اور آٹھ اجزاء کی حرکت مدبرہ ہے اور کچھ لوگ جو کہ زائچہ بناتے ہیں وہ اس سے بے خبر ہیں۔ اوائل حرکت فلک کے اجزاء باعتبار تقویم کے معلوم کرتے تھے اور صنعت طلسم کو اس سے بہت فائدہ ہے۔

جس تدبیر سے یہ معلوم ہو سکتا ہے وہ یہ ہے کہ سب سے اول آپ کو اغتطش کی تاریخ حکومت جاننا ہوگا کیوں کہ اس زمانہ میں آٹھوں اجزاء کا ادبار ختم ہو چکا تھا۔ پھر اس کے بعد اقبال کا آغاز ہوا پھر تم ان سالوں پر 313 سالوں کا اضافہ کیجیے۔ اول ملک اغتطش سے لے کر تا اول ملک ذیغلطیاش پھر ان پر مزید دو سال اور بڑھائیں یہ مجموعہ 180 اجزاء میں سے ایک جز ہے ہر 80 سال میں ایک جز حرکت کرتی ہے۔ تم کو چاہیے کہ اقبال فلک اور ادبار فلک سے غافل نہ ہوں کیوں کہ عمل طلسم میں ان کا خیال رکھنا نہایت اہم ہے اور یہ اسرار پوشیدہ سے ہے۔ لہٰذا تم کو آٹھوں اجزاء اقبال اور ادبار کو 646 سال کی مدت میں مکمل کریں اور یاد رکھیں کہ مدت اقبال کے ختم ہونے پر ادبار شروع ہو جاتا ہے اور ادبار کے ختم ہونے پر اقبال شروع ہوتا ہے اور اقبال و ادبار حرکۃ قطب فلک ابروج کی وجہ ہے اور یہ حرکت مشرق سے مغرب تک اور مغرب سے مشرق تک درست نہیں جب تک اقبال اور ادبار نہ ہو۔ جب حرکۃ اقبال میں ہو تو عالم میں حوادثات کا ظہور ہوتا ہے اور جب ادبار شروع ہوتا ہے تو اس کے مناسب حوادثات شروع ہو جاتے ہیں۔

فصل

میں نے رئیس المتقدین کے علم نجوم میں عجائبات دیکھے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ میں ان کو بیان کروں۔ ان عجائبات میں ایک یہ ہے کہ علم نجوم کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک قسم علم طلسمات اکثر لوگ اس کی طرف زیادہ راغب ہیں یہ کلدانی لوگ ہیں۔ دوسری قسم علم کو اک ان کے

لیے تراہین، دخان، رسوم کا خیال رکھنا اس علم کو یونانیوں نے لیا ہے اور بڑی فوقیت حاصل کی ہے۔ تیسری قسم علم قلفطریات اور منتر از قسم عزیمۃ اور ارواح جو کہ اطاعت کرنے والے ہیں ان کو پہچاننا اس علم کے ساتھ خود رئیس منفرد ہے۔ ہر قسم علم کے اصول اور مقدمات علمیہ عملیہ ہیں۔ یہ بات مشہور ہے کہ اہل ہند کے ہاں ایسے منتر ہیں جو کہ زہریلی اشیاء کے لیے مفید ہیں اور ان کے ہاں ایسا کلام ہے جس سے عقل انسانی برباد ہو جاتی ہے اور مرگی جیسے دورے پڑتے ہیں اور ان کے ہاں موسیقی کا ایسا آلہ ہے جس سے طرح طرح کی آواز نکالتے ہیں۔ آلہ موسیقی کی تصویر نیچے ہے۔
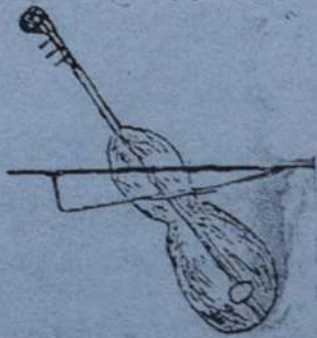
اور یہ لوگ عورت کی شرمگاہ کے بارے طرح طرح کے عجائبات رکھتے ہیں۔ مثلاً عورت کو بغیر اس کے مرد اس کو ہاتھ لگائے حاملہ بنا دینا۔ ان کے پاس ایسا مشروب ہے جس سے بڑھاپا نہیں آتا کمر ٹیڑھی نہیں ہوتی اور یہ ان کی خصوصیات میں سے ہے۔ نیز یہ لوگ سب سے زیادہ سحر پر قادر ہیں۔ یہی لوگ کہتے ہیں کہ خط استواء کے سامنے جانب جنوب ایک عمارت ہے اور اس عمارت کے باشندے جن و شیاطین ہیں جو کہ جسم لطیف رکھنے کی بدولت نظر نہیں آتے ان میں توالد تناسل بھی ہے اور مرتے بھی ہیں اور شریعت بھی یہی کہتی ہے اور ان کا دعویٰ ہے کہ فلک میں ان کی دلیل زحل اور ذنب ہے اور حکمائے ہند کے ایک مورخ کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دلیل وہی ہے جس کو آدم سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ اس رئیس کا خیال یہ ہے کہ عالم کون و فساد میں جو صورت بھی ہے وہ صورت

کواکب ثابتہ کی تالیف سے ہے جو کہ آسمانی صورت کے مشابہ ہے۔ اس رئیس کا یہ بھی خیال ہے کہ آسمان ایسی صورتیں بھی ہیں جو کہ زمین میں نہیں اور علماء ان کو روحانیہ اور طلسمات سے تعبیر کرتے ہیں اور ان صورتوں کو اپنی اصطلاح میں خواتم کہتے ہیں۔ مثلاً یہ صورۃ
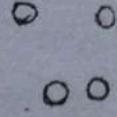
جب یہ صورۃ خطوط کے ذریعہ ملتی ہیں تو پھر یہ صورت بنتی ہے۔
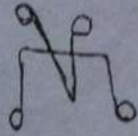
اور یہ صورت فلک ثامن میں پیدا ہوتی ہے۔ اہل رصد اور اہل روحانیت اس صورت کو پہچانتے ہیں۔ اسی وجہ سے عزیمت پڑھنے والے اور منتر پڑھنے والے یا شعبدہ باز لوگ اس تصویر کو اپنے استعمال میں لاتے ہیں لیکن یہ صورت وہ نہیں جو کہ آسمان میں کواکب ثابتہ کے اجتماع سے پیدا ہوتی ہے۔ اس قول کے قائل کا خیال یہ ہے کہ فلک میں کچھ ایسی صورتیں بھی ہیں جو کہ وہمی قسم کی ہیں یہ صورتیں مصورہ نہیں بلکہ یہ اس درجہ کی رہنمائی کرتی ہیں جہاں پر کواکب کا اجتماع ہوتا ہے۔ اس انتزاع کا سبب قائل کے لیے اس وجہ سے ہے کہ وہ اہل ہند کی ان کتابوں میں غور و خوض کرتا ہے جن کا تعلق اس علم سے ہے۔ یہ لوگ باوجود اس کے کہ ان کے نزدیک یہ وہمی صورتیں ہیں پھر بھی ان کو اپنے استعمال میں لاتے ہیں ان معلوم نسبتوں کے ساتھ جو کہ ان کے علم میں ہیں۔ مخصوص اوقات اور خاص طوالع میں یہ استعمال مختلف اغراض کے لیے کرتے ہیں۔ مثلاً فال معلوم کرنا یا بدفالی کو دور کرنا اور حفاظت کے لیے تاکہ سائلین کے یقین کو بڑھایا جائے اور لوگوں کے دل کے حالات معلوم کریں اور دفینوں کو معلوم کرنا۔ اس طرح آثار علویہ کے معلوم کرنے کے لیے بھی ان صورتوں سے مدد

حاصل کرتے ہیں جس طرح ہالہ یا قوس قزح اور سورج گرہن کے ذریعہ معلوم کرتے ہیں۔ اہل ہند کا یہ بھی خیال ہے کہ فلک میں اچھی اور بری صورتیں پائی جاتی ہیں اور یہ صورتیں کواکب ثابتہ کے باہمی اجتماع سے ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر کسی مولود کا وجود ایسے طالع میں جس کی صورۃ جمیلہ ہے تو وہ مولود سعادت مند ہوتا ہے اور اگر طالع کی صورت قبیحہ ہوتی ہے تو مولود کی نحوست پر دلالت کرتی ہے۔ اس طرح اہل ہند کا یہ بھی خیال ہے کہ کچھ کواکب کا اختلاط بے فائدہ ہوتا جس طرح بعض خوابیں محض خیالات ہوا کرتی ہیں جن کی تعبیر نہیں ہوتی۔ نیز ان کا خیال ہے کہ خواب کی حقیقت یہ ہے کہ آدمی کی قوۃ نفس جب عالم فلک سے متصل ہوتی ہے تو زمین پر جن اشیاء کا وجود پایا جاتا ہے ان کی مثالی صورت وہاں پر موجود ہوتی ہے اس مثالی صورت کو جب قوۃ نفسانی دیکھتی ہے تو اس کا نقش نفس میں پڑ جاتا ہے تو یہ خواب سچا ہوتا ہے اور خواب کی تعبیر کا علم علم نجوم سے مشابہت رکھتا ہے اس لیے علم تعبیر میں علم نجوم سے ہی مدد حاصل کی جاتی ہے اور علم نجوم قوۃ عطاردیہ سے متعلق ہے اس لیے کہ عطارد کے ذریعہ معلوم کیا جاتا ہے کہ مولود میں قوۃ رؤیا کس درجہ کی ہے جب کے مولود کی قوۃ نفس قوی ہو اور بعض خوابیں محض نفس کے خیالات یا اخلاط اربعہ میں سے کسی خلط کے غلبہ کا نتیجہ ہوتا اس قسم کے خواب بے ہودہ ہیں جن کی تعبیر نہیں ہوتی۔

اہل ہند کا خیال یہ ہے کہ کہانت کی حقیقت وہ پانچواں جوہر ہے جس کو وحی کہا جاتا ہے۔ یہ درحقیقت نفس کی اس قوت کا نام ہے جس کو قوت متخیلہ کہا جاتا ہے۔ یہ قوت جزوی سائل کو اپنے اندر جذب کرتی ہے اور پھر ان جزئیات کا انعکاس اس قوت میں آجاتا ہے اور کاہن ان جزئیات کو بیان کرتا ہے۔ کبھی یہ جزئیات نیند کی حالت میں آتے ہیں کبھی بیداری میں اگر قوت متخیلہ نہایت قوی ہو تو یہ جزئیات اس کے نفس میں ہر وقت حاضر رہتے ہیں جس طرح آئینہ جب بہت صاف اور شفاف ہو تو اس کے سامنے جو کچھ بھی ہوگا اس کا عکس آئینہ میں پڑے گا اور صاف صاف نظر آئے گا۔

اگر صاحب نفس

کرتے ہیں۔ ایسے شخص کو حکیم کہتے ہیں۔ اگر جزئیات کے ساتھ کلیات بھی سرائیت کریں تو اس کو نبی
کہتے ہیں۔ نبی کے نفس میں وحی بوساطت عقل آتی ہے اور اس کو ان کی اصطلاح میں مبدع اول کہتے
ہیں۔ پھر نفس سے قوت متخیلہ کی طرف سرائیت کرتی ہے۔ قوت متخیلہ تک افاضہ کی وجہ سے نبی کہتے
ہیں اور اگر عقل تک افاضہ ہو تو اس کو حکیم کہتے ہیں اور نبی نوع انسانوں میں نہایت کامل تر انسان ہوتا
ہے اور سعادت کے اعلیٰ درجے میں ہوتا ہے۔ ہر خیر نبوت سے حاصل ہوتی ہے اور خیر کا انتہا بھی
نبوت ہے اور ہم ہر قسم کی فضیلت جو حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ نبوت ہی سے مل سکتی ہے۔ اسی سعادت
سے اصلاح اخلاق بھی ہوتی ہے اور اصلاح منزل بھی اور اصلاح امت بھی ہوتی ہے۔

اچھے کاموں کے حاصل کرنے کے لیے کچھ اسباب ہیں اور کچھ افعال ہیں جن کی بدولت
سعادت حاصل ہوتی ہے۔ وہ افعال اچھے اعمال ہیں اور وہ اسباب فضائل اور ملکات ہیں جن کی
بدولت بھلائیوں کے ارادے پیدا ہوتے ہیں۔ جب یہ اسباب اور افعال کسی بندے کو نصیب
ہوتے ہیں تو اس کو ایک ایسی لذت نصیب ہوتی ہے جو کبھی فنا نہیں ہوتی۔ ایسا سرور نصیب ہوتا ہے
جس کے بعد غم نہیں اور وہ علم حاصل ہوتا ہے جس کے بعد جہالت نہیں اور وہ فنا نصیب ہوتا ہے جس
کے بعد فقر نہیں۔ اب ہم اپنے اصل مقصد کی طرف رجوع کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اہل ہند کا دعویٰ
یہ ہے کہ روحانیت عالم روحانی میں اس طرح ظاہر ہوتی ہے جس طرح ایک شخص کسی سے کلام کرتا ہو
اور کسی کو تعلیم دے رہا ہو اور اس تعلیم کو بادشاہ قبول کر رہے ہیں اور اس تعلیم کی بدولت وہ مشکل مسائل
کو حل کرتے ہیں اور وہ ایسا ایک نظام چلاتے ہیں جو نہایت معتدل قسم کا ہوتا ہے اور یہ اہل ہند یہ بھی
دعویٰ کرتے ہیں کہ طلسمات روحانیت سے اس طریقہ سے ظاہر ہوتے ہیں اور موثر ہوتے ہیں جس
طرح انبیائے کرام کے معجزات اس لیے کہ طبیعت انسانی طلسمات سے ایسی متاثر ہوتی ہے جس
طرح معجزات سے ہوتی ہے۔ مثلاً وہ پتھر جو یاقوت احمر کہلاتا ہے اس کے ذریعے طلسم بنا کر ان
امراض کو دفع کرنا جس کا تعلق یبوست سے ہے اسی طرح بعض وہ طلسم ہیں جن سے مچھروں کو

پسوؤں کو اور مکھیوں کو دفع کیا جاتا ہے۔

فصل

طلسم کے خواص کو بیان کرنے کا مقصد یہ ہے کہ عامل بالطبع یہ جان لے کہ طلسم کے
ذریعے جو تغیرات پیدا ہوتے ہیں وہ کس طرح ہوتے ہیں تاکہ عمل کرتے وقت اس کو کوئی مشکل پیش
نہ آئے۔ جس طرح وہ امور جو طبعی ہوتے ہیں ان میں کسی قسم کا تغیر پیدا کرنے میں کوئی اشکال پیدا
نہیں ہوتا۔ مثلاً سانس کا لینا ایک طبعی امر ہے۔ سانس کو روکنا یا اس کو جاری رکھنا سانس والے کے
لیے کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ طلسمات کی خاصیتیں کبھی بالمماثلت ہوتی ہیں کبھی بالخاصیت۔ مماثلت کی
مثال سقمونیا ہے یہ گرم اور خشک ہے اور صفرا بھی گرم خشک ہے تو ان دونوں میں مماثلت ہے اور
بالخاصیت کی مثال جیسے عقیق ہے اس میں خاصیت یہ رکھی گئی ہے کہ وہ مقوی قلب ہے۔ جب کہ
قلب کی طبیعت کے ساتھ عقیق کو کوئی مماثلت نہیں۔

جاننا چاہیے جو دوا بالخاصیت اثر کرلے وہ اس دوا سے زیادہ قوی ہوتی ہے جو دوا
بالمماثلت اثر کرتی ہے۔ اس لیے طلسم کی تاثیر سے کواکب کی تاثیر زیادہ قوی ہے۔

اس کی مثال طلسم کا عمل ہے اور طلسم میں تاثیر حاصل کرنے کے لیے کواکب کو دیکھا جاتا
ہے اور طلسم کی تاثیر کی قوت کواکب کی قوت سے حاصل ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض عامل
طلسمات بناتے وقت کواکب کی طرف نگاہ نہیں کرتے تو ان کے طلسم بیکار ہو جاتے ہیں۔ اس کی
مثال آپ ایک دوا بناتے ہیں اس دوا کے اجزاء میں کچھ چیزیں نباتات سے ہیں کچھ حیوانات میں
سے ہیں سب سے پہلے ہر جز کی خاصیت معلوم کرنی پڑے گی اور پھر اس کی خاصیت کو موثر بنانے
کے لیے مقدار کو دیکھنا پڑے گا۔ اگر مقدار میں کمی بیشی ہو جائے تو دوا بے اثر ہوتی ہے اور اگر مقدار
بالکل مناسب ہو تو اس دوا کا اثر بہت قوی ہوگا۔ اس کی اور بھی بہت سی مثالیں ہیں۔ مثلاً ہانڈی

پکاتے وقت جن اجزاء کو ہانڈی میں ڈالا جاتا ہے ان کی مقدار اور پانی کی مقدار کا خیال نہ رکھا جائے یا تو ہانڈی کے اندر جو کچھ ہے جل جائے گا یا صحیح پکے گا نہیں۔ اسی طرح شہد کی مکھیوں کا عمل ہے اگر یہ مکھیاں فرداً فرداً رس چوس کر نہ آئیں اور پھر اجتماعی شکل میں چھتہ میں اس رس کو داخل نہ کریں تو چھتہ شہد سے خالی رہے گا۔ اس کی اور مثال، جب رحم کے اندر منی ٹھہرتی ہے تو وہ اپنے تدریجی مدارج طے کرتے وقت کواکب کی تاثیرات سے متاثر ہوتی ہے یہاں تک کہ مختلف مراتب کو طے کرتے کرتے انسان کامل ہوتا ہے۔ اگر بالفرض کسی وجہ سے کواکب اپنی تاثیر اس منی کی طرف نہیں دھکیلتے تو اس میں کسی نہ کسی قسم کا نقص ضرور پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح زمین میں بیج ڈالتے وقت زمین کو نرم کیا جاتا ہے اور اس کو پانی لگایا جاتا ہے تاکہ اس کے اندر قوت نباتات پیدا ہو جائے اور وہ زمین ایسی جگہ ہونی چاہیے جہاں سورج کی شعاعوں کو رکاوٹ پیدا نہ ہو۔ تاکہ سورج اپنی حرارت نمریزیہ سے بیج میں یہ اثر ڈالے کہ وہ پھٹ جائے اور اس سے سبزہ نکلے اگر سورج کی شعاعیں وہاں نہیں پہنچ سکتیں تو وہ بیج اندر ہی اندر ضائع ہو جاتا ہے۔ اس کی ایک اور مثال قلعی کو لیجئے جب تک اس کو آگ پر نہ رکھیں یہ نہیں پگھلے گی اور بغیر پگھلائے اس کے اندر جو میل کچیل اجزائے ارضیہ سے مل کر آ گئی ہے وہ دور نہیں ہو سکتی اور وہ ادویات جو اس کی میل کچیل کو دور کرنے والی ہیں جب تک پگھلا کر ان میں نہ ڈالا جائے یہ اچھی طرح مصفیٰ بھی نہیں ہو گی اور بغیر مصفیٰ کیے قلعی اپنا پورا اثر بھی ظاہر نہیں کرے گی اور اگر بالغرض اتنا پگھلایا جائے کہ یہ بالکل جل جائے تو یہ بیکار ہو جائے گی۔ اس لیے آنچ نہ بہت تیز ہونی چاہیے نہ بالکل نرم۔ یہی حال طلسمات کا ہے کہ جب تک ان کے تمام اجزا اور مقدار کا خیال نہیں کیا جائے گا تو طلسم موثر بھی نہیں ہو گا۔

عالم اعلیٰ

عالم اعلیٰ یا تو مادہ بالفعل ہے پھر تو وہ صورۃ ابدیہ ہے اور یا وہ صورۃ مفردہ ہے جس کا کوئی

مادہ نہیں اور جبکہ ان امثال سے ہماری غرض واضح ہو چکی تو تم کو جان لینا چاہیے کہ طلسم میں اور اس کے بنانے میں ایسے ہی امثال کی ضرورت ہے۔ جو شخص طلسم بناتا ہے وہ ایسی جگہ کا انتظار کرتا ہے جہاں پر اس کا طلسم بدرجہ کمال اس صورت کو قبول کرے جو کہ اس کی ظاہری حال سے مناسبت رکھتی ہے۔

اگر سانپوں کے زہر کو دفع کرنا ہے تو غار کو جو کہ تنہائی میں ہو۔ یا جس طرح زعفران اکیلا ہی چھپکلی کو دفع کرتا ہے۔ یا مثلاً بھِڑ جو کہ کھٹی اشیاء سے اور کڑوی اشیاء سے متنفر ہے اور گلاب کا پانی اس کو پسند ہے اور گلاب کے بخور سے کشش ہے۔ یا مثلاً چنے سے منی کا زیادہ ہونا اور طلسم کی صورت بھی ایسی اشیاء سے بنائی جائے جن کے اجتماع سے وہ طلسم ان مقاصد کو اپنی طرف کھینچے جن کے لیے وہ طلسم بنایا گیا ہے۔ طلسم کی طرح ادویات کا حال ہے جن ادویات کو طبیب علاج الامراض میں استعمال کرتے ہیں۔ بعض اطباء مفرد دواء استعمال کرتے ہیں جو طبیب کامل اور ماہر ہوتا ہے وہ مفرد دواء سے علاج کرتا ہے۔ ابن ماسویہ کا قول ہے جب تک مفرد دواء سے علاج ممکن ہے مرکب دواء مت استعمال کر اور کبھی مرکب دواء سے علاج کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ معجون کا حال ہے۔ تریاق کبیر بھی ایک مرکب دواء ہے۔ اس طرح بعض کھانے کی اشیاء مفرد استعمال ہوتی ہیں جیسے پھل اور مرکب جیسے حلوا کہ چند اشیاء ملا کر تیار ہوتا ہے۔

جاننا چاہیے کہ ایک ہی کوکب بعض اوقات مختلف افعال کرتا ہے۔ مثلاً آگ جس پر شہد کو گرم کیا جائے اگر ہلکی آنچ پر گرم کیا جائے تو لذیذ ہوتا ہے اور اگر تیز آنچ پر گرم کیا جائے تو کڑوا بدمزہ ہو جاتا ہے۔ یہی حال کواکب کا ہے کبھی وہ ایسے درجہ میں ہوتا ہے جہاں پر خوب روشنی ملتی ہے تو تاثیر اچھی ہوتی ہے اور کبھی ایسے درجہ میں جہاں اندھیرا ہوتا ہے تو تاثیر بری ہوتی ہے۔ فلک کے دو فعل ہیں۔ حرکت بالذات اور حرارت بالعرض۔ جب حرارۃ حرکت کے بعد حادث ہوتی ہے تو سبب حرارت، حرکت اور سبب حرکت فلک ہے۔ یہ امر مخصوص بالحس ہے اور عقلاً تو حرکت کا موجب اثیر ہے جو کہ فلک کواکب ثابتہ میں ہے جب کہ فلک کواکب ثابتہ میں اثیر کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ اثیر نام

ہے طبیعہ اولیٰ فاعلہ بالحقیقت کا اور کواکب کا عطیہ محض ایک رنگ اور لباس ہے۔

فلک میں درجات کا ہونا یہ کوئی حقیقۃ نہیں بلکہ محض ایک اصطلاح اور وہم ہے اس لیے کہ فلک میں کوئی جزء فاعل اور کوئی جزء غیر فاعل نہیں بلکہ تمام افلاک اپنے حکم اور طبیعت میں بمنزلہ مثل واحد کے ہے۔ لہذا کسی کوکب کا اپنے درجہ میں ہونا یا شرف میں ہونا یا ہبوط میں یا رجوع میں یا استقامت میں ہونا یہ امر واقعی نہیں محض اضافی ہیں۔ اس کی مثال معدہ ہے کہ جب غذاء معدہ میں جاتی ہے تو معدہ کا عمل صرف ایک ہے لیکن اضافی طور پر مختلف مثلاً جب جگر معدہ سے جذب کرتا ہے تو وہ غذا استحیل الی الام ہوتی ہے اور عروق کی طرف منتقل ہوتی ہے اور جب جگر اعضاء پر پھینکتا ہے تو مختلف اعضاء کی طرف مستحیل ہو جاتی ہے کہیں ہڈی کہیں کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ خون تھا ہی نہیں۔

کواکب میں کچھ ایسے علل واسباب ہیں کہ وہ بڑے بڑے کام کرتے ہیں۔ جب کوئی کوکب اوج یعنی بلندی میں ہوتا ہے تو اس وقت اس کا عمل تثلیث یا تسدیس کا ہوتا ہے تو صاحب بیت نحوست، احتراق، رجوع سے بری ہوتا ہے۔ اگر کوکب اوج میں نہ ہو تو پھر قمر کو اتصال بالسعود ہونا چاہیے اور وہ سعود طالع کو بنظر تثلیث یا تسدیس دیکھتا ہو لیکن نظر مقابلہ یا تربیع سے پرہیز ضروری ہے اور اگر قمر کا اتصال صاحب بیت سے دوستی کا ہو اور صاحب بیت نحس ہو تب بھی مضر نہیں حوائج کے لیے ایسے وقت عمل مفید ہوگا۔ اگر صاحب بیت سعد ہو اور اس کی نگاہ طالع کی طرف خیر کی ہو تو ایسے وقت عمل بہت ہی مفید ہے۔ لیکن ہر کام میں اس وقت پرہیز ضروری ہے جب کہ قمر ذنب کے ساتھ اور اس کی نظر تربیع یا مقابلہ اور مقارنہ کی ہو۔

علی ہذا القیاس ہر عمل سے پرہیز کیجیے جب کہ صاحب خانہ صرف تم ہو ورنہ اس کام میں محنت مشقت اور طول زیادہ ہوگا خصوصاً جب کہ قمر درجہ نقصان میں ہو۔ چاہے نقصان کا کوئی بھی درجہ ہو۔ مثلاً روشنی، یا رفتار یا حساب۔

اور جان لو کہ بہترین وقت وہ ہے جب کہ قمر اور طالع دونوں بروج مستقیم میں ہوں ایسے

وقت کامیابی میں سرعت بھی ہوگی اور اعلیٰ بھی خصوصاً جب کہ برج ثابت یا ذوجسدین میں ہو۔ اور جان لو کہ برج حمل انقلاب میں سریع التاثیر ہے اور برج سرطان کثیر الانقلاب ہے اور برج جدی محنت زیادہ چاہتا ہے اور میزان قوی التاثیر ہے اور یہ بھی جان لو کہ اوتاد تکمیل عمل میں سریع التاثیر ہیں اور اوتاد کے قریب تر کواکب بطیٔ التاثیر، اور جلد از جلد کامیابی کے لیے صاحب طالع کا طالع برج سعد میں ہو یا مع القمر ہو اور مستقیم السیر ہو یا قمر مستقیم ہو۔

اور جان لو کہ اعمال کے نتائج کا جاننا اس امر پر موقوف ہے کہ جب قمر تثلیث میں ہو تو صاحب تثلیث کون ہے اور صاحب طالع کون اور دونوں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے اور دونوں کا حال کیا ہے اور کواکب کی نظر ان دونوں کی طرف کیسی ہے۔ ان سب امور کو مدنظر رکھ کر انجام عمل معلوم ہو سکتا ہے۔

ذورتیوس

صناعۃ احکامیہ کا رئیس کہتا ہے کہ ابتداء اعمال میں چند امور کی رعایت ضروری ہے۔ طالع کی اصلاح، صاحب طالع اور قمر اور رب البیت کی اصلاح اور قمر کی بری حالت سے پرہیز بہت ضروری ہے اور یہ دس وجھوں سے۔

قمر کو حتی الامکان اچھی حالت میں رکھے اور طالع میں اس کو ذلیل نہ کرے۔ اگر صاحب طالع یا قمر نحس ہوں تو اس امر کا خیال رکھے کہ قمر کو وتر میں شامل کرے اور طالع کے اوتاد میں شمار کرے تو پھر کسی عمل کے ابتداء میں نحوست نہیں ہوگی۔ اس امر کا خیال رکھے کہ قمر تیسری، چھٹی، آٹھویں، بارہویں تاریخ میں نہ ہو۔ اگر بالفرض تو نے ایک ایسا عمل کرنا ہے جس میں تاخیر نہیں کر سکتے اور قمر فاسد حالت میں ہے تو تم یوں کرو کہ طالع میں قمر کا کوئی حصہ نہ ہو بلکہ طالع میں کسی سعد کو رکھو تا کہ طالع کو قوت حاصل ہو۔ یہاں تک ذورتیوس کی کلام تھی۔

ہم اپنے مقصود کی طرف لوٹتے ہیں

طالع یا صاحب طالع کی اصلاح سعد شکل سے ہوتی ہے۔ طالع شبیھ ہو طبیعت حاجۃ سے کیفیت اور معنی میں تو اس کو اصلاح طالع کہتے ہیں۔ کیفیت میں شبیہہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہم بعض اشیاء کو جب استعمال میں لاتے ہیں تو ان میں سرعت اور حرکت کی شدت یا غلبہ یا ضرر بروج ناریہ کی وجہ سے ہوتا ہے اور شبیہہ بالمعنی کا مطلب یہ ہے کہ ہم لڑائیوں میں مریخ کے بروج کا استعمال کریں اور صاحب حاجت کی حاجت کی جگہ کو متعین کر کے مریخ کے انجام کو سامنے رکھیں۔ اس طرح طالع کبھی طالب حاجت کے ابتدائی امر پر بھی دلالت کرتا ہے اور اس کے درمیان امر پر بھی اور انجام پر بھی۔ سب سے زیادہ سعید وقت وہ ہے جب کہ طالع اپنے حلول کے لحاظ سے اور اتصال کے لحاظ سے نحوست سے اور ان تمام جگہوں سے جو نحوست کی جگہیں ہیں دور دور ہو اور دیکھنا صاحب طالع کا طالع رجعت کی حالت میں نہ ہو ورنہ ایسے وقت اس کی حاجت التوا میں پڑ جائے گی اور حاجت کے پورا ہونے کے لیے طویل مدت کی ضرورت ہوگی اور اس امر کا بھی خیال رکھیں کہ ذنب عیسرین میں سے کسی ایک کے ساتھ نہ ہو اور باہمی اجتماع اور مقابلہ بھی نہ ہو بلکہ طالع ایسے مقام میں ہو جہاں صاحب حاجت کی حاجت پوری ہونے کی امید ہو اور کوشش کریں کہ سعادت کا حلول طالع میں ہو اور حاجت کی جگہیں اوتاد میں ہوں۔

سعد اعظم ہر کام کے اندر قوی ہے اور اسکی وجہ سے قوت حاصل بھی کی جاتی ہے اور سعد اصغر اس کی قوت بمہر ولعب میں اور لذات میں اور عورتوں میں اور زینت کی اشیاء میں ہوتی ہے اور اس امر کا بھی خیال کیجئے کہ صاحب طالع کے طالع میں امر کا حلول نہ ہو۔ اس لیے کہ حلول قمر طالع کا دشمن ہے۔ لیکن شمس طالع کا ضد نہیں ہے۔ اس لیے حلول شمس مفید ہے اس سے ہر کام کھل جاتا ہے اور ہر کام کے اندر زینت پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح نحوست سے جو طالع یا اوتاد میں ہو اس سے بھی

پرہیز رکھیں خصوصاً وہ لوگ جو مرطوب مقامات کے رہنے والے ہوں اس لیے کہ شمس جب برج ثامن کا حاکم ہوتا ہے تو اس وقت فساد بالموت کا وقوع ہوتا ہے۔ باہمی مخاصمیں اور بڑی بڑی قیدوں کا ظہور ہوتا ہے اور جب شمس چھٹے برج کا حاکم ہوتا ہے تو فساد کا ظہور دشمنوں کی جانب سے اور غلاموں کی جانب سے اور طرح طرح کی بیماریوں، چوریوں اور چھوٹی چھوٹی قیدوں کا ظہور ہوتا ہے۔ اگر شمس بارہویں برج کا حکم ہوتا ہے تو یہ اس امر کی دلیل ہے کہ جو فساد رونما ہوگا۔ اپنی شقاوت سے ناامیدیوں سے اور دشمنوں سے اور متوسط درجہ کی قید سے اور جب شمسی برج ثانی کا حاکم ہو تو یہ دلیل ہے اس آفت کی مال کے ذریعہ، دوستوں کے ذریعہ کھانے پینے کے ذریعہ ظہور پذیر ہو۔ اس طرح شدید پرہیز کی ضرورت ہے کہ طالع بروج نہاریہ اور لیلیہ میں سے نہار کی حالت میں ہو اور وہ طالع مستقیم ہو نیز حانہ ہو اگر تو ان مذکورہ حالات کا خیال رکھے گا تو جس کام میں چاہے گا کامیابی حاصل کرے گا۔

جب تو چاہے کہ کسی کے ساتھ دوستی کا عمل کرے تو اس وقت دیکھنا کہ قمر زہرہ کے بالمقابل ہو اور نظر تثلیث کی ہو اور اس کا ہر ضلع مساوی ہو یعنی اس کے ہر ضلع کے درمیان 120 درجے اجزاء ہوں اور وہ شکل تثلیث فلک کو اپنے احاطہ میں لیے ہوئے ہو اور اگر نظر تسدیس ہو تو پھر اس کے اضلاع بھی مساوی ہونے چاہیں ایک ضلع سے دوسرے ضلع تک ساٹھ درجے ہونے چاہیں اور وہ بھی فلک کو اپنے احاطے میں لیے ہوئے ہو اور اگر نظر تربیع ہو تب بھی تمام اضلاع مساوی ہوں ایک ضلع سے دوسرے ضلع تو 90 درجے ہونے چاہیں اور فلک کو اپنے احاطے میں لیے ہوئے ہو۔ اگر بالفرض زہرہ قمر میں مقابلہ میں نہ ہو تو پھر خیال کرنا چاہیے کہ قمر تثلیث میں ہو اور مشتری کے مقابلہ میں یا مشتری کے خانہ کا جو مالک ہے اس کے مقابلے میں ہو۔ اگر ان صورتوں میں سے کوئی صورت نہ پائی جائے تو پھر یہ دیکھنا چاہیے کہ قمر زہرہ کے خطوط میں سے کسی خط کے اندر ہو اور مشتری سے قمر نے سعادت حاصل کر لی ہو اور نحوست سے سلامتی میں ہو۔ اگر دوستی لگانے کا مقصد حسن

معاشرت ہو تو طالع کا زہرہ کے خطوط میں ہونا کافی ہے۔ اگر دوستی کا مقصد جائیداد سے نفع حاصل کرنا ہو تو پھر قمر کا برج رابع میں ہونا کافی ہے۔ اگر دوستی کا مقصد کوئی دینی منفعت ہو تو برج تاسع (9) میں ہونا کافی ہے اور اگر دوستی کا مقصد اپنی امیدوں میں کامیابی ہو تو پھر قمر کا گیارہویں برج میں ہونا کافی ہے اور اگر دوستی کا مقصد لڑائیوں میں کچھ منفعت حاصل کرنا ہے تو مریخ کا صاحب طالع کے طالع کے مقابل ہونا یا قمر کے مقابل ہونا ضروری ہے۔ اگر کسی کو دھوکا دینا مقصود ہو تو قمر کی بجائے مریخ کے زحل کا مقابل ہونا چاہیے اور اگر آپ کسی سے حساب یا کتاب (لکھنا) یا ادب حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پھر قمر کا عطارد کے مقابل ہونا ضروری ہے اور اگر آپ بادشاہوں کے دوستی چاہتے ہیں تو قمر کا شمس کے مقابل ہونا ضروری ہے اور اگر آپ دوستی، قاضیوں سے اہل دین اور شرفاء سے چاہتے ہیں تو پھر قمر کا مشتری کے مقابل ہونا ضروری ہے اور اگر مشائخ اور وہ لوگ جو زمین کے آباد کرنے والے ہیں ان سے حاجت مقصود ہو تو صاحب حاجت کے طالعے کی جگہ زحل ہونا چاہیے اور اگر لشکروں کے سربراہوں سے کوئی حاجت ہو یا وہ لوگ جو لوہے کے ہتھیار بناتے ہیں تو صاحب حاجت کے طالع کی جگہ مریخ ہونا چاہیے۔ اگر حاجت عورتوں کی ہے یا ان لوگوں کی جو تماشا دکھلانے والے ہیں یا ایسی اشیاء بنانے والے ہیں جو باعث زیب و زینت ہیں تو صاحب حاجت کے طالع کی جگہ زہرہ ہونا چاہیے۔ علی ہذا القیاس۔

ہم نے آپ کے سامنے ایسے اچھے اچھے امور پیش کیے ہیں اگر ان کو تم کو محفوظ کر لیا تو تیرے بہت سے اعمال میں نفع بخش ہوں گے۔ یہ چند اصولی امور ہیں جن سے بہت سے جزئیات نکالے جا سکتے ہیں۔ ان ہی امور سے رصد کے اوقات بھی معلوم ہو سکتے ہیں کسی کوکب کا فعل عطا معلوم ہو سکتا ہے۔ طلسم بنانے کا زمانہ اور اس کی جگہ اس کی کیفیت اور اس کی کمیت بھی معلوم کی جا سکتی ہے۔ اس طرح طلسم کو رکھنے کی جگہ ہوا میں یا زمین میں اور اس طلسم کو ظاہر رکھنا یا چھپا کر رکھنا ان مذکورہ امور سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ اللہ کی قسم اگر تم غور و فکر کرو گے تو یہ امور از قسم معجزات پاؤ گے اور

ان کے اثرات کو طلسم میں مشاہدہ کرو گے۔ مثلاً ریت کے تودوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دینا یا چٹانوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کر دینا یا وبا کا دفع کر دینا۔ بارش کو روک دینا بادلوں کو روک دینا ہوا کو آندھی کی شکل میں منتشر کر دینا اور اس قسم کے بہت سے امور ہیں۔ جو طلسم کا نتیجہ ہیں۔ جب کہ وہ طلسم ہمارے بتائے ہوئے طریقے سے بنائیں جائیں۔ جہاں تک مدد کی خاصیت ہے اس کی ضرورت معاملات میں کہانت میں غیبی معلومات حاصل کرنے میں تعلق رکھتی ہے۔ اسی طرح طلسم کی شکل میں وہ بت بھی داخل ہیں جو خاص قسم کے کوکب کے مقابلے میں بنائے جائیں۔ تو ان طلسمی بتوں سے عجیب و غریب اعمال کا ظہور ہوتا ہے۔ طلسم بناتے وقت سفلی طبائع کو علوی طبائع سے ربط دینا ضروری ہوتا ہے۔ طلسم کے لیے ایسی جگہیں دیکھنی پڑتی ہیں جہاں کواکب اپنے عطیے دیتے ہوں اور وہ جگہیں کواکب کے اثرات کو قبول کرتی ہوں۔ ہم یہ بات کئی بار کہہ چکے ہیں کہ کواکب اپنے افعال میں بعض اشیاء کے ساتھ تخصیص رکھتے ہیں مثلاً بعض کواکب اپنی تاثیر بعض شہروں میں رکھتے ہیں اور بعض میں نہیں۔ بعض کواکب کی تاثیر خاص قسم کے حیوانوں سے ہوتی ہے بعضوں سے نہیں۔ اسی طرح بعض نباتات اور پتھروں سے بھی خصوصیت ہوتی ہے۔ جب آپ ان اشیاء کو اس کوکب کے مقابلے میں استعمال کریں گے جو اس کوکب سے خاص ہیں تو یقیناً وہ کوکب اپنے فعل کا اس چیز میں اظہار کرے گا اور کوکب کی طبیعت بھی اس چیز کی طبیعت کے اندر موثر ہوگی۔ مثلاً پتھر کی جو طبیعت ہے۔ جس پتھر سے آپ نے طلسم بنایا ہے وہ طبیعت محتاج ہے کہ وہ کوکب کی طبیعت سے قوت حاصل کر لے۔ جب آپ اس پتھر کے مشابہ کوکب کے مقابلے میں طلسم بنائیں گے تو اس پتھر کی اپنی طبیعت کوکب کی طبیعت سے مل کر اس قدر غالب ہوگی کہ اس کا فعل کھل کر سامنے آئے گا اور اس کا اثر منتشر ہو جائے گا۔ مثلاً آپ تریاق بنانا چاہتے ہیں تو اس کے لیے آپ ایسا مرکب تیار کریں گے کہ اس کے اندر ہر ہر جز ایسی ملائیں گے کہ ایک جز دوسری جز کی کیفیت کو جذب کرنے والی ہو اور جذب و انجذاب کی وجہ سے اس میں ایسی قوت آئے گی کہ زہر کے دفعیہ

میں اکثیر کا درجہ رکھے گی۔

طب کے جتنے بھی مرکبات ہیں ان میں ہر دوا کی کیفیت کو دیکھا جاتا ہے اور کیفیت کی قوت اور ضعف کو بھی دیکھا جاتا ہے اس کے مطابق ہر جز کی مقدار میں کمی بیشی کی جاتی ہے۔ یہی حال طلسمات کا بھی ہے۔ آخری بات جو بطور نتیجہ کے یادرکھنی چاہیے وہ یہ ہے کہ ہر عمل کے اندر ان اجزاء کو لینا چاہیے جن اجزا میں باہمی الفت اور محبت ہو۔ ایسے اجزاء کبھی نہیں لینے چاہئیں جن میں آپس کے اندر اختلاف اور نفرت ہو۔

فصل

قدیم حکماء اشیاء کے طبائع کو اور ان کے درجات کو ہمارے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق معلوم کیا کرتے تھے اور ان ہی اصولوں کے مطابق دواؤں اور غذاؤں کی قوت کے مراتب کی تعین کیا کرتے تھے۔ پھر جب کوئی دوا مرکب بناتے تھے تو ان کی طبائع اور مرتبہ قوت کا لحاظ کرتے ہوئے بناتے تھے تو ان کے سامنے ان ادویات کے فائدے ظاہر ہو جاتے تھے۔

اب میں ان طبائع کے بارے میں چند ضروری باتیں عرض کرتا ہوں میں کہتا ہوں کہ قدما کا اختلاف ہے کہ طبائع بسیطہ کون سی ہیں اور کتنی ہیں۔ ایک گروہ کہتا ہے اور یہ محققین کا گروہ ہے کہ طبائع بسیطہ جن کو امہات اوائل کہنا چاہیے وہ چار ہیں۔ یعنی

۱۔حرارت ۲۔برودت ۳۔رطوبت ۴۔یبوست

یہ درحقیقت کیفیات ہیں اور بسیطات میں اوائل کا درجہ رکھتی ہیں اور متقدمین کو ان چاروں میں کوئی اختلاف نہیں۔ پھر ان ہی طبائع اربعہ کو مرکبات کا نام رکھا اور یوں کہا۔ حار''، بارد''، رطب'' اور'' یابس''

یہ کیوں نام رکھا؟ اس لیے کہ جب ہم کہتے ہیں کہ یہ چیز حار ہے مراد اس سے وہ مادہ ہے

جس مادہ میں حرارت پائی جاتی ہے۔ اس طرح بھی باقی طبائع کو بھی سمجھ لو۔ لیکن ہمارا یہ قول حار'' اس قول کی طرح نہیں ہے کہ جب ہم کہیں'' حرارۃ'' یا برودۃ'' کہنا۔ پھر اسی ترکیب کے بعد ایک دوسری ترکیب ہے جب ہم یوں کہیں حار'' یابس'' یا یوں کہیں حار'' رطب'' یا بارد'' یابس'' اور بارد'' رطب'' کہنا۔ یہ ترکیب کی دوسری صورت ہے۔ اس لیے کہ اس میں بالکل واضح ہے کہ ایک کیفیت کا بیان نہیں دو کیفیتوں کو ملا کر بیان کیا ہے۔ جب کہ حرارت یبوست اور رطوبت کے علاوہ کا نام ہے۔ یہی حال برودت کے ساتھ یبوست اور رطوبت کے ملا دینے کا ہے۔ پھر اس ترکیب بعد ایک تیسری ترکیب بھی ہے اور وہ ہمارا یہ قول ہے۔

النار۔ الھوائی۔ المائی۔ الارض

یہ تیسرا مرکب ہے اس لیے کہ اس میں نسبت بسیط اول کی طرف ہے اور مرکبات اولی اور ثانیہ کی طرف پھر اس کے بعد ایک چوتھی ترکیب بھی ہے اور اس کا تعلق (مادہ) اشخاص سے ہے اور یہ ترکیب کئی اقسام میں تقسیم ہوتی ہے پہلی تقسیم عالم میں ہے۔ مثلاً چار فصل۔ ہم کہتے ہیں۔

فصل ربیع، فصل خریف، فصل شتا، فصل صیف

اور یہ انسانوں میں اور حیوانوں میں اس کی تقسیم یوں ہے کہ ہم کہتے ہیں اس کی طبیعت صفراوی ہے۔ دموی ہے۔ سوداوی ہے یا بلغمی ہے۔

جان لے کہ انسان جو عناصر اربعہ ہیں حیوان کی نسبت زیادہ لطیف ہیں۔ اس لیے کہ حیوان کے طبائع بہت زیادہ کثیف ہیں اور وہ طبائع جو نباتات میں ہیں یہ تیسری تقسیم ہے نباتات کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس میں دھنیت ہے۔ صبغ (زنگ) ہے اس میں بروز (کلیاں) اور اس میں اصول (جڑیں) ہیں۔ اس طرح ایک تقسیم پتھر کی طبائع کے بارے میں ہے۔ جو شخص ہماری ان باتوں پر غور و فکر کرلے گا تو حیوان اور انسان کی طبائع میں جو کچھ ہم کہہ چکے ہیں وہ نباتات اور پتھر کی طبائع کو ان پر قیاس کر سکتا ہے اور نباتات کی طبائع کو انسان کی طبیعت کی طرح لطیف بھی

بنا سکتا ہے اور پتھر کی طبائع کو حیوانات کی طبائع کی طرح بنا سکتا ہے۔ ان مرکبات کے بعد کچھ اشیاء ایسی ہیں جو بہت زیادہ باریک ہیں اور ان کا مرکبات کا مرکبات کہا جاتا ہے اور اس کے سات درجے ہیں اور یہ آخری مرکبات ہیں اور یہ وہ ادویات ہیں یا وہ ابنیہ (بنیادیں) ہیں۔ بلکہ وہ تمام اشیاء جو ترکیب میں مرکبات کا مرکب بنتی ہوں اس لیے کہ ان اشیاء میں طبائع بسیطہ کی بہت سی قسمیں آجاتی ہیں اور یہ سات قسم کے جو مرکبات ہیں اٹھائیس قسموں پر منقسم ہوتے ہیں اور ہم ایک صورت کا نقش دے کر بطور مثال ذکر کرتے ہیں تا کہ ان سات قسموں کی شرح جو متفرق ہوگی اس شکل میں جمع ہو جائے گی اور وہ یہ ہے۔

الطبائع البسائط	حرارت	برودت	رطوبت	یبوست
مرکبۃ الاولیٰ	الحار	البارد	الرطب	الیابس
مرکبۃالثانیہ	الحارالیابس	الھاررطب	الباردامرطب	الباردالیابس
مرکبۃالثالثہ	النار	الھواء	الماء	الارض
مرکبۃالرابعہ	الصیف	الربیع	الشتاء	الخریف
المرکبۃالخمسۃ	الصفراء	الدم	البلعم	السوداء
المرکبۃلاسادسۃ	الصبغ	الدھن	البزور	الاصل

اب میں کہتا ہوں کہ حرارت اور برودت اور رطوبت منجانب ''آگ'' ہوا، پانی اور زمین کئی اقسام پر ہیں۔ ایک قسم جب آگ حرارت سے متصف ہوتی ہے تو کہتے ہیں حارۃ'' یابسۃ'' لیکن حرارت کو نہیں کہا جاتا کہ نار ہے اور دوسری قسم پر مرکب ہے یا تو وہ مرکب بسائط سے جمع کیا جاتا ہے اور یا وہ مرکب اس حرارت کے ساتھ ہوگا جو نار کی جانب سے ہے یا اس رطوبت سے ہوگا جو ہوا کی جانب سے ہے یا وہ مرکب برودت سے ہوگا جو پانی کی جانب سے ہے اور یا وہ مرکب یبوست

ہے جو زمین کی جانب سے ہے۔ لیکن نہ ایسی صورت میں جب کہ یہ بسائط ان چیزوں میں تحلیل ہوں۔ اسی طرح کسی جاندار کا جگر، تلی، پتہ، دل، گردہ، سر، دونوں پاؤں بلکہ تمام اعضائے بدن ان اجزاء سے مرکب ہے۔

حرارت فلک کی حرکت سے پیدا ہوتی ہے اور برودت مرکز یعنی زمین کی جانب سے اور اس مرکز کو فلک الکل بھی کہتے ہیں اور اسی مرکز کو ہیولیٰ بھی کہتے ہیں۔ جو تمام کائنات کے کون کا مادہ ہے۔ برودت حرارت کا نقیض ہے۔ بہر حال میں چاہے طبیعت میں ہو یا حرکت میں ہو یا سکون میں ہو اور حرارت اس کیفیت کا نام ہے جو کہ اشیائے متماثلہ کو جمع کرتی ہے اور اشیائے متضادہ کو منتشر کرتی ہے۔ برودت اس کیفیت کو کہتے ہیں جو اشیائے متضادہ کو جمع کرتی ہے اور اشیائے متماثلہ کو منتشر کرتی ہے۔ اس لیے حرارت اور برودت میں باہمی اختلاف ہے اور مناسبت اس وقت ہوگی جب متضاد چیزیں جمع ہو جائیں۔ اے شخص ہمارے اس علوم شاقہ کے اندر بغور مطالعہ کر لو تو اپنے مقصود کو حاصل کر لے گا۔ میں نے تجھے اشتباہ میں تو نہیں ڈالا لیکن ہر قسم کے علوم سے عجیب عجیب نقطے کھینچ کر لایا ہوں۔ اگر تو ان علوم کو پالے گا تو حکمائے متقدین کا مرتبہ حاصل کر لے گا اور ترقی انہوں نے حاصل کی تھی وہ تم بھی حاصل کر سکو گے۔

فصل

ہم اپنی غرض کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ افلاک اور کواکب کی جن صورتوں کا ہم ذکر کر چکے ہیں یہ صورتیں کواکب ثابتہ کے اجتماع سے بنتی ہیں۔ جن پر حکما کا اجماع ہے۔

ان صورتوں میں سے ایک طلسم ہے جو چوہوں کو بھگانے کے لیے ہے

اس کی صورت یہ ہے کہ تانبے کی پلیٹ پر جب برج اسد وجہ اول کے طلوع میں ہو تو مندرجہ ذیل نقش جو ان کواکب کی شکل ہے جو برج اسد میں جمع ہوتے ہیں۔ اس صورت کو منقش کر

اور پھر اس طلسم کو ایسی جگہ رکھ جہاں چوہے رہتے ہوں تو سب چوہے بھاگ جائیں گے۔
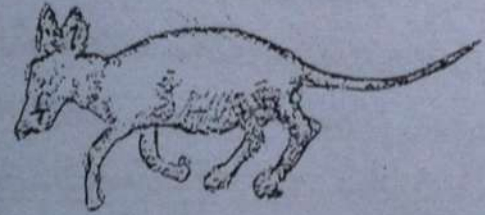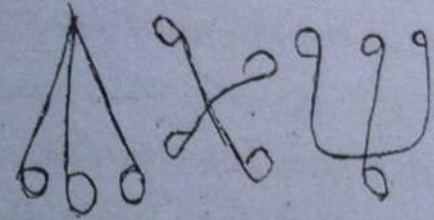
مچھروں کے بھگانے کا طلسم

گندھک کی ایک پلیٹ پر مندرجہ ذیل نقش اس وقت بنائیں جب کہ وجہ رجعت برج ثور کے آٹھویں درجے میں طلوع کرے اور پھر اس نقش کو اس جگہ رکھیں جہاں مچھر ہیں۔ سب مچھر بھاگ جائیں گے۔
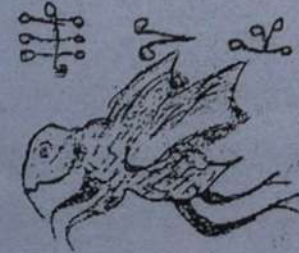
مکھیوں کے بھگانے کا طلسم

تذدیر ایک پتھر ہے اس کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل صورت جب کہ عقرب کی صورت برج

عقرب میں طلوع کرے اور وجہ ثالث ہو اس طلسم کو بنا کر مکھیوں کی جگہ پر رکھیں۔ مکھیاں بھاگ جائیں گی۔

عجیب طلسم

اگر تو چاہے کہ تیرا محبوب جلد از جلد تیرے پاس پہنچ جائے تو مندرجہ ذیل صورت کسی نئے کپڑے کے ٹکڑے پر اس دن بنائے جو زہرہ کا دن ہو اور ساعت بھی زہرہ کی ہو اور وجہ ثانی کا طالع برج ثور میں ہو اور زہرہ بھی اسی برج میں ہو۔ پھر اس نقش کو آگ میں پھینک دے اور پھینکتے وقت اس آدمی کا نام زبان پر لائے تو وہ جلد از جلد وہاں پہنچ جائے گا۔

طلسم عداوت

اگر تو دو شخصوں کے درمیان یا چند اشخاص کے درمیان عداوت ڈالنا چاہے تو سیسہ کی پلیٹ پر کالے کتے کے Dog Teeth سے یہ تصویر بنائے دن زحل کا ہو اور ساعت بھی زحل کی اور طالع وجہ ثانی کا برج جدی میں ہو اور زحل بھی اسی برج میں ہو پھر اس پلیٹ کو ان کے رہنے کی جگہ یا ان کے اجتماع کی جگہ میں رکھ دیں۔ وہ منتشر ہو جائیں گے اور کبھی ایک دوسرے کو نہیں ملیں گے۔
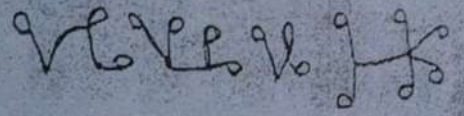
کسی جگہ کو خالی کرنے کے لیے یا تعمیر روکنے کے لیے طلسم تعمیر

مندرجہ ذیل صورت سیسہ کی پلیٹ پر خنزیر کے swing tooth سے لکھیں جب کہ دن بھی زحل کا اور ساعت بھی زحل کی ہو طالع وجہ ثانی کا برج جدی میں ہو اور زحل بھی اسی میں ہو۔ پھر اس پلیٹ کو جگہ تو رکھنا چاہے گا اس پر زحل کی آفات نازل ہوں گی اور جب تک یہ پلیٹ رہے گی کوئی آباد نہیں کر سکے گا۔
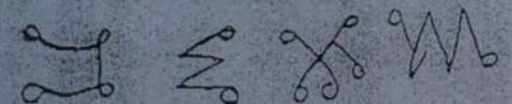
صورتوں کے اُقسام کے بعد ہم آپ کے سامنے ان پتھروں کا ذکر کرتے ہیں جو کواکب سے تعلق رکھتے ہیں۔

فصل پتھروں کے بیان میں

زحل سے متعلق پتھر

لوہا، ہیرا، سرمہ کا پتھر، کوڑیاں، فیروزہ، مقناطیس، سونا، یاقوت، مرقشیش۔

مشتری سے متعلق پتھر

قلعی، سفید یاقوت اور زرد یاقوت، عقیق، سونا، زبرجد مہا، بلور، ہر سفید پتھر جو چمکدار ہو۔

مریخ

اس کے مناسب پتھر تانبا، سونا، چاندی اور گندھک کی تمام قسمیں۔ مرقشیش حجر الدم، مقناطیس، شیشہ، عقیق، کوڑیاں اور ہر سرخ رنگ کا پتھر جس میں چکناہٹ ہو۔

عطارد

انکلوس، زمرد، پارہ، زبرجد، سفید پتھر ہر قسم۔

زہرہ

تانبا، لاجورد، موتی، مرجان، چاندی، مہا، شیشہ

شمس

سونا، ہڑتال، حجر برادی، ہیرا، فرعونی شیشہ اور ہر سرخ رنگ کا پتھر جو چمکدار ہو، سرخ یاقوت، مرقشیش ذہبی۔

القمر

چاندی، مرقشیش، نقرئی، چھوٹے موتی، لاجورد، بلور، کوڑیاں، مہا۔

جو نقش ان ستاروں سے مختص ہیں

اس فن کے لوگوں نے طلسمات کو کواکب کے نام سے موسوم کیا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

نقش زحل

نقش مشتری

نقش مریخ

نقش عطارد

نقش زہرہ

نقش شمس

نقش قمر

فصل کواکب کی صورتوں کا بیان

اب میں کواکب کی صورتوں کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔ کتاب منافع الاحجار میں سے اور کتاب ایلوس الحکیم کی کتاب سے اور کتاب تفسیر طلسمات روحانیہ سے ان صورتوں کو لکھوں گا۔

مشتری کی صورت

سب سے پہلے مشتری کی صورت کہ کتاب ایلوس الحکیم سے نقل کرتا ہوں۔ مشتری کی صورت ایک عورت جیسی ہے جو بگھی پر بیٹھی ہوئی ہے۔ اس بگھی کو چار گھوڑے چلا رہے ہیں۔ اس عورت کے داہنے ہاتھ میں آئینہ ہے اور بائیں ہاتھ میں سینے سے چمٹا ہوا ایک ڈنڈا ہے اور اس کے سر پر آئینے کی شعائیں پڑ رہی ہیں۔

کتاب منافع الاحجار میں مشتری کی صورت یوں ہے۔ ایک مرد ہے جو کھڑا ہے اور وہ اپنے داہنے ہاتھ کو آگے کی طرف یوں بڑھایا ہوا ہے گویا کسی کو سلام کرتا ہے اور اس کے بائیں ہاتھ میں ڈھال ہے اور قدموں کے نیچے ایک ناگ ہے۔

کتاب تفسیر طلسمات روحانیہ میں جس کا ترجمہ بقراطیس نے کیا ہے مشتری کی صورت

یوں بیان کی گئی ہے کہ ایک بادشاہ جو کرسی پر بیٹھا ہوا ہے اور اس کے سر پر تاج ہے اور اس کے سامنے ایک کوا ہے اور پاؤں کے نیچے بچھو ہے۔

اور بعض طلسمات کی کتاب میں مشتری کی صورت یوں ہے کہ سورج آسمان میں ایک مرد کی صورت میں جس کے سر پر تاج ہے اور بگھی پر سوار ہے جس کو چار گھوڑے چلا رہے ہیں۔ داہنے ہاتھ میں آئینہ اور بائیں ہاتھ میں ڈھال ہے۔ زرد رنگ کا لباس پہنا ہوا ہے۔

زہرہ کی شکل

کتاب ایلوس الحکیم میں زہرہ کی شکل اس عورت کی ہے جو کھڑی ہے داہنے ہاتھ میں سیب ہے اور بائیں ہاتھ میں کنگھی ہے لیکن وہ کنگھی تختی کی طرح چوڑی ہے۔
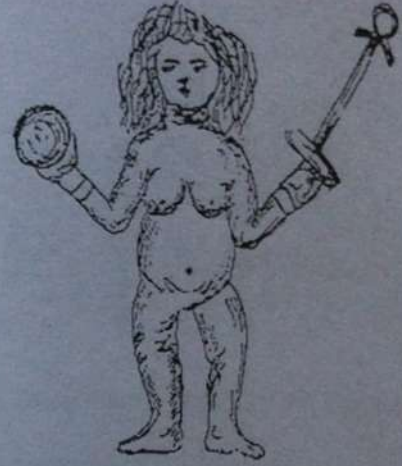
اور کتاب منافع الاحجار میں زہرہ کی شکل یوں ہے کہ جسم کو انسان کی طرح ہے لیکن چہرہ پرندہ کی طرح اور دونوں پاؤں عقاب جیسے ہیں۔

اسی کتاب میں زہرہ کی دوسری صورت یوں بیان کی ہے جیسے ایک برہنہ عورت ہے۔

پیچھے ایک بچہ ہے جس کے ہاتھ میں تلوار ہے اور سامنے مریخ ستارہ ہے جس کی گردن میں زنجیر لگی ہوئی ہے۔

اور بعض طلسمات کی کتاب میں زہرہ کی صورت یوں بیان کی گئی ہے کہ ایک عورت ہے جس کے بال کھلے اور لٹکے ہوئے ہیں جو بارہ سنگھا پر سوار ہے۔ داہنے ہاتھ میں سیب اور بائیں ہاتھ میں تیر ہے۔ اس کا لباس بالکل سفید ہے۔

ہاتھ میں ایسے ڈنڈا ہے جو اوپر سے دو شاخہ ہے۔
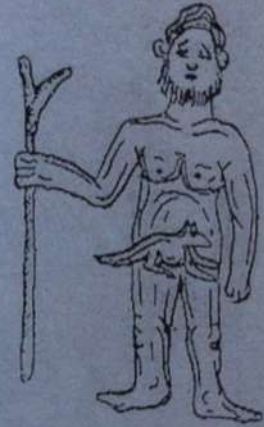
کتاب منافع الاحجار میں یوں صورۃ بیان کی گئی ہے کہ ایک مرد ہے جو کھڑا ہے اور اس کے داہنی طرف دو پر ہیں اور دونوں کھڑے ہیں اور بائیں طرف ایک چھوٹا سا مرغ ہے۔ داہنے ہاتھ میں لاٹھی اور بائیں ہاتھ میں ایک گول مول مٹی کا برتن ہے اور اس کے سر کے درمیان میں مرغ کی طرح کلغی ہے اور دونوں پاؤں میں مرغ کی طرح پر ہیں
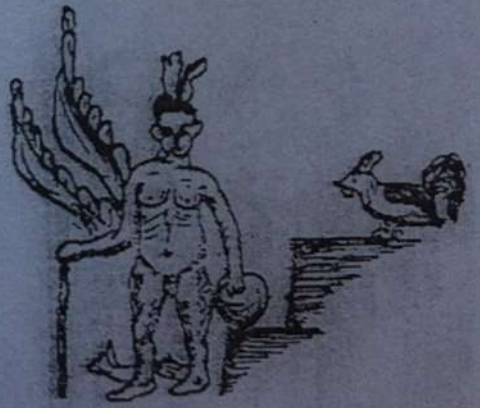
پر تاج ہے اور مور پر سوار ہے دائیں ہاتھ میں لاٹھی اور بائیں ہاتھ میں ایک پلیٹ کی طرح کوئی چیز ہے۔ جس میں مختلف رنگ ہیں۔

قمر کی صورت

کتاب منافع الاحجار میں قمر کی مثال اس عورت جیسی ہے جو بہت خوب صورت چہرے والی ہے اس کے سر پر دو مچھلیاں ہیں اور اس کے بالوں کی دو منڈھیاں ہیں اور مچھلیاں ان منڈھیوں پر چڑھی ہوئی ہیں اور سر کے درمیان میں ایک سانپ ہے اور سر کے نچلے دونوں حصوں میں دو ناگ ہیں ہر ناگ کے سات سر ہیں۔ شکل نمبر 1

اور کتاب ایلوس الحکیم میں قمر کی صورت اس عورت جیسی ہے جو کھڑی ہے اور اس کے دونوں پاؤں دو بیلوں پر ہیں۔ ایک پاؤں پیٹھ کے درمیان اور دوسرا گردن پر اور اس کے نیچے کچھ حروف کی شکلیں ہیں۔ شکل نمبر 2

اور کتاب تفسیر طلسمات روحانیہ میں قمر کی صورت اس مرد کی طرح ہے جس کے سر پر ایک

پرندہ بیٹھا ہوا ہے اور اس نے اپنے بائیں ہاتھ سے ایک لاٹھی کا سہارا لیا ہوا ہے اور اس کے سامنے درخت ہے جس کی ایک ٹہنی پکڑی ہوئی ہے۔ شکل نمبر 3

شکل نمبر 2

زحل

شکل نمبر 1

شکل نمبر 3
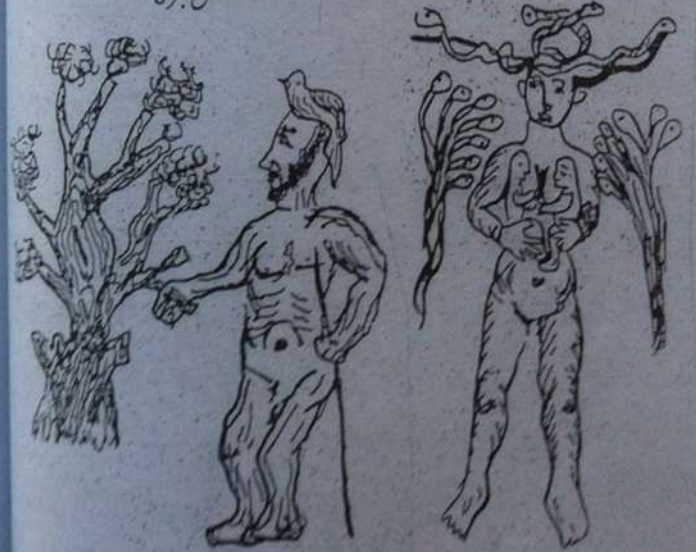
اور بعض طلسم کی کتاب میں قمر کی صورت اس نوجوان کی طرح ہے جس ... کرسی پر ...

اور بگھی پر سوار ہے جس کو چار بیل چلا رہے ہیں۔ دائیں ہاتھ میں بلا ہے اور بائیں ہاتھ میں آئینہ اس کا تمام لباس سفید بھی اور کچھ سبز بھی ہے۔

صورت زحل

کتاب تفسیر طلسمات روحانیہ میں زحل کی صورت اس مرد کی طرح ہے جس کا چہرہ کوے کی طرح اور پاؤں اونٹ کی طرح، کرسی پر بیٹھا ہوا ہے۔ دائیں ہاتھ میں لاٹھی اور بائیں ہاتھ میں نیزہ ہے۔

اور کتاب ایلوس الحکیم میں اس کی صورت اس مرد کی طرح ہے جو منبر پر کھڑا ہے۔

کتاب منافع الاحجار میں زحل کی صورت اس مرد کی طرح ہے جو کھڑا ہے اور اس کے ہاتھ میں ایک آرا ہے اور دوسرے ہاتھ میں مچھلی ہے اور پاؤں کے نیچے گوہ ہے۔

اور بعض طلسم کی کتابوں میں زحل کی شکل اس مرد کی طرح ہے جو ایک ناگ کے اوپر کھڑا ہے اس کے ہاتھ میں ایک لاٹھی ہے اور دوسرے ہاتھ میں آری ہے اور اس کا لباس غبار آلودہ ہے۔

کتاب ایلوس الحکیم میں اس زحل کی صورۃ اس مرد کی طرح ہے جو کپڑے میں لپٹا ہوا ہے اور عقاب پر بیٹھا ہوا ہے اور پاؤں عقاب کے کندھے پر رکھے ہوئے ہیں اور اس کے ہاتھ میں کلہاڑی ہے۔

کتاب تفسیر طلسمات روحانیہ میں عطارد کی شکل اس مرد کی طرح ہے جس کا چہرہ شیر کی
طرح اور پاؤں پرندہ کی طرح اور پاؤں کے نیچے ایک ناگ ہے جس کے تین سر ہیں اور اس کے ہاتھ
میں ایک نیزہ ہے جس سے ناگ کے سروں کو کچل رہا ہے۔

کتاب منافع الاحجار میں عطارد کی شکل اس مرد کی طرح ہے جس نے ایک چادر اوڑھی
ہوئی ہے اور گدھ پر سوار ہے اور ہاتھ نیزہ ہے۔

اور بعض کتابوں میں اس کی صورت اس مرد کی طرح ہے جو عقاب پر سوار ہے اور دائیں

ہے۔

مریخ کی صورت

کتاب ایلوس الحکیم میں مریخ کی صورت یوں لکھی گئی ہے کہ ایک مرد ہے سفید لباس پہنے
ہوئے اور اس کی قمیص ایسی ہے جس کے دو گلے کے چاک ہیں اور اس نے اپنے گلے میں ایک تلوار
لٹکائی ہوئی ہے اور اس کے دائیں ہاتھ میں نیزہ ہے جس کی نوک ایک آدمی کے سر پر ٹھونسی ہوئی ہے۔

کتاب تفسیر طلسمات روحانیہ میں اس کی صورت اس مرد جیسی ہے جو کھڑا ہے اس کے سر
پر تاج ہے اور بالکل برہنہ ہے اس کے ہاتھ میں تلوار ہے جس میں دھاریاں ہیں۔

کتاب منافع الاحجار میں اس کی صورت اس مرد جیسی ہے جو کھڑا ہے اور بالکل برہنہ ہے اور اس کی دائیں طرف ایک کنواری عورت ہے اور یہ عورت زہرہ ہے وہ عورت بھی کھڑی ہے اور وہ بھی برہنہ ہے اس کے بال پیچھے کی جانب لٹکے ہوئے ہیں اور مریخ نے اپنے دائیں ہاتھ کو اس کی گردن پر رکھا ہوا ہے اور اس کا بایاں ہاتھ اس عورت کے سینے اور اور وہ اس عورت کے چہرے کو دیکھ رہا ہے۔

اور بعض اہل طلسم کی کتابوں میں مریخ کی صورت اس مرد جیسی ہے جو ایک شیر پر سوار ہے دائیں ہاتھ میں تلوار ہے اور اس کے بائیں ہاتھ میں کسی انسان کی کھوپڑی پکڑی ہے۔ اس کا تمام لباس لوہے کا ہے۔

یہ ہے چند کواکب کی صورتیں جو ان لوگوں نے لکھی ہیں ان صورتوں کی کچھ خاصیتیں بھی ہیں جب کہ ان کو مندرجہ ذیل طریقہ سے منقش کیا جائے۔ سب سے پہلے میں شمس کا نقش بتلاتا ہوں۔

شمس کے نقش کو سرخ رنگ کے یاقوت کے نگ میں اس طریقہ سے نقش کریں جیسا کہ ایک بادشاہ کرسی پر بیٹھا ہے اس کے سر پر تاج ہے اس کے سامنے کوا ہے اس کے پاؤں کے نیچے حروف قمر ہیں جو شخص اس نقش والے نگ کو انگوٹھی میں لگا کر پہنے گا وہ تمام بادشاہوں پر غالب رہے گا
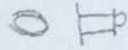
شمس کا دوسرا نقش جو ارسطو نے سکندر کے لیے بنایا تھا وہ یہ ہے کہ یاقوت کے پتھر میں شیر کی شکل مندرجہ ذیل طریقے سے بنائی جائے جس کے اوپر بھی ایک تکون نقش ہے یہ نقش طالع اسد میں بنایا جائے جب کہ شمس بھی برج اسد میں ہو اور نحوست سے پاک ہو۔ جس شخص کے پاس یہ نقش ہوگا اس پر کوئی غالب نہیں آسکے گا۔ اس کا ہر کام سہولت سے انجام پائے گا اور اس کا حکم نافذ ہوگا اور پریشان کن خوابیں نہیں دیکھے گا۔

اس کا تیسرا نقش یہ ہے کہ ہیرا کے پتھر پر ایک ایسی عورت کی تصویر بنائی جائے جو بگھی پر بیٹھی ہو جس بگھی کو چار گھوڑے چلا رہے ہوں اور بالکل برہنہ ہو۔ اس کے دائیں ہاتھ میں آئینہ ہو اور بائیں ہاتھ میں بارہ سنگھا کا سینگھ ہو اس کے سر پر درندہ کے کان کی شکل ہو اور اس ہیرے کے نیچے کی جانب لفظ (برکت) لکھا ہو اور یہ نقش اس وقت بنایا جائے جب شمس شرف کی حالت میں ہو۔ جس شخص کے پاس یہ ہیرا ہوگا اس کی ہیبت ہر دیکھنے والے پر پڑے گی اگر کوئی اس کو تکلیف پہنچانا چاہے تو کبھی نہیں پہنچا سکے گا

اس کا چوتھا نقش سادہ عام پتھر پر وہی سابقہ صورت منقش کر دی جائے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا مرگی کا دورہ نہیں پڑے گا۔

اور اس کے نقوش میں جوہر مس نے

کتاب الہادی طوس میں لکھا ہے کہ جو شخص اس پتھر پر جس کا نام سمالی نون ہے (یہ ایسا پتھر ہے جس کا رنگ زرد ہے اور اس میں کالے کالے داغ ہیں اور اس میں سبز رنگ کی آنکھیں نظر آتی ہے اور یہ پتھر ہلکے وزن کا ہوتا ہے اور اس کا رنگ بہت چمکیلا ہوتا ہے) اس پتھر پر بھی کا نقش شمس کی ساعت میں جب کہ طالع بھی شمس ہی ہو بنائے۔ جس کے پاس یہ پتھر ہوگا۔ اس کو آگ نقصان نہیں پہنچائے گی اگرچہ آگ میں گھس جائے۔ کہتے ہیں یہ پتھر فارس کے علاقے میں پایا جاتا ہے۔

اور شمس کے نقوش میں سے سانپوں کو دفعہ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل نقش ہے۔ کسی بھی پتھر کے نگ میں سانپ کی شکل بنائی جائے جب کہ ساعت شمس کی ہو اور شمس برج دلو سے سات درجے پر ہو اور زحل برج حمل میں سات درجے پر ہو اور قمر برج عقرب میں سات درجے اور مشتری برج قوس میں دو درجوں پر ہو اور ذنب برج قوس میں دس درجہ پر ہو اور اس سانپ کی پیٹھ پر مندرجہ ذیل نقوش ہوں اور اس کے آس پاس بھی یہ نقوش درج ہوں اس پتھر کو سونے کی انگوٹھی میں بطور نگینہ لگوالیں۔ جس مکان میں یہ شخص ہوگا اس مکان میں کوئی زہریلہ جانور نہیں رہے گا۔
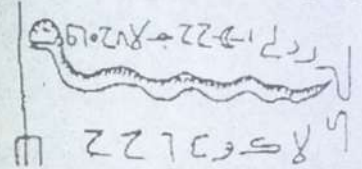
اور شمس کے نقوش میں سے ہزار پاہ کے دفعیہ کے لیے۔

عقیق کے نگ میں مندرجہ ذیل کیڑے کی تصویر شمس کی ساعت میں جب کہ شمس بحالت

شرف ہو اور زحل برج دلو میں بارہویں درجہ پر ہو اور عطارد برج جوزا اٹھائیسویں درجہ پر ہو اور قمر برج سرطان میں دو درجہ پر ہو اور مریخ برج میزان میں آخری درجہ پر ہو۔ اس کیڑے کے اوپر کی جانب ان حروف کے نقوش لکھے پھر اس عقیق کو سونے کی انگوٹھی میں بطور نگینہ لگوائے۔ جس کے پاس یہ انگوٹھی ہوگی وہ کبھی ہزار پائے کو نہ دیکھے گا اور نہ ہزار پاء اس جگہ رہ سکے گا جہاں اس انگوٹھی والا آدمی ہوگا۔

زہرہ کا نقش

سرخ رنگ کے یاقوت کے نگ پر ایک ایسی عورت کی تصویر بنائیں جس کے دائیں ہاتھ می سیب ہو اور بائیں ہاتھ میں ایسی کنگھی ہو تو تختی نما ہو اور اس تختی میں مندرجہ ذیل ہندسے ہوں ۸۵ ۸۵۱۵ اور اس عورت کی صورت اس طرح ہو کہ جسم انسان کا اور چہرہ پرندہ جیسا اور پاؤں عقاب کی طرح اور بالکل برہنہ ہو جس شخص کے پاس یہ نقش ہوگا ہر دیکھنے والا اس سے محبت کرے گا۔ لیکن یہ نقش ساعت زہرہ میں جب کہ زہرہ شرف کی حالت میں ہو بنائے۔
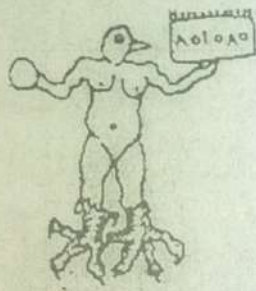
اس کے نقوش میں سے

ایک نقش یہ ہے کہ سفید یاقوت کے نگ میں عورت کی صورت نقش کریں جس کے دائیں

ہاتھ میں سیب اور بائیں ہاتھ میں کنگھی ہے یہ نقش برج میزان کے وجہ اول میں لکھے جس کے پاس یہ نقش ہوگا وہ ہمیشہ خوشحال رہے گا۔

اور دوسرا نقش اس کا جب کہ زہرہ کی ساعت ہو لاجورد کے پتھر پر ایک برہنہ لڑکی کی تصویر بنائے اور اس کے قریب ایک مرد کی صورت ہو جس کے گلے میں زنجیر ہو اور اس کے پیچھے ایک چھوٹا سا بچہ ہو جس نے تلوار اٹھائی ہوئی ہو۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا عورتیں اس کی مسخر ہوں گی اور اس کی طرف میلان رکھیں گی۔ یہ نقش مثالہ ثانیہ کے رقم اکتیس (31) میں گزر چکا ہے

تیسرا نقش

لاجورد کے پتھر پر ایسی عورت کی شکل بنائے جو کھڑی ہے اور برہنہ ہے دائیں ہاتھ میں سیب اور بائیں میں کنگھی اور پتھر لاجورد کے دوسری طرف دنبی کی شکل بنائے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا اس کے پاس دنبیاں بے شمار ہوں گی۔

اس زہرہ کے لیے کتاب فریطون میں کچھ طلسمات ہیں-

پہلا طلسم لاجورد کے نگ پر سانپ کی شکل بنائے سانپ کے اوپر بچھو کی شکل اس طریق سے کہ وہ بچھو سانپ کے سر کو ڈس رہا ہے۔ نقش ساعت زہرہ اور شرف زہرہ میں ہو۔ جس کے پاس یہ نگینہ ہوگا سانپ اس کو کبھی نہیں ڈسے گا اور اگر کسی کو سانپ ڈس لے تو اس نگینہ کو پانی یا کسی اور مشروب میں ڈال کر اس کو پی لے تو وہ اچھا ہو جائے گا۔
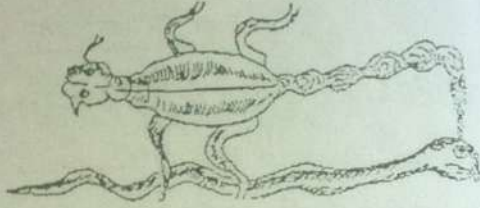
دوسرا طلسم لاجورد کے پتھر میں

یہ طلسم جو حروف کی شکل میں ہے ساعت زہرہ شرف زہرہ میں لاجورد کے پتھر پر بنائے۔ اس نقش کا رکھنے والا بچوں سے بھی زیادہ لوگوں کے دلوں میں محبوب ہوگا اور جو شخص اس آدمی کی صحبت میں ایک دفعہ آجائے گا اس سے جدائی مشکل ہو جائے گی۔
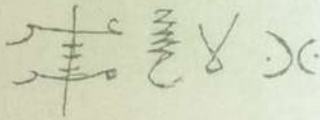
تیسرا نقش لاجورد کے پتھر پر

ایک ایسی عورت کی شکل بنائے جو بیٹھی ہوئی ہے اور اس کے بالوں کی دو مینڈھیاں دونوں

جانب لگی ہوئی ہیں اور اس کی گود میں دو بچے ہیں۔ ہر بچے کے دو پر ہیں۔ اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والا سفر میں بآرام رہے گا اور کوئی ناگوار امر پیش نہیں آئے گا۔

چوتھا نقش بلور کے نگینہ پر

ساعت زہرہ میں تین شکلیں تین آدمیوں کی اس طرح بنائے کہ تینوں قطار میں ہیں ایک نے اپنے دائیں ہاتھ سے دوسرے کا بائیں ہاتھ پکڑا ہوا ہے اور دوسرے نے اپنے بائیں ہاتھ سے تیسرے کے دائیں ہاتھ کو پکڑا ہوا ہے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا۔ اس کی تجارت میں خوب برکت ہوگی۔
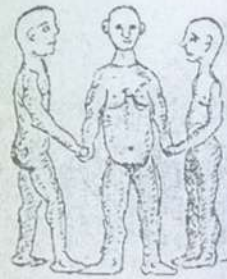
اسی کا ایک اور نقش مرجان میں

ایک صورت چوہے کی جس کے دونوں طرف دو بلیاں ہیں ساعت زہرہ اور طالع زہرہ

میں بنائے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا جہاں وہ آدمی ہوگا وہاں سے چوہے بھاگ جائیں گے۔

اس کا ایک اور نقش

ساعت زہرہ میں عقیق کے نگینہ میں مکھی کی شکل اس طرح بنائے کہ وہ گری ہوئی ہے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا وہاں مکھیاں نہیں آئیں گی۔
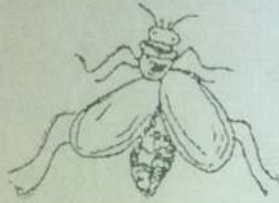
اس کا ایک اور نقش دهنج کے پتھر پر

ایک بچے کی شکل اس طرح بنائے کہ پتھر کی دوسری جانب دو تختیاں ہیں ایک تختی کے اوپر اس کا سر ہے اور دوسری شکل ایک عورت کی ہو جو ایک تختی پر اس طرح بیٹھی ہوئی ہے کہ اس کا دائیں پاؤں لمبا کیا ہوا اور بائیں پاؤں ٹیڑھا کر کے گھٹنے کو گھٹنے پر رکھا ہوا ہے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا اس سے ہر شخص محبت کرے گا۔
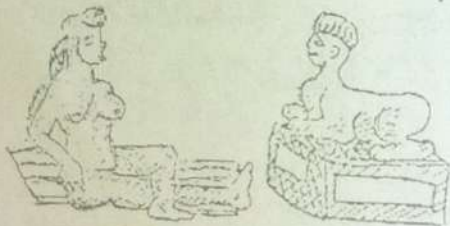
اس کا ایک اور نقش عقیق کے پتھر پر

ایک ایسی عورت کی شکل بنائیں جس کے ایک ہاتھ میں لپٹا ہوا کپڑا ہو اور اس کے جسم پر ایسی لکیریں ہوں جیسے کہ چھوٹے چوزے پر اور اس کے دائیں ہاتھ میں سیب کے مشابہہ کوئی چیز ہے۔ یہ نقش ساعت زہرہ اور طالع زہرہ میں بنائیں۔ بچوں کی بیماری کے لیے موم میں اس کا نقش (اس پتھر کے ذریعے) بنا کر گلے میں ڈالے۔

اس کا ایک اور نقش عقیق میں

گورخر کے سر کے مشابہہ مکھی کا سر بنائے اور سر کے اوپر کچھ معمولی سا لکیروں کا اضافہ کرے۔ ساعت زہرہ اور طالع زہرہ میں یہ نقش تیار کر لے۔ جو شخص خیانت کرے اس کو پکڑنے کے لیے اس نقش کو موم میں ٹھپہ لگا کر چراغ میں جلائے۔

کتاب تفسیر طلسمات میں عطارد کا نقش

اس کا نقش سبز زبرجد کے نگینہ میں یوں بنائے جیسے ایک مرد کی شکل ہے جس کے سر پر مرغ بیٹھا ہوا ہے اور وہ آدمی کرسی پر بیٹھا ہے اور اس کے دونوں پاؤں عقاب جیسے ہیں اور بائیں ہاتھ میں ایک باز پکڑا ہوا ہے اور اس کے دونوں پاؤں کے نیچے یہ نقوش ہیں۔ اس کی خاصیت قیدی کی خلاصی ہے۔

ایک اور نقش

زمرد کے نگینہ میں ساعت عطارد اور طالع عطارد میں مندرجہ ذیل نقش لکھیں جس کے پاس یہ نگینہ ہوگا اس کے لیے کتابت اور حساب آسان ہو جائے گا۔

ایک اور نقش

ایک پتھر ہے جس کو مانطش کہتے ہیں اس پتھر پر مرد کی شکل اور وہ مرد کرسی پر بیٹھا ہوا ہے اس کے دائیں ہاتھ میں قلم اور بائیں میں کاغذ ہے اور وہ لکھ رہا ہے۔ ساعت عطارد اور شرف عطارد میں یہ نقش لکھے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا وہ تحریر میں ماہر ہوگا۔

کتاب طلسمات فریطون میں

زمرد کے پتھر پر (...) کا نقش عطارد کے طالع اور ساعت میں بنائے (اس کے نیچے

علم بھی لکھے) جس کے پاس یہ نقش ہوگا اس کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا اور اس کے متعلق کوئی شخص برائی نہیں بیان کرے گا بلکہ تعریف ہی کرے گا۔

اور اس کا ایک اور نقش

زمرد کے نگینہ میں عطارد کی ساعت اور طالع میں چوہے کی شکل بنائے۔ جس کے پاس یہ نگینہ ہوگا اس کے ہاں کبھی چوری نہیں ہوگی اور تجارت خوب چلے گی۔

اس کتاب میں ایک اور نقش

زمرد کے نگینہ میں عطارد کی ساعت اور طالع میں ایک شیر کی صورت بنائے اور اس کے سر پر شیر کا ایک اور سر بنائے اور شیر کے نیچے الف کی شکل بنائے۔ شیر کے دوسرے سر پر د کی شکل بنائے۔ جس کے پاس یہ نگینہ ہوگا وہ لوگوں میں محبوب بھی ہوگا اور لوگ اس سے ڈرتے بھی ہوں گے اور حکمرانوں کی پکڑ دھکڑ سے سلامتی میں رہے گا۔

اس کتاب کے علاوہ ایک اور نقش

سبز زبرجد کے نگینہ پر بچھو کی شکل بنائے ساعت اور طالع عطارد کی ہو۔ جس کے پاس یہ نگینہ ہوگا۔ اگر حاملہ کے پاس ہوگا تو اس کا بچہ آفات سے محفوظ ہوگا اور اگر مرد اپنے پاس رکھے تو وہ بھی آفات سے محفوظ رہے گا۔ اس کی شکل پہلے گزر چکی ہے۔ البتہ اس پر سانپ کی شکل نہ بنائی جائے۔

اس کا ایک اور نقش

سیسہ پر ساعت عطارد اور طالع عطارد میں انسان کی ہتھیلی کی شکل بنائے اس ہتھیلی میں ایک ترازو پکڑا ہوا ہے۔ اس سیسہ کو نگینہ کی جگہ لگائے۔ یہ نقش ہر قسم کے بخار کے لیے مفید ہے۔

قمر کے نقش کا مقصد

ایک پتھر ہے جس کو بازھر کہتے ہیں اس پتھر پر بچھو کا نقش بنائے جب کہ قمر برج عقرب میں ہو اور ساعت قمر ہو اور عقرب طالع کے اوتاد میں سے کسی وتر کے اندر ہو۔ اس پتھر کو سونے کی انگوٹھی میں بطور نگینہ لگائے۔ پھر اس انگوٹھی کو کیکر کی گوند میں بطور مہر استعمال کرلے اور یہ مہر بھی اس وقت لگائے جب قمر برج عقرب میں ہو۔ یہ گوند بچھو کے کاٹے ہوئے کو کھلائے تو وہ شفایاب ہوگا۔ بچھو کی شکل ہم پہلے بتا چکے ہیں۔ (نوٹ: اس عبارت کے ساتھ کچھ حروف دیے گئے ہیں جو نیچے دی گئی عبارت سے متعلق ہیں)۔

ب.۱(ط۲۲۰ح

اس کا ایک اور نقش

لاجورد کے نگینہ میں مذکورہ بالا نقش ساعت قمر اور طالع قمر میں لکھے اس نگینہ کو کسی مشروب میں ڈبو کر دو یا دو سے زیادہ آدمیوں کو پلائے تو ان میں الفت اور محبت پیدا ہو جائے گی اگرچہ پہلے ان میں دشمنی ہی کیوں نہ ہو۔

کتاب تفسیر طلسمات روحانیہ میں قمر کا نقش

اگر لاجورد کے نگینہ میں مرد کی صورت بنائی جائے۔ اس کا سر ایسا ہو جیسا پرندہ کا اور وہ ایک لاٹھی پر سہارا لیے ہوئے ہو اور اس کے سامنے اخوان کا درخت ہو اور یہ نقش ساعت قمر طالع قمر اور شرف قمر میں بنائے۔ یہ نقش بھی گزر چکا ہے۔ فرق اتنا ہے وہاں اس کا چہرہ انسان کی طرح تھا اور اس کے سر پر پرندہ کی شکل تھی۔ باقی اسی طرح جس طرح ہم نے یہاں بیان کیا۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا وہ ہمیشہ بھی چلتا رہے تھکان لاحق نہ ہوگی۔

اس کتاب کے علاوہ ایک دوسرا نقش

اگر بلور کے پتھر پر ایک ایسی عورت کی شکل بنائے جائے کہ اس کے سر کے بالوں کو دو منڈھیاں دائیں اور بائیں جانب ہوں اور وہ دو بیلوں کے سروں پر اپنے پاؤں رکھے ہوئے ہو۔ اس کے دائیں ہاتھ میں بلا ہو اور بائیں ہاتھ میں تین شاخوں والی لکڑی ہو اور نگ کے نچلے حصہ میں ایک عورت کی شکل بنائے جو کھڑی ہے اس کے سر پر تاج کی طرح کوئی چیز ہے اور اس کے دائیں ہاتھ میں ایسا ڈنڈا ہے جس کی دو شاخیں ہیں اور اس کے بائیں ہاتھ میں ایک تختی ہے جس پر کچھ حروف لکھے ہوئے ہیں اور اسی عورت کے سر کے اوپر بھی کچھ حروف لکھے ہوئے ہیں۔ یہ نقش قمر اور طالع قمر میں بنائے۔ اس بلور کو موم کے اندر بطور مہر کے استعمال کرلے اور اس موم کو ایسی جگہ رکھے جہاں لوگ نہانے کے لیے آتے ہیں تو اس حمام یعنی نہانے کی دوکان پر لوگوں کی بڑی کثرت ہوگی۔ جس کی مقدار کا جاننا بھی مشکل ہوگا۔

اس کا ایک اور نقش عقیق کے نگینہ میں

عقیق پر مکھی کی شکل بنائے جب کہ ساعت قمر ہو اور برج میزان میں ایک درجہ اور مشتری میں دو درجے اور قوس اور زحل کے اول درجہ میں اور جدل کا بھی پہلا درجہ ہو اور اس مکھی کے دونوں جانب یہ حروف لکھے پھر اس نگینہ کو انگوٹھی میں لگائے جب کہ ساعت اور طالع قمر ہو۔ اس نگ کے نیچے بچھو کی جلد کا ایک ٹکڑا بھی رکھے۔ یہ انگوٹھی جہاں ہوگی وہاں کوئی مکھی داخل نہیں ہوگی۔

اس کا ایک اور نقش

لاجورد کے پتھر پر شیر کی شکل بنائے جس کا چہرہ انسان کا اور دھڑ شیر کا ہو اور پیٹھ پر دہ نقش لکھے جو ہم نے لکھ دیا ہے۔ یہ نقش ساعت قمر اور طالع قمر میں لکھے۔ بچوں کی ہر تکلیف کے لیے نافع ہے۔
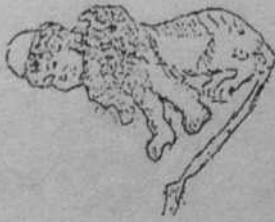
اس کا ایک اور نقش

بازھر کے پتھر پر سرطان کی شکل بنائے اور اس کے اوپر یہ تین شکلیں بنائے اس کا فائدہ بچھوؤں کو دفع کرتا ہے۔

ΔΔΔ

یہی بازھر پتھر جس کا رنگ عنبر کی طرح ہے اور بعض لوگ اس کو عنبری بھی کہتے ہیں۔ اس پر یہ (سرطان کا) نقش بنا کر اس کے تینوں جانب کلمات طلسم بنائے اور اس کی دائیں طرف تین نقش طلسمی بنائے = یہ نقش مچھروں کے دفعیہ کے لیے ہے۔
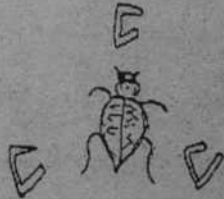
اس کا ایک اور نقش

کی شکل بنائے۔ ساعت قمر اور طالع قمر میں بنائے۔ اس نقش کو جہاں رکھیں گے سانپ وغیرہ وہاں سے بھاگیں گے۔
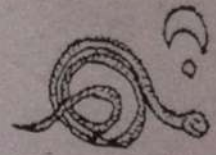
اس کا ایک اور نقش

زمرد کے پتھر پر یہ سامنے والا نقش بنائے اور کیکر کے گوند پر اس کی مہر لگائے پھر اس کی گوند کو چبا کر کھائے۔ حافظہ اور ذہانت تیز ہوگی۔ یہ نقش بھی ساعت قمر اور طالع قمر میں بنائے۔
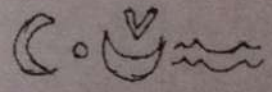
زحل کے نقوش

باز ہر کے پتھر پر جب کہ ساعت زحل ہو اور طالع بھی زحل ہو اور درجہ میزان میں ہو۔ ایسی مرد کی صورت بنائے جس کا جسم فربہ ہو منہ لمبا ہو ماتھے پر بل ہوں اور اس کے دونوں پاؤں ہل پر ہوں اس کے سامنے دو بیل باندھے ہوئے ہوں۔ دونوں بیلوں کے گلے میں ایک رسہ ڈالا ہوا ہو۔ ایک بیل کا سر انسان کی طرح ہو اور دوسرے بیل کا سر لومڑی کی طرح ہو۔

جہاں پر یہ نقش ہوگا وہاں کی فصل صحیح سلامت رہے گی اور وہاں کے مال مویشی بھی سلامت رہیں گے۔ اگر باغ میں اس نقش کو رکھے تو باغ بھی سلامت رہے گا۔ اگر کوئی مرد اپنے پاس یہ نقش رکھے گا تو کسی سے ڈرے گا نہیں۔
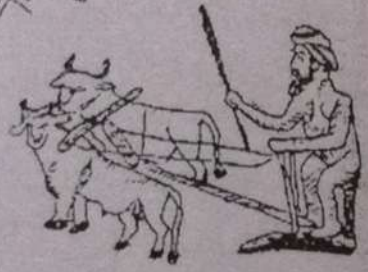
اس کا ایک اور نقش

ہیرے کے پتھر پر یہ نقش ساعت زحل اور طالع زحل میں بنائے اور قار (کشتیوں میں لگانے والی سریش) پر اس پتھر کی مہر لگائے۔ جن دو شخصوں کے درمیان محبت ہوگی جس کے پاس یہ نقش ہوگا وہ محبت دشمنی سے بدل جائے گی۔
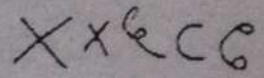
اس کا ایک اور نقش

فیروزہ کے پتھر پر ساعت زحل اور طالع زحل میں ایک مرد کی صورت بنائے جو ایسی کرسی پر کھڑا ہو جو منبر سے مشابہت رکھتی ہو اس کے سر پر ایک عمامہ رنگ دار ہو اور اس کے ہاتھ میں ایک درانتی ہو۔ یہ نقش پہلے گزر چکا ہے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا اس کی عمر لمبی ہوگی۔

اس کا ایک اور نقش

وہ کہربا جو زرد رنگ کا ہو اس کے نگ پر بھیڑیے کی صورت ساعت زحل اور طالع زحل میں جب کہ طالع برج جدی میں ہو اور جدی برج اسد میں ہو اور درجہ کح پر ہو اور عطارد برج سنبلہ

میں دو درجے پر ہو اور مریخ بسیط میں ہو درجہ میزان میں اور اس بھیڑیے کے گرداگرد یہ حروف بھی لکھے پھر اس نگ کو چاندی کی انگوٹھی میں لگوالے جو اس انگوٹھی کو پہنے گا بھیڑیے اس سے بھاگیں گے نہ اس پر حملہ کریں گے نہ اس کے قریب کسی دوسرے پر۔
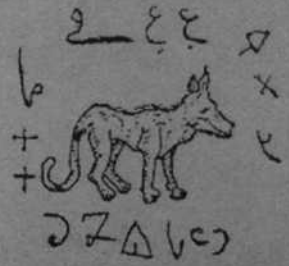
اس کا ایک اور نقش

کسی بھی سبز پتھر پر ٹڈی کی شکل بنائے جب کہ ساعت اور طالع زحل ہو اور برج حمل میں دو درجہ پر ہو اور مریخ برج سرطان میں پانچ درجہ پر ہو اور قمر برج جدی میں تین درجہ پر ہو۔ ان درجات کی وجہ سے طلسم نہایت موثر ہوگا اور اس ٹڈی کے آس پاس مندرجہ بالا حروف لکھ دیں اور اس نقش کو کسی انگوٹھی میں بطور نگ استعمال کر کے خرگوش کی جلد کے نیچے رکھے۔ جس جگہ پر یہ نقش ہوگا وہاں کوئی ٹڈی نہیں آئے گی۔

ایک اور نقش

کسی قسم کا کوئی پتھر ہو اس کو خرگوش کی صورت بنائے جب کہ طالع میزان ہو اور زحل برج جوزا میں نح درجہ میں ہو اور شمس برج سرطان میں ھ کے درجہ میں ہو۔ اس خرگوش کے آس پاس یہ حروف لکھے اور کسی انگوٹھی میں بطور نگ استعمال کرے۔ جس مرد کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی اس کے ذریعے کسی عورت کو حمل نہیں ٹھہرے گا۔

نقوش ہائے مشتری

یاقوت کے نگ میں ایسے مرد کی شکل بنائے جس کے سر پر تاج ہو اور وہ ایسی کرسی پر بیٹھا ہو جس کے چار پائے ہوں ہر پایہ ایسے مرد کی گردن پر ہو جو کہ کھڑا ہو اور ہر مرد کے دو پر ہوں۔ کرسی والا مرد اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے دعا مانگ رہا ہو۔ یہ نقش ساعت مشتری میں جب کہ وہ شرف کی حالت میں ہو بنائے اور اس نگ کو انگوٹھی میں استعمال کرے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا لوگوں میں اس کی عزت ہوگی اور وہ بہت زیادہ مال کمائے گا اور یکسوئی حاصل ہوگی۔ اولاد زیادہ ہوگی اور اچھے اچھے معاملات کا فیصلہ دے گا اور اعمال صالحہ کی توفیق ملے گی۔ دشمن اس کے خلاف جو سازش کریں گے ناکام ہوں گے۔ اپنے ہر کام کامیابی حاصل کرے گا اور کوئی دشمن اس پر اچانک حملہ نہ کر

سکے گا۔

ایک اور نقش

سبز یاقوت کے نگ پر ایک مرد کی شکل بنائے جس کا چہرہ شیر کی طرح ہو اور دونوں پاؤں پرندے کی طرح ہو اور پاؤں کے نیچے ایک ناگ ہو جس کے تین سر ہوں اور اس کے دائیں ہاتھ میں ایک نیزہ ہو جو ناگ کے سروں پر مار رہا ہو۔ یہ نقش ساعت مشتری میں جب کہ وہ اپنے خانہ شرف میں وجہیہ اول پر ہو۔ یہ نقش پہلے گزر چکا ہے۔

جس کے پاس یہ نقش ہوگا دشمن اس سے ڈریں گے دشمنوں پر اس کی ہیبت رہے گی۔

اس کا ایک اور نقش بلور کے پتھر پر

اس پتھر پر ایک خوب صورت شخص کی شکل بنائے جس نے اپنے سر کو ڈھانپا ہوا ہو اور وہ عقاب پر سوار ہو۔ یہ نقش ساعت مشتری اور شرف مشتری میں بنائے۔ یہ نقش بھی گزر چکا ہے۔

جس کے پاس یہ نقش ہوگا اہل اقتدار اور بڑے لوگ اس سے محبت کریں گے۔

ایک اور نقش

ایک پتھر مستہل الولادت کے نام سے مشہور ہے اس پر گدھ کی صورت بنائے جب کہ

ساعت اور طالع مشتری ہو اور برج قوس کے وجہ اول میں ہو۔ اس نقش کا استعمال کرنے والا اگر پرندوں کا شکار کرنا چاہے تو شکار بڑی کثرت سے اس کے پاس آئیں گے اور بڑی آسانی کے ساتھ ان کو پکڑ لے گا۔ اس کا دوسرا فائدہ اس نقش کا رکھنے والا لوگوں میں مقبول اور محبوب ہوگا۔ اس کا تیسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر عورت اس نقش کو اپنی گردن میں لٹکائے گی کبھی حاملہ نہیں ہو سکے گی۔ اس پتھر کی تعریف یہ ہے کہ سرخی مائل ہے اور پیٹ دار (یعنی اندر سے کھوکھلا) ہوتا ہے اور پیٹ میں ایک چھوٹا سا پتھر ہوتا ہے جو حرکت کرتا ہے۔ جب اس پتھر کو توڑ دیا جائے تو اندر سے وہ پتھر سفید پانی کی شکل میں نکلتا ہے۔ یہ نقش پہلے گزر چکا ہے۔

اور ہرمس نے ذکر کیا ہے۔ یہ پتھر تمام پتھروں میں مبارک پتھر ہے۔ اگر اس پتھر کو لے کر اس پر لومڑی کا نقش بنائے جب کہ دن مشتری کا اور ساعت بھی مشتری کی ہو اور قمر مشتری کی طرف دیکھ رہا ہو اور مشتری برج حوت میں ہو۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا اس سے جن اور انسان ڈریں گے۔

اس کا ایک اور نقش

اسی پتھر پر بلبل کی صورت بنائے مشتری کی ساعت میں جب کہ مشتری خانہ شرف میں ہو۔ پھر اس پتھر کو دھو کر جس کو وہ پانی پلایا جائے پینے والا روحانی ارواح کو دیکھے گا اور جو خدمت لینا چاہے گا لے سکے گا۔

مریخ کے نقوش

مقناطیس کے پتھر پر ایک مرد کی صورت بنائے جو شیر پر سوار ہو اور اس کے دائیں ہاتھ میں تلوار اور بائیں ہاتھ میں انسان کا سر ہو۔ یہ نقش ساعت مریخ میں جب کہ مریخ برج حمل میں وجہہ ثانی میں ہو۔ اس نقش سے خیر اور شر دونوں کے فعل حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ لیکن شر میں استعمال زیادہ ہے۔ یہ نقش بھی گزر چکا ہے۔

اس کا ایک اور نقش

کسی پتھر پر ایسے مرد کی صورت بنائے جو کھڑا ہے اور اس نے زرع پہنی ہوئی ہو اور اس نے دو تلواریں لٹکائی ہوئی ہوں۔ ان میں سے ایک تلوار بے نیام اس کے دائیں ہاتھ میں ہو اور بائیں ہاتھ میں انسان کا سر ہو۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا ہر دیکھنے والے پر اس کا رعب اور ہیبت پڑے گی۔ یہ نقش بھی گزر چکا ہے۔

اس کا ایک اور نقش

کوزی پر شیر کی شکل بنائے اور اس کے سامنے یہ حروف لکھے۔ جب کہ ساعت مریخ کی ہو اور طالع بھی اس کے خانے میں ہو۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا اگر اس کے کسی عضو سے خون جاری

ہوگا تو اس نقش کو اپنے پاس رکھنے سے خون فوراً رک جائے گا۔

جن کو اب کا ذکر ہو چکا ہے ان کے کچھ طلسمات ہیں جن طلسمات سے افعال عجیبہ کا ظہور ہوتا ہے جب کہ ان طلسمات کو ان نسبتوں کے ساتھ عمل میں لایا جائے جو ان کے ساتھ محدود ہیں۔

شمس

ساعت شمس میں جب کہ برج اسد میں وجہیہ اول پر ہو جو طلسم بنایا جائے گا اس کا فائدہ ان عوارضات کو دور کرنا جب کہ نفس کے اندر بے چینی پیدا ہو جائے اور بڑی بڑی بیماریوں کو دور کرنا۔ مشکل امراض کا ازالہ کرنا اور معدہ کے امراض کا ازالہ بھی ہوتا ہے۔

قمر

قمر کے ساعت میں جب کہ وہ برج سرطان کے وجہیہ اول میں ہو طلسم بنایا جاتا ہے جس کا فائدہ کھیتی کی بڑھوتی۔ درختوں کی کثرت اور ہر قسم کے نباتات کا اضافہ۔

زحل

ساعت زحل میں جب کہ وہ برج دلو کے وجہہ ثالث میں ہو جو طلسم بنایا جاتا ہے اس کا

فائدہ مسلسل بول کا دور کرنا اگر عورتوں کو استحاضہ کا مرض ہو جائے تو خون کو روک دینا۔

مشتری

جب مشتری برج قوس میں وجیہہ ثانی پر ہو اور شمس برج قوس سے متصل ہو جو طلسم بنایا جائے گا اس کا فائدہ بارش کی کثرت کا روکنا جو کثرت تباہ کن ہے۔

مریخ

مریخ کی ساعت میں جب کہ وہ برج عقرب کے وجیہہ اول میں ہو جو طلسم تیار کیا جاتا ہے اس کا فائدہ بزدل کو بہادر بنایا جاتا ہے۔ حاکم کے غصہ کو ٹھنڈا کرنا۔ بھاگے ہوئے کو واپس لانا چوروں، درندوں، بھیڑیوں وغیرہ کے ضرر سے بچنا اور ہر شر سے بچنا۔

زہرہ

ساعت زہرہ جب کہ برج حوت کے وجیہہ اول میں ہو جو طلسم بنایا جاتا ہے عورتوں کے رحم کی جملہ بیماریوں کے واسطے شفا ہے۔ نفس کی بے چینی دور ہوتی ہے۔ مالیخولیا کے مرض سے شفاء حاصل ہوتی ہے۔ مفرح قلب ہے اور قوت باہ کے لیے مفید ہے اور اگر زہرہ کے برج ثور کے وجیہہ اول میں طلسم بنایا جائے تو لوگوں میں وہ محبوب ہوگا اور اب شخص بڑے اونچے قسم کے اعمال کرے گا۔

عطارد

ساعت عطارد جب کہ وہ برج جوزا کے وجیہہ اول میں ہو جو طلسم تیار کیا جائے گا ذہن

میں اضافہ کرے گا اور سوچ بچار کی ترغیب دے گا اور مختلف علوم کی طلب کے لیے اکسائے گا اور یہ طلسم لوگوں میں اپنی جاہ پیدا کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔

فصل

معتقدین فلاسفہ ان مقاصد کے لیے بہت کچھ لکھ چکے ہیں۔ اگر ہم ان سب کے مذاہب اور ان کے اقوال کو جمع کریں تو یہ کتاب بہت زیادہ لمبی ہو جائے گی۔ ہمارا مقصد چند ضروری باتوں پر اکتفا کرنا ہے جن کی ضرورت ہر طالب کو ہے۔ اس لیے اس کتاب میں جو ضروری باتیں تھیں ہم نے لکھ دیں۔ اس لیے اسے دیکھنے والے ان باتوں کو بغور دیکھ۔ اگر تو اس فن کی حقیقت سے شناسا ہو جائے تو کسی غیر کو اس پر مطلع مت کر۔

اور یہ بھی جان لو کہ سب سے زیادہ اس علم سے لذت حاصل کرنے والا وہ شخص ہے جس نے اس فن کو معاش کا ذریعہ نہ بنایا ہو اور وہ اس لیے اس علم میں غور وفکر کرتا ہے کہ وہ اس فن کی خاصیت کو جاننا چاہتا ہے اور عوام الناس کے زمرے سے نکل کر خواص کے زمرے میں داخل ہونا چاہتا ہے۔ جو شخص علم نجوم سے تعلق رکھتا ہے اس کو فلک کی وسعت کے بارے میں جاننے کے لیے بہت زیادہ تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ تو کیا حال ہوگا اس نجومی کا جس کو اس علم میں وسعت حاصل ہو جائے۔ اگر وہ اس علم میں کامیاب ہو جاتا ہے تو وہ قابل تعریف ہوتا ہے اگر وہ ناکام ہو تو اس کی اپنی نگاہ میں اس کی کوئی قدر نہیں رہتی۔ اسی وجہ سے ضروری ہے کہ جس کو اس علم کی حقیقت حاصل ہو جائے تو عوام الناس کے سامنے اس کا پردہ فاش نہ کرے اس لیے کہ یہ روحانی علوم ہیں حکماء نے ان کو محنت شاقہ کے بعد حاصل کیا ہے اور خوب غور وفکر سے ان کو حاصل ہوا ہے اور وہ بھی جب کہ ذہن کے اندر نفاست بھی ہو اس لیے کہ ذہن کی نفاست سے حکیم اپنی کوشش میں کامیاب ہو جاتا ہے۔ جس کا ذہن ذہن صائب ہوگا وہ معتقدین کے اقوال سے صحیح رائے قائم کر سکے گا۔ (واللہ اعلم

باصواب)

اللہ کی مدد سے یہ رسالہ غایۃ الحکیم استاد مجریطی کا حسب وعدہ جو میں نے اپنے احباب سے کر رکھا تھا پایۂ تکمیل کو پہنچا۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے توفیق عطا فرمائی اور میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ خیر اور اصلاح کے لیے ہم سب کو سیدھی راہ بتائے۔ میں نے یہ بھی وعدہ کیا تھا کہ کتاب جوہر الکشوف فی علم الحروف کی پہلی جز کا کچھ حصہ بیان کروں گا جن میں مختلف کانوں (Mines) کا طریقہ استعمال بتاؤں گا اس لیے تکمیل فائدہ کے لیے علامہ شیخ عمری کی کتاب کشف الرموز فی حل الکنوز لکھنے کا ارادہ کرتا ہوں اور اس رسالے میں اپنی جانب سے کچھ بڑے بڑے فوائد بھی لکھوں گا اور اللہ سے توفیق مانگتا ہوں۔

کشف الرموز فی حل الکنوز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جان لے اے پڑھنے والے کہ قدیم حکماء اور فلاسفہ جس طرح وہ پتھروں کی خاصیت جانتے تھے اسی طرح وہ علم میزان بھی جانتے تھے اور علم میزان سات قسم کے اجسام میں داخل ہے۔ جب ان لوگوں نے ان پتھروں سے سونا، چاندی، زمرد، یاقوت اور مختلف جواہر بنائے پھر ان اشیاء کو اپنے خزانوں میں رکھا۔ اکثر اوقات تو ان کے ذخائر میں چاندی کو بھی پائے گا۔ اس لیے کہ چاندی جس پر اکسیر کو ڈالا جاتا ہے اور جو علم میزان کے ذریعے بنائی جاتی ہے نہ تو وہ پرانی ہوتی ہے اور نہ ہی مٹی میں اس کا زنگ بدلتا ہے خواہ قیامت تک مٹی میں رہے۔ پھر جب ان لوگوں نے ان ذخائر کے لیے خاص جگہیں بنائیں اور اپنے مالوں کو ان جگہوں میں دفن کر دیا تو ان کو ضرورت پڑی کہ ان ذخائر کو محفوظ رکھا جائے تو انہوں نے یہ معلوم کر لیا کہ پتھر کے جملہ اقسام میں وہ تمام طبی خواص رکھے ہیں جو کہ تمام نباتات میں پائے جاتے ہیں یا حیوانات میں پائے جاتے ہیں اور ان پتھروں میں وہ تمام قسم کی مفرتیں بھی پائی جاتی ہیں جو کسی سونگھنے والی چیز سے پہنچتی ہیں اور ان پتھروں میں ہر قسم کے منافع بھی ہیں اور ستاروں کی رسدگاہیں بھی ہیں اور ان پتھروں کے کچھ خدام بھی ہیں۔ کچھ خدام سفلیات سے تعلق رکھتے ہیں اور کچھ خدام علویات سے تو انہوں نے کچھ ایسے طلسمات بنائے جو ان سات اجسام کی حفاظت کریں اور ان کے مدفونہ مالوں اور ذخیروں کی بھی حفاظت کریں اور [illegible] سات ستاروں میں سے کسی ایک

ستارے کی طرف منسوب ہے۔ لہٰذا وہ جسم بمنزلہ اولاد کے ہے اور وہ ستارہ بمنزلہ باپ کے ہے اور
وہ جسم اس ستارہ کی حرکات، شعاعوں اور تاثیرات سے فیض حاصل کرتا ہے۔ ان اجسام کی تشریحات
مندرجہ ذیل ہیں۔

سیسہ کو مدبر کرنے کا طریقہ

سب سے اول حکماء نے سیسہ کے جسم کا قصد اور ارادہ کیا۔ اس لیے کہ تمام اجسام میں یہ
پہلا جسم ہے اور تمام اجسام کا باپ ہے اور ہر جسم سے یہ مقدم ہے اور اس میں بہت بڑا راز پنہاں
ہے۔ تو حکماء نے ایک مخصوص نمک سے اس سیسہ کو اخذ کیا ہے تا کہ اس کا نفع سریع التاثیر ہو۔ اس
نمک کا نطرون ہے تو انہوں نے اس سیسہ کو خالص پانی میں ڈال دیا پھر اس کے بعد اس کو مصفا کیا
اور پھر اس کو جما دیا۔ اس کے بعد آگ پر اس کو بھون ڈالا (کشتہ بنایا) اور بھوننے کے بعد اس کو
دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ پھر ایک حصے کو خالص پانی میں ڈالا اور پھر اس کے بعد روغن، زیتون ملا
دیا۔ یہ خالص پانی، روغن زیتون اور وہ حصہ (سیسہ کا) جو بھونا ہوا تھا ان تینوں کے اوزان برابر
رکھے۔ پھر ان تینوں کو نرم آنچ پر پکایا یہاں تک کہ وہ سفید برف جیسے صابون کی طرح جم گیا اور اس کا
نام ان حکماء نے صابون زحلی رکھا۔ پھر سیسہ لے کر ایک برتن میں ڈالا اور وہ پہلے والا آدھا بقایا ساتھ
ملا کر اس کو خوب رگڑا۔ اس کے بعد تھوڑا سا وہ صابون زحلی اس میں ڈالا اور پھر کھرل کیا۔ اسی طرح
صابون زحلی سات مرتبہ ڈالا گیا اور سات بار خوب کھرل کیا گیا۔ اب وہ ایسا سیسہ تیار ہوا جو نہایت
صاف اور میل کچیل سے پاک اور نہایت مضبوط جو قیامت تک متغیر نہیں ہو سکتا اور زمین بھی اس کو
نہیں کھا سکتی۔ حکماء اس کو نہایت صاف سیسے سے منسوب کرتے ہیں اور اس کا خام سونا بھی کہتے
ہیں۔ اس لیے کہ اس طریقے سے یہ سیسہ ایسی صفت کی طرف بدل چکا ہے جو نہایت صاف ستھری
صفت ہے اور اس کی ذات ہر آلائش سے پاک ہے اور زحل کی روحانیت اس پر غالب آ چکی ہے۔

یہ طریقہ حکماء نے اس لیے تیار کیا ہے تا کہ اس ستارہ کی روحانیت ان کے خزانوں میں غالب ہو
جائے۔ پھر اسی سیسے سے ایک تختی بنائی اور اس تختی پر برج جدی اور برج دلو کے طالع کا جو درجہ ہے
اس کی صورت کو منقش کر دیا اور ایسی ساعت میں منقش کیا جو اس طالع کا مالک ہے اور وہ مالک اس
جسم کا ستارہ ہے۔ پھر اس تختی کو ستارے کے بخور سے دھونی دی پھر اس تختی کو خزانے میں قبلے کے رخ
دفن کر دیا اور اس خزانے سے زحل کی روحانیت کھڑی ہو گئی اور زحل کی روحانیت بادشاہوں کی
صورت میں اور ان کے مددگاروں کی صورت میں اس طرح ہے جس طرح حبشہ کے اور سوڈان کے
بادشاہوں کی شکل ہے۔ وہ بادشاہ جو ہاتھیوں پر سوار ہے اور اسی خزانے کے اندر یہ بھی نظر آئیں گے
جیسے بھینسے کھڑے ہیں اور جن ہیں۔ بوڑھی عورتیں ہیں۔ بوڑھے مرد، راہب، بچھو اور سانپ ہیں اور
کنکھجورے ہیں۔ جب کہ حکیم ان چیزوں کو دیکھتا ہے تو وہ جان لیتا ہے کہ یہ زحل کی روحانیت کی
روحانیت ہے اور اس خزانے پر قبضہ کرنے کے لیے زحل کی روحانیت کو اپنی حکمت کے ذریعے باطل
کر دیتا ہے اور جاہل آدمی جب دیکھتا ہے تو وہ خود ہی ہلاک ہو جاتا ہے یہ اسرار ہیں جن کو سمجھنا
چاہیے۔

قلعی کو مدبر کرنے کا طریقہ

پھر حکماء نے قلعی کی طرف قصد کیا تو معلوم ہوا کہ معدنی نمک کا اس قلعی سے گہرا تعلق ہے
اور وہ نمک جس کو اندرانی کہتے ہیں اس کی روحانیت سے تعلق رکھتا ہے تو انہوں نے اس نمک کو خالص
پانی میں ڈال کر حل کیا اور پھر قلعی کو پگھلا کر اس میں ڈالا جب قلعی جم گئی پھر اس کا کشتہ بنایا اور اس کشتے
کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ایک حصے کو خالص پانی میں ڈالا پھر اس کے اندر روغن زیتون کو برابر وزن
کر کے ملا دیا (یعنی پانی، کشتہ قلعی اور روغن زیتون برابر وزن) اور پھر آگ پر اس کو پکایا یہاں تک
کہ وہ جم گیا اور اس کا ایسا رنگ ہو گیا جیسا صابون کا سفید رنگ۔ اس صابون کا نام حکماء کے نزدیک

صابون سعید یا صابون سعد اکبر۔ وہ حصہ کشتہ کا جو آدھا رہتا ہے اس میں قدرے یہ صابون سعید ڈال کر کھرل کیا جائے اور سات مرتبہ وہ صابون تھوڑا تھوڑا کر کے ڈال کر کھرل کیا جائے۔ اب یہ قلعی نہایت صاف اور ستھری تیار ہو گئی اب اس میں کبھی کوئی تغیر نہیں آسکتا اور زمین نہ اس کے رنگ کو بدل سکتی ہے نہ اس کو خراب کر سکتی ہے۔

جان لے کہ یہ مصفی قلعی جب علم المیزان میں اس کو داخل کیا جاتا ہے اور اکسیر کو اس پر ڈالا جاتا ہے تو پھر اس سے ایک تختی بناتے ہیں اور یہ تختی برج قوس اور برج حوت کے طالع میں بنائی جاتی ہے۔ مشتری کی ساعت میں۔ پھر اس ستارے کی دھونی اس کو دی جاتی ہے۔ لیکن یہ دھونی (بخور) درجہ طالع کا نقش بنانے کے بعد دی جاتی ہے۔ پھر اس تختی کو اس خزانے میں جو خزانہ اس کرے میں ہو جو مغربی جانب ہو دفن کر دیا جاتا ہے۔ اب اس تختی سے مشتری کی روحانیت پیدا ہوتی ہے اور وہ روحانیت قاضیوں کی شکل پر ہوتی ہے۔

لوہے کو مدبر کرنے کا طریقہ

پھر حکماء نے لوہے کے جسم کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ معدنی نمک اس سے نسبت رکھتا ہے۔ یہ معدنی نمک وہی ہے جو ہم کھانے میں ڈالتے ہیں۔ اس نمک کو خالص پانی میں حل کرتے ہیں۔ پھر لوہے کو اس پانی میں ڈالتے ہیں۔ پھر لوہے کو نکال کر اس کا کشتہ بناتے ہیں۔ کشتہ بنانے کے بعد اس کو دو حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ ایک حصہ کشتہ کا لے کر اس کے وزن کے برابر سمندر کا پانی لے کر اس میں ڈال کر کھرل کرتے ہیں۔ پھر روغن زیتون کشتہ کے وزن کے برابر ڈال کر آگ پر پکاتے ہیں اور وہ اس صابون کی شکل میں بن جاتا ہے جو نرم اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ پھر اس صابن کو لوہے کی تختیوں پر لگاتے ہیں اور وہ نمک کا پانی جس میں (پہلے) لوہے کو ڈالا تھا اس پانی میں تختی کو ڈبو دیتے ہیں پھر اس تختی کو آگ پر گرم کرتے ہیں۔ جب وہ سرخ ہو جاتی ہے تو جو صابون کی شکل میں بنایا تھا

اس میں اس تختی کو بجھا دیتے ہیں سات مرتبہ اسی طرح کرتے ہیں۔ اب یہ لوہا نہایت صاف ستھرا تیار ہو گیا اب اس پر زمانے گزر جاتے ہیں یہ متغیر نہیں ہوتا اور نہ زمین اس کو کھا سکتی ہے۔ پھر اس لوہے سے ایک تختی بناتے ہیں برج حمل یا برج عقرب کے طالع میں جب کہ طالع کے مالک کی ساعت بھی ہو۔ پھر اس پر اس طالع کے درجے کا نقش بناتے ہیں۔ پھر مریخ سے جو بخورات مناسبت رکھتے ہیں اس کی دھونی اسے دی جاتی ہے۔ پھر گھر کے مشرق کی جانب اس کو دفن کرتے ہیں۔ اس سے مریخ کی روحانیت پیدا ہوتی ہے اور یہ ان مددگاروں کی شکل میں ہوتی ہے جو ترک کے بادشاہ اور ان بادشاہوں کے مددگار ہیں۔ جن کے ہاتھوں میں مختلف قسم کا اسلحہ ہوتا ہے اور اس روحانیت سے مختلف آفتیں بھی ظاہر ہوتی ہیں اور ہولناک آگ کے شعلے بھی ظاہر ہوتے ہیں۔

سونے کو مدبر کرنا

پھر حکماء نے سونے کے جسم کی طرف توجہ کی تو اس کی مناسبت بھی معدنی نمک سے پائی۔ پھر اس نمک کے وزن کے برابر پانی لے کر اس میں اس نمک کو حل کرتے ہیں اور اس پانی میں سونے کو ڈالتے ہیں۔ اب اس سونے کا نہ کشتہ بناتے ہیں نہ اس کو مصفا کرتے ہیں کیوں کہ اس کی روحانیت بالکل ظاہر ہے۔ پھر اس پانی میں روغن زیتون بقدر وزن نمک ڈالتے ہیں پھر اس کو آگ پر رکھ کر ہلکی آنچ سے پکاتے ہیں اور وہ صابون کی شکل میں برف کی طرح بن جاتا ہے۔ پھر سونے کی تختیاں بنا کر اس صابون سے کچھ لے کر ان تختیوں پر ملتے ہیں۔ پھر اس نمک کے پانی میں اس تختی کو ڈبوتے ہیں اور ڈبونے کے بعد نکال کر آگ پر گرم کرتے ہیں۔ جب وہ خوب گرم ہو جاتا ہے تو اس صابون میں ڈال کر بجھا دیتے ہیں۔ سات مرتبہ اسی طرح کرتے ہیں۔ اب یہ سونا بعض لوگوں کے نزدیک طلسمی سونا ہو جاتا ہے۔ لیکن عام حکما طلسم کے لیے موزوں نہیں سمجھتے۔ پھر اس سونے سے تختی بناتے ہیں۔ جب کہ برج اسد اپنے طالع میں ہو اور طالع کے مالک کی ساعت بھی ہو اور یہ طالع

سورج ہے۔ پھر اس تختی پر اس طالع کے درجے کا نقش بناتے ہیں اس ساعت کے اندر۔ پھر شمس کے
بخورات میں سے کسی کی دھونی دیتے ہیں۔ پھر خزانے میں اس کو دفن کرتے ہیں لیکن کمرے کی
مشرق کی جانب اس سے شمس کی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو عجمی اور ہندی بادشاہوں کی شکل پر ہوتی
ہے اور مہلک قسم کے درندوں کا ظہور ہوتا ہے اور چیتے (گویا) حملہ آور ہوتے ہیں۔ اسی طرح بلیاں
اور اس طرح کے درندوں کی شکلیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جب کوئی اس طلسم کا جاننے والا ان شکلوں کو دیکھتا
ہے تو وہ جان لیتا ہے کہ اس روحانیت پر کن اشیاء کو مسلط کیا جائے تا کہ وہ روحانیت باطل ہو جائے
اور اس خزانے کو نکالا جائے اور جاہل آدمی جب اس روحانیت کو باطل نہیں کر سکتا تو وہ خود ہلاک ہو
جاتا ہے۔

تانبے کو مدبر کرنا

پھر حکماء نے تانبے کے جسم کی طرف توجہ کی تو معدنی نمک جس کو نمک زاج بھی کہتے ہیں
جو کہ تانبے کے مناسب ہے لیا اور اس کو خالص پانی میں حل کیا پھر نمک والے پانی کو صاف کیا پھر اس
کو ایک بار عقد کیا پھر آگ پر رکھا یہاں تک کہ وہ یاقوت کی طرح سرخ رنگ ہو گیا۔ پھر نمک مذکور
میں سے نصف لے کر اس کے وزن برابر خالص پانی میں ڈال کر پھر روغن زیتون وزن برابر اس میں
ملا کر آگ پر پکائیں تا کہ وہ صابون ذہبی کی طرح بن جائے۔ پھر تانبے کی تختیوں پر صابون مذکورہ
سے تدھین کریں اور زاج منکس میں ڈبوئیں پھر تختیوں کو آگ پر گرم کر کے صابون ذہبی میں ڈبو کر
بجھائیں۔ یہ عمل سات بار کریں۔ اب یہ تانبا صاف خالص تیار ہو گیا زمانے کا طول اور زمین کا بطن
اس کو متغیر نہیں کر سکتا۔ یہ صاف تانبا جب علم میزان میں داخل ہوتا تو اکسیر کا حکم رکھے گا اس لیے کہ یہ
تانبا مغسول ہو چکا ہے۔ پھر اس تانبا سے تختی بناتے ہیں۔ جبکہ طالع برج ثور یا میزان ہو اور ساعت
رب الطالع کی ہو۔ پھر اس تختی پر طالع کا درجہ نقش کرتے ...

پھر اس تختی کو زہرہ کے بخور سے دھونی دیتے ہیں اور خزانے میں مغربی کونے کی طرف دفن کرتے
ہیں۔ تو وہاں پر ان کو اکب کے اعوان کھڑے ہوتے ہیں اور وہ عرب کے بادشاہوں کی طرح ہوتے
ہیں جن کے ہاتھوں میں طویل اور مہلک نیزے ہیں اور خزانے کی ایک دلہن بھی کھڑی ہو گی جب
طالب اس کو دیکھے گا دہشت زدہ ہو جائے گا اور اس کے حسن سے متحیر ہو گا اور وہ دلہن طالب کے پاس
ہنستی ہوئی آئے گی اور طالب مبہوت ہو جائے گا تو وہ اس کو اپنے گود میں لے گی تو اپنے زور اس کی
پسلی کو اس کی پیٹھ سے نکال دے گی جس سے وہ فی الفور مر جائے گا۔ ان مسائل کو اچھی طرح سے
سمجھ۔

پارہ کو مدبر کرنے کا طریقہ

پھر یہ لوگ پارہ لیتے ہیں اور گرم ریت کے ذریعہ اس کو ٹھہراتے ہیں تو پگلا ہوا جسم ایک
جگہ ٹھہرا ہوا بن جاتا ہے البتہ وہ ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے۔ سانس کو برداشت نہیں کر سکتا۔ پھر نمک
مذکورہ یعنی نوشادر کو موزن خالص پانی میں محلول کرتے ہیں لیکن حل، عقد یا تکلس کے بغیر کیوں کہ یہ
روحانی چیز ہے۔ پھر اس محلول میں روغن زیتون ملا کر آگ پر ہلکی آنچ سے پکاتے ہیں تو وہ صابون کی
شکل میں بن جاتا ہے جس کو صابون عطاردی کہا جاتا ہے۔ پھر وہ پارہ جس کو عقد (ٹھہرانا) کر لیا گیا
تھا پگلاتے ہیں اور تھوڑا نوشادر ڈال کر کھرل کرتے ہیں پھر صابون عطاردی میں ڈالتے ہیں پھر نکال
کر دوبارہ قدرے نوشادر ملا کر کھرل کرتے ہیں اور پھر صابون مذکورہ میں ڈالتے ہیں۔ علی ہذا القیاس
یہ عمل سات بار کرتے ہیں۔ اب یہ پارہ جسم غیر مسحوق بن جاتا ہے۔ اس سے ایک تختی بناتے ہیں
اور برج جوزا یا برج سنبلہ کے طالع میں اس طالع کی ساعت میں درجہ طالع کی صورت کا نقش بناتے
ہیں اور اس کو کب کے بخور سے دھونی دے کر خزانے میں دفن کر دیتے ہیں تو وہاں پر اس کو کب کی ہم
شکل روحانی اشیاء کا ظہور ... ہوتے ہیں اور کچھ وحشی

جانور ہیں جو کہ کتوں، بکروں، خرگوشوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔

چاندی کو عمدہ کرنا

پھر یہ لوگ چاندی لیتے ہیں۔ اس کے لیے نمک جس کو شب یمانی کہتے ہیں لے کر اس کے ہموزن خالص پانی میں ڈال کر پانی اس میں چلاؤ اور اس کو ٹھہراؤ پھر تکلیس کرو پھر روغن زیتون ملا کر ہلکی آنچ پر رکھو تو صابون قمریا بن جائے گا۔ پھر چاندی کی تختیاں بنا کر صابون کو ان تختیوں پر ملو پھر ان تختیوں کو شب یمانی مکلس میں ڈبو کر آگ پر گرم کرو پھر صابون قمری میں ڈال کر بجھاؤ یہ عمل مذکورہ سات بار کرو۔ پھر اس چاندی سے ایک تختی تیار کرو اور برج سرطان کے طالع میں بوقت ساعۃ قمر درجہ طالع کی صورت کا نقش بناؤ جب کہ وقت بھی برج سرطان کے درجہ کا وقت ہو پھر اس تختی کو وہ دھونی دو جو کہ اس کوکب کے بخور ہیں پھر مکان میں ربع بحری میں دفن کرو۔ تو وہاں پر وہ روحانیہ اور طلسم کھڑے ہوں گے جو کہ قمر سے مشاکلۃ رکھتے ہیں۔ مثلاً کھاری پانی کے سمندر جن کا کوئی ساحل نہیں اور میٹھے پانی کے سمندر اور برسنے والے بارش کے قطرے اور برف باری اور بادل اور رعد کی گرج اور ایسے حکمران جو کہ وزراء کی طرح اپنے مشاغل میں ہوں اور اس کے علاوہ اور بھی بہت چیزیں جو قمر سے مناسبت رکھتی ہیں۔

ان اسرار کو سمجھنے کی کوشش کریں کیوں کہ یہ اسرار کسی دوسری کتابوں میں آپ کو نہیں مل سکتے۔ حکماء نے ان اسرار کو لوگوں سے مخفی رکھا تھا۔

پھر حکماء نے طلسم اعظم بنایا

اس طلسم کو طلسم سلیمانی، خاتم سلیمان علیہ السلام، طالع اکبر کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ حکماء نے اس کو رمز سے لکھا اور جابر نے بھی کتاب الموازین میں اس کی طرف اشارہ کیا ہے اور

صاحب مذکور نے اپنی دیوان کی شروع میں اس کی طرف اشارہ کیا ہے جہاں پر اس نے کواکب سبعہ کا ذکر کیا ہے اور حکماء نے اس کو اصنام سبعہ کے نام سے موسوم کیا ہے۔

اجساد سبعہ مذکورہ کو چاندی میں پگھلا کر نوبت نوبت ڈالتے ہیں اور مقام عطارد میں دار چینی رکھتے ہیں کیوں کہ دار چینی عطارد سے منسوب ہے۔ پھر ساتوں مذکورہ نمک اس میں ملاتے ہیں اور صابون واحد بناتے ہیں۔ اس صابون کا نام بورق اکبر، یا مفتاح اعظم، یا صابون مطیب سے موسوم کرتے ہیں۔ پھر اجساد مذکورہ کو حسب دستور مدبر کرتے ہیں اور حسب سابق سات مرتبہ مصفیٰ کرتے ہیں پھر اس سے ایک تختی بناتے ہیں۔ جس کا نام لوح طاعۃ، خاتم الاستخدام، خیرزۃ الکون ابن کنعان، ذات الوجوہ السبعہ رکھتے ہیں۔ اس تختی پر سات صورتیں جو کہ درجات طوالع کی صورتیں ہیں ان کے اوقات متعددہ میں نقش کرتے ہیں پھر اس کو کواکب سبعہ کے بخور سے دھونی دیتے ہیں اور وسط مکان میں دفن کرتے ہیں۔ اس مکان کی طرف کوئی بھی جانے کی جرأت نہیں کر سکتا۔ اگر تو ان اسرار کو سمجھ لے گا تو اپنے زمانے کا محقق بن جائے گا۔

فصل آخر "گندھک کا روغن اور اس کے خواص"

اس میں شک نہیں کہ علم طب درحقیقت ایک عظیم علم ہے لیکن اس میں کامیابی کا راز اکثر لوگوں پر مخفی ہے۔ اطباء سابقین جیسے لقمان، ابن سینا، جالینوس، داؤد انطاکی وغیرہ اطباء کرام کا علاج جملہ امراض و آفات کے لیے کامیاب تھا اور وہ کبھی بھی اپنے علاج میں ناکام نہیں ہوتے تھے۔ انہوں نے ہمارے لیے کتابیں چھوڑ دیں لیکن ہم ان کتابوں سے تجربہ میں ناکام ہیں کیوں کہ اس علم سے فائدہ حاصل کرنے کا راز ہمیں معلوم نہیں اور وہ گندھک کا روغن ہے۔ (النار القارسۃ)

علم طب میں راز کی بات بس یہی ہے جس کی بدولت یہ علم مفید ہے۔ یہ روغن ہر دوا میں داخل ہوتا ہے جس کی بدولت وہ دوا مفید ہے ورنہ کوئی دوا خاطر خواہ نفع بخش نہیں۔ اطباء سابقین ہر دوا

میں اس کو شامل کرتے تھے اور ادویات کی تاثیر اسی کی بدولت تھی اور جب کہ ان کی کتابوں میں گندھک کے بارے میں کچھ نہیں لکھا تو علم طب ناکام ہو گیا۔ میں چاہتا ہوں کہ روغن گندھک کے بارے میں وضاحت کردوں تاکہ فائدہ مکمل ہو۔ یہ بات جان لو کہ روغن گندھک ہر مرض کی ہر دوا میں شامل ہونا ضروری ہے جیسا کہ آگے بیان ہوگا۔

روغن گندھک بنانے کا طریقہ

گندھک لے کر اس کو خوب کھرل کر کے خالص سرکہ میں سات مرتبہ ڈال کر یہ عمل کریں۔ بعد ازاں پھر کھرل کر کے تازہ دودھ میں تقلیہ (یعنی دودھ میں ڈال کر آگ پر رکھیں تاکہ بھون جائے) کریں یہ عمل بھی سات مرتبہ کریں۔ بعد ازاں کھرل کر کے اس کے تیسرے حصہ کے مطابق نوشادر ملا کر یکجان کریں پھر لیموں کے پانی میں گوندھیں یہاں تک کہ خشک ہو جائے پھر ایک شیشی میں اس کو ڈالے اور اس شیشی کو ''بیرالحل'' میں ایک رات دن رکھے تو دودھ کی طرح سفید پانی ہو جائے گا اب اس میں اس کے وزن کا تیسرا حصہ عرق گلاب ڈال دیں اور ہلکی آنچ پر پکائیں تاکہ عرق اچھی طرح رل مل جائے۔ اب اس کو کسی شیشی میں محفوظ کر لیں اس کا نام دھن کبیریت فارسی ہے جو کہ ہر دوا میں استعمال کرتے ہیں۔

جنون و مالیخولیا کا علاج

یہ ایسا مرض ہے جس کے علاج سے اطباء عاجز آ چکے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ مردہ گھوڑے کی چربی لے کر اس میں کچھ حصہ دھن کبریت کا ملا کر نرم آنچ پر رکھے تاکہ آپس میں خلط ملط ہو جائے۔ اس میں سے ایک درہم کے مقدار بوقت سونے کے اور دوسرا بوقت صبح کے سعوط کرے اور سر کے بال منڈھا کر بقدر دو درہم سر پر مالش کرے اور لگاتار تین دن تک ایسا کرے اللہ

کے حکم سے شفاء پائے اگرچہ تیس سال سے مجنون ہو۔

گنج کا علاج

سفیدہ کاشغری اور کھجور کی گھٹلی جس کو آگ پر جلایا گیا ہو ہموزن لے کر خوب کوٹ لے پھر اس دھن کبیریت میں اچھی طرح ملا کر رکھ لے اور سر گنج کے چھلکوں سے صاف کر کے مالش کرے ایک دفعہ کی مالش سے انشاء اللہ شفاء یاب ہو۔ یہ دوا مندرجہ ذیل امراض میں بھی مفید ہے۔ آگ کے جلے ہوئے کے لیے، زرد قسم کے داغ، حب مجہول اور ـــــ کے لیے۔ صرف دو دن کے استعمال سے (خارش کا علاج) اس مذکورہ دھن سے بغیر کسی دواء کے ملائے ایک دفعہ کی مالش سے مکمل آرام۔

شدید درد سر کا علاج

حبۃ البرکۃ، خولنجان، مسطگی، نوشادر چاروں ہموزن لے کر کوٹ کر سفوف بنا کر پھر اس دھن میں گوندیں اور پھر خشک کریں بعد ازاں اس قدر کوٹیں کہ گرد و غبار کی طرح ہو جائے اور قدرے لے کر استنشاق کریں جس وجہ سے بھی درد سر ہوگا فوراً آرام آ جائے گا۔

بے خوابی کا علاج

باقلا کو اچھی طرح کوٹیں اور دھن فارسی میں ملا کر معجون بنائیں اور تین دن تک کھائیں حسب عادت نیند آئے گی اگرچہ دیوانہ بھی ہو۔

زیادہ نیند آنے کا علاج

شرے کر خوب کوٹیں اور مذکورہ دھن سے ملا کر معجون بنائیں تین دن تک بوقت خفتن بقدر دو درہم کھائے اور دوام کرے تو نیند متوسط درجہ کی ہوگی۔

چہرہ کے سیاہ داغ اور کیل کا علاج

بزرالجبل، دارچینی، حب المحلب تینوں ہموزن لے کر باریک پیس لیں بعد ازاں دھن فارسی سے ملا کر نرم آٹے کی طرح گوندھ لیں اور منہ پر ملا کریں باذن الہی شفاء پائیں۔

کانوں کا علاج

کانوں میں ورم ہو یا پیپ یا میل یا اس کے علاوہ کوئی تکلیف ہو تو تھوڑا سا لوبان لادن اور تھوڑا سا دھن فارسی لے کر انڈے کی سفیدی میں خوب خلط ملط کریں اور تازہ تازہ کان میں ٹپکائیں اللہ کے حکم سے ایک دفعہ ٹپکانے سے شفاء پائے اور یہ مجرب ہے۔مندرجہ ذیل امراض میں یعنی کان سے خون بہنا پیپ نکلنا شدید درد شدید ورم میں کہ پیاز کا پانی نکالیں اور عنزروت اور عفص اور دھن فارسی سب ہموزن اور اچھے قسم کے روغن میں ملا کر تازہ تازہ ایک قطرہ بوقت سونے کے کان میں ڈالیں اللہ کے حکم سے شفاء حاصل ہو ایک دفعہ سے آرام نہ آئے تو دوسری دفعہ۔

بہرا پن یا سوں سوں کی آواز آنا

شمس کی گٹھلی اور خوخ اور پیاز کا بیج لے کر کوٹیں اور زور سے دبائیں تو دبانے سے سرخ رنگ کا تیل نکلے گا تو اس تیل سے کچھ اور دھن فارسی سے کچھ لے کر ہلکی آنچ پر رکھ کر باہمی امتزاج کر دے بعد ازاں اس کا ایک قطرہ کان میں ڈالے ایک دفعہ یا دو دفعہ کرنے سے آرام آجائے گا۔

آنکھ کی سرخی اور درد

(سماق کا پانی نکال کر عرق گلاب میں ڈالے یہ پانی سرخ ہو جائے گا یہ پانی اور دھن فارسی قدرے لے کر باہمی ملا کر آنکھ میں ڈالے درد اور سرخی دور ہو)۔

قدرے املی پانی میں ڈالے یہ پانی کچھ لے کر دھن فارسی کچھ ملا کر نرم آنچ پر رکھے جب آپس میں مل جائے تو ایک قطرہ آنکھ میں ٹپکائے اللہ کے حکم سے آرام آجائے گا۔

آنکھ کی سفیدی

سفید موتیا اترنے کی صورت میں۔توتیائے سرخ لے کر سرکہ میں سات بار بجھاؤ تو مکلس ہو جائے گا پھر گرم پانی جس میں نمک ملا ہو دھو ڈالیں تو سونے کے برادہ کی طرح ہو جائے گا۔ اب اس کو اس کے ہموزن نوشادر ملا کر خالص سرکہ میں اس طرح گوندھ لیں کہ نرم ہو جائے اور کسی شیشی میں ڈال کر اس شیشی کو بیر الحل میں ایک دن رات رکھیں تو اس کا پانی سرخ رنگ گاڑھا ہو جائے گا۔اب اس میں سے کچھ لے کر اور کچھ دھن فارسی لے کر باہمی ملا کر تین دن تک عندالصباح آنکھ میں ایک قطرہ ڈالے اللہ کے حکم سے شفاء پائے۔اس دواء سے سفید موتیا اور سیاہ موتیا دونوں اللہ کے حکم سے دور ہو جاتے ہیں۔

آنکھ پر باریک سا پردہ آنا

رات کو کچھ بھی نظر نہ آئے تو سندروس لے کر خوب کھرل کریں اور دھن فارسی میں خلط ملط کریں پھر خشک کریں بعد ازاں خوب باریک پیس لیں اور کسی شیشی میں محفوظ کر لیں بطور سرمہ استعمال کریں صرف ایک دفعہ کے استعمال سے باذن اللہ شفاء پائے۔

علاج ضعف بصر

جب باریک حروف یا باریک اشیاء نظر نہ آئیں تو بادنجان سیاہ رنگ والا لے کر اس کو برابر چار ٹکڑوں میں کاٹ دو اور کسی دھاگے میں باندھ کر سایہ میں خشک کرے لٹکا کر اور نیلا تھوتھا کا ایک ٹکڑا بھی اس بادنجان میں کسی ٹکڑہ میں دبا دیں چار ہفتہ تک رہنے دیں کیوں کہ یہ مدت بادنجان کے خشک ہونے کی مدت ہے سات ہفتہ کے بعد نیلہ تھوتھا کا ٹکڑہ نکال کر گرم پانی جس میں نمک ملا ہو ڈال کر دھو ڈالیں تو یہ برادہ کی طرح بن جائے گا پھر بادنجان اور نیلہ تھوتھا دونوں کو باریک کر کے دھن فاری میں اچھی طرح ملا کر خشک کریں خشک ہونے پر خوب باریک پیس لیں اور کسی شیشی میں محفوظ کر لیں تین دن بطور سرمہ یا تین مرتبہ بطور سرمہ استعمال کر لیں انشاء اللہ دن کو تارے نظر آئیں گے اور رات کو بھی دن کی طرح ہر چیز نظر آئے گی۔

علاج بال پڑنا انکھ میں یا پلکوں میں

یہ مرض اس طرح ہوتا ہے کہ آنکھ کی سفیدی یا سیاہی میں سرخ رنگ کی دھاریاں نظر آتی ہیں۔ اس کا علاج انڈے کا چھلکا اور اونٹ کے جلائے ہوئے بال خوب باریک کر کے دھن فاری میں اچھی طرح ملا کر خشک کریں اور بعد خشک ہونے کے خوب باریک کریں اور محفوظ کر لیں۔ ایک دفعہ سرمہ لگانے سے شفاء ہوگی باذن اللہ۔

انکھوں سے آنسو ہر وقت بہنا

صندل اور سرمہ کا پتھر ہموزن لے کر خوب کھرل کریں پھر ہر دونوں کو دھن فارسی میں اچھی طرح ملا کر خشک کر لیں بعد ازاں خوب باریک کر کے محفوظ کر لیں ایک دفعہ سرمہ لگانے سے

باذن اللہ شفاء ہو۔

انکھ کا ناخونہ

اس کے علاوہ آنکھ کی زردی، خارش، آنکھ کی چیپ، آنکھ کی پلکوں کا باہمی چیپ سے چمٹ جانا بھی اس دواء میں شامل ہے۔ سمندر جھاگ، نمک، زاج قبرصی، تینوں ہموزن لے کر خوب باریک پیس کر محفوظ کر لیں۔ دو دفعہ سرمہ لگانے سے باذن اللہ جملہ امراض مذکورہ سے شفاء حاصل ہو۔

انکھ کا زخم ظاہری، باطنی یا بھینگا پن

توتیا سرخ لے کر خوب باریک کریں اور گدھی کے دودھ میں اچھی طرح خلط ملط کر کے اس کے ہموزن دھن فاری ملا کر خشک کریں بعد ازاں اچھی طرح باریک کر لیں اور بطور سرمہ ایک دفعہ استعمال کرنے سے باذن اللہ شفاء پائے۔

انکھ کا پردہ یا پھولا یا انکھ کے سامنے کچھ اڑتا نظر آنا یا دھند آنا

توتیا سرخ، نوشادر، سکر بنات، جنزارۃ العراقی، ان سب کو باریک کر کے دھن فارسی میں ملا کر خلط ملط کریں پھر خشک کر کے خوب باریک کریں۔ بطور سرمہ تین مرتبہ استعمال کرنے سے امراض مذکورہ سے شفاء حاصل ہو۔

جملہ امراض جملہ اعضاء کے لیے

ہاتھ پاؤں سر آنکھ وغیرہ کسی عضو کو کوئی بیماری لاحق ہو تو لونگ، کلونجی ہموزن لے کر خوب
باریک کرلیں اور دھن فارسی میں خوب خلط ملط کریں لیکن اتنی مقدار میں تا کہ خشک رہے پھر اس
کے وزن برابر روغن زیتون عمدہ قسم لے کر آگ پر رکھیں پھر مذکورہ دھن فارسی اس میں ڈالے یہاں
تک کہ وہ پگل کر گاڑھا روغن بن جائے اتار کر رکھ دے یہ روغن تکلیف والی جگہ پر مالش کرے
باذن اللہ شفا ہو اور دوبارہ کبھی تکلیف نہ ہو۔

علاج نکسیر

انڈے کا چھلکا اچھی طرح کوٹ کر باریک کریں اور دھن فارسی میں اچھی طرح خلط ملط
کریں پھر مذکورہ دواء کے ہموزن سفید سرکہ لے کر آگ پر رکھیں اور مذکورہ دواء کو سرکہ میں ڈال دیں
تا کہ وہ سرکہ میں پگل جاوے پھر اتار کر ٹھنڈا کر دیں پھر خوب باریک کر دیں جس کو نکسیر ہو اس دوا کو
قدرے ناک میں چڑائے فوراً آرام آجائے۔ اگر منہ کی جانب سے خون آئے تو مضمضہ کرنے سے
خون بند ہو جائے۔ اگر سر کی جانب سے گلے میں خون اترے تو ایک گھونٹ دوا مذکورہ پینے سے فوراً
آرام آجائے۔

علاج کھانسی ہر قسم

صمغ عربی، کثیرا البیضاء لے کر خوب باریک کریں اور دھن فارسی ملا کر معجون بنالیں۔ پھر
اس کے ہموزن عرق گلاب لے کر آگ پر رکھیں اور معجون مذکورہ کو عرق میں ڈال دیں تا کہ دوا پگھل
کر گاڑھا پانی سا بن جائے بقدر وزن چھ درہم اس کو پیے کھانسی دور ہو۔ تین دن پے صبح اور بوقت
خفتن اگر بیس سالہ بیمار ہو تب بھی باذن اللہ شفاء پائے۔

علاج پیٹ کے جملہ امراض کا

حرمل، حب الرشاد، شمر، لبان ذکر، صعلب، مسطگی تمام ہموزن لے کر باریک کرلیں اور
دھن فارسی لے کر معجون بنالیں پھر شہد ملا کر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ معجون بن جائے گی۔ صبح بوقت خفتن
تین دن تک بقدر ایک درہم کھائے تو جملہ امراض پیٹ سے شفاء ہو مثلاً فالج، درد پیٹ، قولنج، نفخ،
اسہال، ضعف معدہ وغیرہ۔

تنبیہ۔ جان لو کہ علم طب میں دھن فارسی ہی عمدہ دواء ہے اور لقمان حکیم کی حکمت کے بقایا
سے ہے۔ جب کبھی کوئی دوا بنائیں اس میں لازماً دھن فارسی ملائیں ورنہ بغیر اس کے کوئی دوا نافع
نہیں اور اس دھن فارسی کو نااہل کو نہ بتائیں۔

اب کچھ روحانی فوائد لکھتا ہوں

دعوۃ خلفۃ الھوۃ

اس دعوۃ کا نام خلیۃ الریاح بھی ہے۔ اس کی تشریح، خواتم، اصراف بالتمام والکمال لکھتا
ہوں۔

باب اول

اگر محبت سے کسی کو متاثر کرنا چاہو تو خاتم اول کا نقش لکھیں ہرن کی کھال پر اور دعوۃ کو سات مرتبہ پڑھ کر کہیں یا خدام ھذہ الاسماء تو کلوا بجلب کذا و کذا و تعلقھا فی الھوا تو معمول فوراً حاضر ہوگا۔

تصریف ثانی

اگر تو محبت اور جلب چاہتا ہے تو ساتوں خواتم کا نقش تازہ شقفہ پر لکھیں اور دعوۃ کو تین مرتبہ پڑھیں اور کہیں یا خدام ھذہ الاسماء تو کلوا الجلب کذا و کذا اور اس شقفہ کو گرم آگ میں ڈال دیں تین مرتبہ دعوۃ ختم ہونے سے قبل مطلوب حاضر ہوگا۔

تصریف ثالث

مطلوب کی پاؤں کے نیچے سے مٹی لے کر اس کی تختی بنائیں یا مطلوب کا استعمال شدہ کپڑا لے کر اس کا ایک پارچہ لے کر اس پر تین خواتم یعنی اول ثانی سوم کا نقش لکھیں اور فتیلہ بنا کر کے چراغ میں روغن زیتون ڈال کر اور ساتھ ہی روغن قطران ملا کر جلائیں اور دعوۃ کو پانچ مرتبہ پڑھیں مطلوب فوراً حاضر ہوگا۔

تصریف رابع

جلب رزق کے لیے بید کے سات پتوں پر سات خواتم لکھیں جب خشک ہو جائیں تو ان کو ہاتھ سے مل کر ایسی جگہ چھڑک دیں جہاں تیری خواہش ہو تو عجیب برکۃ و ذخیرہ دیکھے گا ہاں سات مرتبہ دعوۃ کو ان پتوں پر پڑھیں۔

تصریف خامس

گم شدہ یا چوری شدہ چیز کے لیے روٹی کے سات ٹکڑوں پر سات خواتم لکھیں اور سات مرتبہ دعوۃ کو پڑھیں پھر ان ٹکڑوں کو مشکوک آدمیوں کو کھلائیں جو سارق ہوگا وہ حلق سے نیچے اتار نہ سکے گا۔

تصریف سادس

درد سر کے لیے ایک کاغذ پر خواتم سبع لکھیں اور سات مرتبہ دعوۃ کو پڑھیں پھر اس کاغذ کو سر پر باندھ لیں باذن اللہ شفاء پائیں۔

تصریف سابع

درد شقیقہ کے لیے جمیز کی لکڑی پر خاتم اول کو لکھیں اور خاتم کے پہلے خانہ میں ایک کیل ہاتھ سے دبائیں اور دعوۃ کو پڑھیں اگر پہلے خانہ میں درد کو سکون ہو تو منیھا ورنہ دوسرے خانہ میں منتقل کریں یہاں تک کہ درد کو سکون ہو۔ جہاں پر سکون ہو وہاں پر کیل کو گاڑ کر دھوپ میں اس لکڑی کو رکھ دیں درد کو آرام آجائے گا۔ یاد رہے دعوۃ کو ہر خانہ میں پڑھیں۔

تصریف ثامن

آنکھ کی سرخی کے لیے زیتون کے پتہ پر خواتم سبعہ کو لکھے اور پانی سے دھو کر پیے جب کہ پتہ پر پہلے ایک بار دعوۃ کو پڑھے باذن اللہ شفاء پائے۔

تصریف تاسع

آنکھ کے درد کے لیے سفید رنگ کی قمیص کا ایک ٹکڑہ لے کر اس پر خواتم سبعہ کو لکھے اور مرتبہ دعوۃ کو پڑھے اور اس کو درد کی جگہ پر باندھے باذن اللہ شفاء پائے۔

تصریف عاشر

خون بند کرنے کے لیے مہینہ کی پہلی تاریخ کو ایک کاغذ پر خاتم اول کو لکھے اور اپنے پاس اٹھائے باقی دن روزانہ بالترتیب ایک ایک خاتم سفید چینی کے برتن پر لکھے اور پانی سے دھو کر نہار منہ پی لے باذن اللہ شفاء پائے۔

تصریف حادی عشر

خون تھوکنا سات کاغذ کے اوراق پر خواتم سبعہ کو لکھے اور سب پر سات مرتبہ دعوۃ کو پڑھے پھر ایک ایک کر کے ہر کاغذ کو کھالے باذن اللہ شفاء پائے۔

تصریف ثانی عشر

تسہیل ولادت کے لیے تینوں اول کے خواتم کاغذ کے ورقہ پر لکھے اور عورت کے بائیں پہلو کی جانب باندھے اور باقی خواتم لکھ کر گلے میں باندھ لے اور ایک بار دعوۃ کو پڑھیں تو باذن اللہ فوراً ولادت ہو۔

تصریف ثالث عشر

دودھ کی کثرت کے لیے ایک کاغذ پر خواتم سبعہ کو لکھ کر چھاتی پر باندھ لے جب کہ ایک مرتبہ دعوۃ کو اس پر پڑھ لے خوب دودھ ہوگا۔

تصریف رابع عشر

آسیب دور کرنے کے لیے کاغذ پر خواتم سبعہ لکھ کر گلے میں ڈال دے بعد ازاں خواتم سبعہ کو ایک ایک کر کے سات کاغذوں پر لکھیں جب آسیب حاضر ہو تو ایک کاغذ پر دعوۃ کو تین بار پڑھ کر آسیب زدہ کو بخور دیں لیکن یہ بخور خواتم کی ترتیب سے دیں۔

تصریف خامس عشر

احراق جن کے لیے۔ کیس کپڑا کے پارچہ پر خواتم سبعہ کو لکھے پھر اس کا فتیلہ بنا کر ایک جانب آگ لگا کر مریض کے ناک کے سامنے سے بخور دے اور بلا مقدار دعوۃ پڑھتا جائے تو جن جل جائے گا۔

تصریف سادس عشر

خوف گھبراہٹ کے ازالہ کے لیے ہاتھ کی ہتھیلی پر ساتویں خاتم کو لکھے اور تین مرتبہ دعوۃ پڑھے باذن اللہ خوف دور ہو جائے۔

تصریف سابع عشر

دشمن پر فتح حاصل کرنا۔ سات کاغذوں پر سات خواتم لکھے اور سرخ دھاگہ ریشم کا لے کر

اس پر ایک ایک مرتبہ دعوۃ کو پڑھ کر بالترتیب ایک ایک فاتح کو گرہ لگائے کل سات گرہ ہوں گی اس دھاگہ کو گلے میں ڈال کر دشمن کا مقابلہ کرکے باذن اللہ دشمن ہزاروں کی تعداد میں ہوں تب بھی فتح حاصل کرے۔

تصریف ثامن عشر

حاکم کے پاس جا کر کامیابی حاصل کرنا۔ خواتم سبعہ کو کاغذ پر لکھ کر تین مرتبہ اس پر دعوۃ کو پڑھے اور تعویذ بنا کر پگڑی میں رکھے حاکم کے پاس جائے حاکم مرغوب ہو جائے گا۔

تصریف تاسع عشر

مرد کو عورت سے باندھ دینا تاکہ جماع پر قدرت نہ ہو۔ خاتم اول کو مربوط کے داہنے ہاتھ پر لکھے اور دوم کو بائیں ہاتھ پر اور سوم کو داہنی ران پر اور چہارم کو بائیں ران پر اور پنجم کو پیٹھ پر اور ششم کو سینہ پر اور ہفتم کو ناف پر اور بخور بھی جاری رکھیں مع دعوۃ کے پڑھنے کے اور داہنی ہتھیلی پر لکھیں (وعنت الوجوہ للحی القیوم تا ظلما تک) اور بائیں ہتھیلی پر لکھیں (ومن یعمل من الصالحات تا ہضما تک) اور دونوں ہاتھوں کو بخور کی طرف پھیلائے اور تم دعوۃ کو سات مرتبہ پڑھو باذن اللہ کھل جائے گا۔

تصریف عشرون

چھڑی کو چور کی طرف بھیجنا۔ خواتم سبعہ کو ایسی چھڑی پر جو تازہ ہو اور تین بالشت لمبی ہو اتنی چوڑی ہو جس پر خواتم سبعہ لکھ سکیں لکھیں اور خاتم چہارم کو کاغذ پر لکھیں اور اس چھڑی کو ایک جانب سے چیرہ دیں اور چیرہ کے منہ میں اس کاغذ کو دے دیں اور دعوۃ کو پڑھتے جائیں یہاں تک کہ وہ

چھڑی وہاں چلی جائے جہاں پر چور ہوگا اور وہاں پر وہ ٹھہر جائے گی۔

تصریف حادی عشرون

گم شدہ چیز کو حاصل کرنا۔ لکڑی کا ایک پیالہ جس کے درمیان میں ایک کیل گاڑا ہوا کر اس میں مشکوک آدمیوں کا نام لکھیں اور کیل کے سر کے ساتھ ایک ایک کر کے متہوم کی انگلی کا سرا باندھ دیں اور دعوۃ کو بلا تعداد پڑھیں دعوۃ مکمل ہونے پر کہیں اس نام والا اگر چور ہے تو پیالہ کو گھما دے اور زمین پر اس پیالہ کو گرا دو جس کے نام کے ساتھ پیالہ گھومے وہی چور ہوگا۔

تصریف ثانی عشرون

دفینہ نکالنا۔ تانبے کی ایک پلیٹ پر اندر کی جانب دعوۃ لکھے اور پشت کی جانب خواتم سبعہ کو پھر اس پر دعوۃ کو پڑھے تو وہ پلیٹ مدفون خزانہ کی جگہ چلی جائے گی۔

تصریف ثالث عشرون

جادو دور کرنے کے لیے حجام کے استرہ پر خاتم ثالث کو لکھے اور ایک مرتبہ اس پر دعوۃ کو پڑھے پھر استرہ مذکورہ سے مسحور کا سر مونڈھے تو سحر دور ہو جائے گا۔

تصریف رابع عشرون

چوری کا مال ظاہر کرنا۔ سرخ رنگ کی شیشی یا شیشہ لے کر اس پر خاتم اول کو لکھیں اور تین مرتبہ دعوۃ پڑھیں اسی شیشہ کو سر کے نیچے رکھ کر سوئیں نیند میں وہ جگہ اور وہ آدمی تم کو نظر آجائے گا۔ جہاں پر وہ مال ہے۔

تصریف خامس عشرون

ارسال ہواتف کے لیے۔ سرخ رنگ کے گھوڑے کا چمڑہ لے کر اس پر خواتم سبعہ کو لکھیں اور سات مرتبہ دعوۃ کو پڑھیں پھر چڑیا کی زبان لے کر حمزہ کے درمیان میں رکھے پھر اس کو اندھیرے مکان میں رکھے اور اپنی حاجت کا نام لے اور رات بھر بالکل نہ سوئے بلکہ بلا تعداد دعوۃ پڑھتا رہے تو معمول لہ کے سامنے ایک خادم کی شکل نمودار ہوگی اور وہ تیری حاجت اس سے پوری کر دے گا۔

تصریف سادس عشرون

دشمن کو پریشان کر دینا۔ چوہے کی کھال لے کر اس پر خواتم سبعہ کو لکھے اور تازہ خون لے کر اس پر مل دے اور گیارہ بار اس پر دعوۃ کو پڑھے بعد ازاں نہایت اندھیرے مکان میں ہاں دعوۃ پڑھتے وقت یہ بھی کہے کہ فلاں بن فلانہ کو پریشان کر دو تو وہ پریشان ہو جائے گا اور اس کو کچھ بھی نہیں سوجھے گا۔

تصریف سابع عشرون

گھوڑے پر سوار ہوتے وقت۔ ایک کاغذ پر خواتم سبعہ کو لکھے اور تین مرتبہ دعوۃ کو پڑھے اور اپنے پاس رکھ کر سوار ہو جائے تو عجیب منظر دیکھے۔

تصریف ثامن عشرون

دشمن پر غلبہ حاصل کرنا۔ جمیز کے پتہ پر خاتم سابع کو لکھے اور دعوۃ کو تین بار پڑھے اور

اپنے پاس رکھے جس کے ساتھ لڑے گا غالب آئے گا۔

تصریف تاسع عشرون

جلب زبون کے لیے۔ سبز پتہ پر خواتم سبعہ لکھے اور دعوۃ ایک مرتبہ پڑھے اور مکان میں لٹکائے تو حیران ہوگا زبون کی کثرت سے۔

تصریف ثلاثون

بال چہرہ کے لیے۔ خاتم اول کو مریض کے ہاتھ پر لکھے اور بلا عدد دعوۃ پڑھے بعد ازاں اس کو مریض اپنے پاس رکھے تو فوراً آرام آنا شروع ہوگا۔

تصریف حادی ثلاثون

نظر بد کے لیے۔ سفید قمیص کے دامن پر خواتم سبعہ لکھے پھر سرخ ریشم کے دھاگے سے اس کو لپیٹے اور دھونی دے اور گیارہ مرتبہ دعوۃ پڑھے باذن اسد شفاء پائے۔

تصریف ثانی ثلثون

گھر میں جو جن آباد ہو اس کو بلانا۔ دعوۃ بلا تعداد پڑھیں اور خادم کو حکم دیں کہ آباد کار کو بلائے وہ لے کر آ جائے گا۔

تصریف ثلاثی ثلثون

جن کو اپنے گھر دوسرے گھر یا کسی جگہ منتقل کرنا۔ دعوۃ کو ایک بار پڑھ کر پھر اس کو حکم دیں

کہ یہاں سے چلے جاؤ تو وہ فوراً چلے جائیں گے اور ہرگز انکار نہیں کریں گے۔

تصریف رابع ثلاثون

خدام سے خدمت لینا۔ تمام مکان میں پاک صاف لباس بدن کے ساتھ رات بھر رہیں اور دعوۃ بلا تعداد پڑھیں تو خادم آپ کے پاس آکر جو تم چاہو گے وہ بتا دے گا۔

تصریف خامس ثلاثون

مچھر کو بھگانے کے لیے۔ پہلے چار خواتم چار کاغذ کے اوراق میں لکھے اور ایک ایک ورق ایک ایک کونہ مکان میں دفن کریں مچھر بھاگ جائیں گے۔ دعوۃ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

تصریف سادس ثلاثون

چوہوں کو بھگانا۔ تازہ شقفہ پر خواتم سبعہ کو لکھے اور اس پر دعوۃ کو تین مرتبہ پڑھے اور لکھے ہوئے کو دروازہ کی دہلیز کے نیچے دفن کرے یا بیلسترین میں دفن کرے تمام چوہے بھاگ جائیں گے۔

تصریف سابع ثلاثون

چیونٹیوں کو بھگانا۔ بھیڑ کی کھال پر خواتم سبعہ کو لکھے اور دعوۃ ایک بار پڑھے پھر لکھے ہوئے کو پانی سے دھو کر پانی کو اس جگہ چھڑکے جہاں چیونٹیاں ہیں چونٹیاں بھاگ جائیں گی۔

تصریف ثامن ثلاثون

درد کو رفع کرنے کے لیے۔ خاتم خامس کو پوستین کا ٹکڑہ پر لکھے اور ساتھ ہی اس وقت کے بادشاہ کا نام بھی لکھے اور دعوۃ کو پڑھے پھر اس پوستین کو مقام درد پر رکھے باذن اللہ شفا پائے۔

تصریف تاسع ثلاثون

جسم کے کسی حصہ میں پانی پڑنا۔ خاتم اول کو سفید ریشم کے ٹکڑا پر لکھے اور بطور استعمال کرے تین مرتبہ دعوۃ پڑھے پھر اس ٹکڑا کو مقام ماؤف پر باندھے باذن اللہ شفاء پائے۔

تصریف اربعون

جسم میں کہیں بھی گھٹیاں نکلنا۔ خاتم سابع اپنی ہتھیلی پر لکھ کر اور تین بار دعوۃ پڑھیں اور اپنی ہتھیلی مقام ماؤف پر رکھے باذن اللہ شفاء پائے۔

تصریف حادی اربعون

اعداء کو بیمار کرنا۔ سرخ مچھلی کا بچہ پکڑ کر خاتم اول روٹی کے لقمہ پر لکھے وہ لقمہ اس کے منہ میں ڈالے اور دعوۃ کو گیارہ مرتبہ پڑھے جب وہ بچہ مر جائے گا تو دشمن میں تیر نفوذ کر جائے گا۔ اللہ سے ڈریں ناجائز نہ کریں۔

تصریف ثانی اربعون

دشمنوں کو بیمار کرنا۔ سیاہ مرغی کا انڈا لے کر اس پر خاتم ثانی لکھیں اور دعوۃ اکیالیس مرتبہ پڑھیں معمول لہ ہمیشہ بیمار رہے گا جب تک انڈا کو دھو نہ دیں جب لکھا ہوا دھو دیں تو مریض شفایاب ہوگا۔

تصریف ثالث اربعون

دشمن کے پیٹ سے خون جاری کرنا۔ سرخ رنگ کا کاغذ لے کر اس پر خواتم سبعہ کو لکھیں۔ اس کو فارسی کانے کے سوراخ میں رکھ کر اس پر اسکندرانی موم کو ڈال کر منہ بند کر دیں اوپر سے سرخ ریشمی دھاگے سے سر کو باندھیں تین مرتبہ دعوۃ پڑھیں اس کانے کو پانی کی ایسی نالی میں دبائیں جس کا پانی مشرق کی جانب چلتا ہو جب تک یہ مدفون ہوگا وہ بیمار رہے گا۔

تصریف رابع اربعون

دشمن پر خارش مسلط کرنا۔ سفید موم لیں اس سے آدمی کی شکل بنائیں اور پڑوسی سے کچھ چیز لے کر کھوپڑی میں ڈال دیں اور مٹی کا لوٹا لے کر اس میں اس کو رکھ دیں بعد اس کے کہ خاتم سابع اس پر لکھ دیں اور دعوۃ کو دس مرتبہ پڑھیں پھر لوٹا کو گرم راکھ میں رکھ دیں تو معمول لہ شدت خارش کی بدولت نہ کھا سکے نہ پی سکے۔

تصریف خامس اربعون

دشمن پر جوئیں مسلط کرنا تھوڑا سا آٹا خشک لیں اور عمدہ تیل زیتون لیں اور باقلا کا آٹا بھی تینوں کو مخلوط کر کے آدمی کی شکل بنائیں اور اس پر خاتم سادس لکھیں سیاہ پشم کا کپڑا لے کر اس کو دھو کر اس کا دھوون شہد میں ڈالیں پھر کچھ چیونٹیاں کچھ جوئیں کچھ پسو اور پانی والے برتن میں ان کو ڈالے گیارہ مرتبہ دعوۃ کو پڑھے اور اس برتن کو وہاں دفن کرے جہاں مطلوب ہے۔ پھر تماشا دیکھیں۔

تصریف سادس

ظالم پر بخار مسلط کرنا۔ ایک ٹکڑہ شیشہ کا لیں اس پر خواتم سبعہ لکھیں اور دعوۃ بلا عدد پڑھیں آخر میں پڑھیں یا خدام ھذہ الاسماء القوا العمی علی صاحب ھذا الاسم تو مطلوب کا جسم سرخ ہو جائے گا شدت بخار سے اور جب تک کتابتہ دور نہ کریں آرام نہ ہوگا۔

تصریف سابع اربعون

دشمن پر مارنے والا مسلط کرنا۔ مطلوب کا استعمال شدہ کپڑا لے کر اس پر خواتم ثلاثہ اول ثانی ثالث لکھیں دعوۃ بارہ مرتبہ پڑھیں اور کسی بھاری پتھر کے نیچے دفن کریں پھر تماشا دیکھیں۔

تصریف ثامن اربعون

دشمن کی آنکھ کو بیماری میں مبتلا کرنا۔ چوہے کی کھال لے کر اس پر خاتم ثالث لکھیں اور اس کو مٹی کے لوٹا میں ڈالیں ساتھ ہی چھلکا پیاز کا اور چھلکا لہسن کا اور چوہوں کے بل میں رکھ دیں پھر تماشا دیکھیں۔

تصریف تاسع اربعون

دشمن کی آنکھ پھٹ جانا۔ سیب لے کر اس پر دعوۃ تین بار پڑھیں جہاں پر ہوا چلتی ہو وہاں پر رکھیں سیب پر نام مطلوب اور اس کی ماں کا لکھیں۔

تصریف خمسین

دشمن پر جن مسلط کرنا۔ سبز قمیص کا دامن لے کر اس پر خواتیم سبعہ لکھیں اور دعوۃ سولہ مرتبہ پڑھیں اور ویراں جگہ دفن کریں فوراً جن مسلط ہوگا۔

تصریف حادی خمسون

دشمن کے گھر میں پتھر پھینکنا۔ تازہ پتہ لے کر اس پر خاتم ثانی لکھیں۔ دعوۃ دس مرتبہ پڑھیں۔ مطلوب کے دروازے کے نیچے دفن کریں۔ جب تک وہ پتہ دفن ہوگا تماشا دیکھیں۔

تصریف ثانی خمسون

کسی کے گھر جن آباد کرنے۔ گرم راکھ لے کر اس پر انیس مرتبہ دعوۃ پڑھیں اور راکھ کو اس جگہ چھڑک دیں جہاں چاہیں اسی وقت وہاں جن آباد ہوں گے۔

تصریف ثالث خمسون

دشمنوں کو منتشر کرنا۔ سیاہ رنگ کے کپڑا پر خاتم ثانی لکھیں سات مرتبہ دعوۃ پڑھیں جہاں پر وہ جمع ہوتے ہیں وہاں دفن کر دیں۔ فوراً منتشر ہو جائیں گے۔

تصریف رابع خمسون

ظالم کو کسی دوسری جگہ منتقل کرنا۔ ایک پلیٹ میں خاتم رابع لکھیں انیس مرتبہ دعوۃ پڑھیں حمام کے پانی سے اس کو دھو کر اس گھر میں پانی چھڑک دیں جہاں ظالم رہتا ہے فوراً منتقل ہو جائے گا۔

تصریف خامس خمسون

ظالم کی چکی کا پتھر توڑنا۔ کچھ آٹا لے کر اس پر دعوۃ پندرہ مرتبہ پڑھیں اور اس آٹا کو چکی

تصریف سادس خمسون

ظالم کے چولہے کو بیکار کرنا۔ ایک کاغذ پر خاتم ثانی لکھے اور آٹے کی روٹی بنا کر اس روٹی کو گرم راکھ میں پھینک دے تو روٹی نہ پک سکے گی۔

تصریف سبع خمسون

دفع شر اعدائی۔ چھان بورہ لے کر اس پر دس مرتبہ دعوۃ پڑھے اور معمول کے مکان میں چھڑک دے عجب تماشا دیکھے۔

تصریف ثامن خمسون

ظالموں کا گھر تباہ کرنا۔ سبز تازہ شاخ لے کر اس پر دعوۃ اکتیس مرتبہ پڑھے ظالم کے گھر دفن کرے تماشا دیکھے۔

تصریف تاسع خمسون

ظالم کی دکان معطل کرنا۔ چوکاٹ کے نیچے کی مٹی لے کر دعوۃ دس مرتبہ پڑھے اور مکان کے دروازہ پر مٹی چھڑک دے۔

تصریف ستون

کنویں کے پانی کو گہرائی میں لے جانا۔ سیسہ کی تختی پر نقش خاتم سابع لکھے دس مرتبہ دعوۃ پڑھے بخور بھی استعمال کرے کنویں یا چشمہ یا نہر میں ڈالے فوراً خشک ہو جائے۔

تصریف حادی ستون

برائے حصول جملہ مطالب۔ اگر ایسے مکان پر جو کہ بھرا ہوا ہے دعوۃ کو انیس مرتبہ پڑھے
تو وہ مکان تیرے لیے کھل جائے گا اور تو اپنا رزق حاصل کرلے گا۔ اگر وہاں کوئی مانع یا محافظ ہو تو
چار خواتم لکھے خاتم اول چار اوراق پر لکھے اور ہر ورقہ ایک ایک کونہ مکان میں دفن کرے اور تین خواتم
وسط مکان میں رکھے اور دعوۃ کو دوبارہ سات مرتبہ پڑھے تو تمام موانع دور ہو جائیں گے اور یہ
تصریف جامع تصریف ہے اور اس کی خلوت بہت بڑی ہے سات ایام تک جو شخص بغیر خلوت ان
امور کو حاصل کرنا چاہے تو کامیاب نہیں ہو سکے گا لہذا اولاً خلوت ضروری ہے۔ اس خلوت کا ایک
بابوج ہے اور اس بابوج کے دو منہ ہیں پہلے منہ کو پہنے تو پانی پر چلے اور چھوٹے منہ کو پہنے تو درو ازول
پر چلے اور اس خلوۃ کا ایک طاقیہ ہے اس کے بھی دو چہرے ہیں پہلا چہرہ لوگوں کی نگاہ سے مخفی ہونا اور
دوسرا چہرہ جس سے تیرا چہرہ چاندی کی طرح منور ہوگا اور اس خلوت کا ایک کیس ہے جو خرچ سے خالی
نہ ہوگا اور اس خلوت کا ایک فرشتہ ہے جو تیری خدمت کے لیے رات دن کمربستہ رہے گا اور اس
خلوت کی بہت سی تصاریف ہیں اور دارومدار تقویٰ اور خدمت پر ہے۔

صفة خلوة

اللہ تعالیٰ تجھے خیر کی توفیق عطا فرمائے خلوۃ کے لیے تم خالی مکان تلاش کریں۔ لباس بدن
پاک صاف ہو مکان بھی پاک ہو اور کسی اچھی خوشبو کو سلگا نا اور آبادی سے دور جا کر سات دن تک
روزہ رکھے اور افطار غیر ذی روح سے کرے بلکہ ذی روح سے جو چیز نکلے اس سے بھی افطار نہ
کرے۔ ہر فرض نماز کے بعد دعوۃ کو سات مرتبہ پڑھے اور بخور کا استعمال کرے اور دروازہ بند کر
کے رکھیں اور خلوت میں ساری رات بیٹھیں اور دیکھنا نیند سے بالکل اجتناب کریں ورنہ عمل باطل ہو

گا۔ اول رات تیرے سامنے سانپ اور ناگ نظر آئیں گے بالکل نہ ڈریں یہ محض تخیلات ہیں۔
دوسری رات تیسرے سامنے وحشی جانور ہولناک قسم کے تب بھی نہ ڈریں۔ تیسری رات وہ جن جو
آباد کار ہیں۔ چوتھی رات سرکش جن اور تم کو ڈرائیں گے مت ڈریں۔ پانچویں رات مختلف قسم کے
جن تب بھی نہ ڈریں۔ چھٹی رات خدام آئیں گے اور پوچھیں گے اے شخص تم کیا چاہتے ہو ان سے
کوئی بات چیت نہ کریں اگر تم نے بات کی تو ہلاک ہو جاؤ گے۔ ساتویں رات آخری رات کے وقت
ایک جماعت جن کے ہاتھ میں جھاڑو ہوگا اور بچھونے ہوں گے وہ بچھونے بچھائیں گے پھر بادشاہ
اور ان کا لشکر اور قبیلے جس طرح بادشاہوں کا طریقہ ہوتا ہے اور کچھ لوگ کرسیاں لے کر داہنے بائیں
رکھیں گے اور پھر ایک بڑی کرسی لے کر آئے گا جس کو تمام کرسیوں کے وسط میں رکھے گا۔ اس پر ایک
بہت بڑا بادشاہ بیٹھے گا اور طبل بجائے جائیں گے اور طرح طرح کے کھیل کھیلے جائیں گے دیکھنا ادھر
بالکل متوجہ نہ ہوں اور دعوۃ کی تلاوت میں مشغول رہیں اگر ادھر مشغول ہوگا تو تباہ ہو جائے گا۔ جب
تو ادھر متوجہ نہیں ہوگا تو وہ بادشاہ عظیم تم سے کہے گا کہ کیا چیز چاہتے ہو تو تم جواب میں کہو کہ فلاں اور
فلاں اور وہ تم کو طاقیہ اور وہ تمام چیزیں دے گا جن کا میں نے پہلے ذکر کر دیا ہے۔ تو میں تم کو وصیت
کرتا ہوں اے شخص کہ تم ان اشیاء میں سے کوئی چیز کسی بھی غیر مستحق کو نہ دیں ہاں جو مستحق ہو تو اس کو
دینے میں کوئی جرح نہیں اور یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ ہر حال میں تقوی کو لازم پکڑیں اگر تو کوئی برا
فعل کرے گا تو میں تم سے بری ہوں۔

اگر تو چاہے کہ اعوان تم کو ایذا نہ پہنچائیں

بحالت خلوۃ تو تم خواتم سبعہ کو ایک کاغذ میں لکھیں اور اپنے سر پر باندھیں اور دعوۃ پڑھ کر
اپنے گرد اگرد احاطہ کرلیں اچھی طرح تو کوئی بھی تم کو خلوۃ میں ایذا نہیں پہنچا سکے گا باذن اللہ۔

جملہ اعمال کے لیے بخور

سعد سائلہ۔ سندروس، لبان ذکر، بباسہ، حرمل، کزیرہ لسان عصفور، ان سب کو کوٹ کر عرق
گلاب میں معجون بنائیں اوران کی بتیاں بنائیں بوقت ضرورت کام میں لائیں۔

دعوۃ مبارکہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الملک المالک ذی الملک والملکوت
والعزۃ والقوۃ والقدرۃ والجبروت مالک الاملاک الفلکیۃ والارضیۃ خالق العرش
والکرسی والسموات والارض تبارک اللہ رب العالمین ذو القوۃ البالغۃ والعزۃ الشامخۃ
نور الانوار وروح الارواح سبوح قدوس رب الملائکۃ والروح سبحانہ وتعالیٰ المتعالی
فی دنوہ المتدانی فی علوہ المتجلی بجبروتہ المنفرد بالعزۃ والکبریاء العالم الذی احاط
علمہ بالاخرۃ والاولی لا الہ الا ھو المنفرد القائم السلطان الدائم الذی خضعت لہ
الملوک وصار کل ملک لعظمتہ مملوک فاطر السموات والارض جاعل الملائکۃ
رسلا اولی اجنحۃ مثنی وثلاث ورباع یزید فی الخلق مایشاء ان اللہ علی کل شیء قدیرا
قسمت علیکم ایھا الارواح الروحانیۃ الطاھرۃ المکنونۃ الزاکیۃ واشخاصکم ذات
الجوھرا السفیۃ وانوارکم المشرقات الساطعۃ البھیۃ المؤکلون بالارواح الفلکیۃ
والمنازل القمریۃ والساعات الوقتیۃ بالذی تجلی للجبل فجعلہ وکامن ھیبتہ و
خرموسی صعقا من عظمتہ فلما افاق قال سبحانک تبت الیک وانا اول المومنین
ورشح العرش عرقا من ھیبتہ وذلت الملوک لعظمتہ وتلاشت وخضعت الرقاب لجلال
بھاء عظمتہ وتکاشت فدعاھا قھر عظیم سلطانہ فاجابتہ بالذل والعبودیۃ فتماشت

فاحیاھا بعد موتھا فتناشت وذلت اللہ ربکم فانی تؤفکون ان ربکم اللہ الذی خلق
السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استوی علی العرش یغشی اللیل النھار یطلبہ حثیثا
والشمس والقمر والنجوم مسخرات بامرہ الا لہ الخلق والامر تبارک اللہ رب العالمین
ھلموا الی یامعاشر الارواح الروحانیۃ بانوارکم البھیۃ وشعاعاتکم المصفیۃ واخلاقکم
المرضیۃ وانفاسکم الزکیۃ فانی اقسمت علیکم بالاسم الربیع الرفیع المکنون المحلوم
المطلوب وھو اسم اسد الاعظم وھو ھذا فجش تظخز یا فرد یا جبار یا شکور یا ثابت یا
ظھر یا خبیر یا زکی یا الھنا والہ کل شئی لا الہ الا انت یا ذو الجلال والاکرام اللھم انی
اسئالک ان تسخرلی ملائکتک فی وقتی ھذا انک علی کل شیء قدیر اجب
یاروقیائیل اجب یا سمسمائیل اجب یا میکائیل اجب یا صرفیائیل اجب یا عنیائیل اجب
یا کفیائیل اجب یا مذھب وانت یا مرۃ وانت یا احمر وانت یا برقان وانت یا شمھورش
وانت یا زوبعۃ وانت یا قیمون اجب یا اسرافیل وانت یا عزرائیل وانت یا سمکیائیل وانت
یا نور یائیل وانت یا میططرون وانت یا شمعون وانت یاحد لیاخ
اجیبوا احضروبخیولکم ورجالکم و شیوحکم و شبابکم وفطیمکم ورضیعکم
وکبیرکم وحرکم وعبدکم وذکورکم واناثکم وماشیکم وراکبکم وحاضرکم و
غائبکم واعوانکم فی البر والبحر والھواء وکونو اعونا لی علی قضاء حاجتی اجب
یاروقیائیل الملک المؤکل بفلک الشمس بعزۃ العزیز المعتزنی عزعزہ المنفرد
القائم والسلطان الدایم اجب یا جبرائیل الملک المؤکل بفلک القمر بالقمر
بجبروت الجلیل المتجلی فی ثناء ضیاء عظمتہ المنفرد بالوحدانیۃ والقدیر الشاکر
الشکور اقسمت علیک یا سمسمائیل الملک المؤکل بفلت المریخ بعظمۃ العظیم
الاعظم المتعاظم فی فجہ الوھیتہ السلطان الدایم الصمد الابدی لا الہ الا

هو العزیز الجبار اقسمت علیک یا میکائیل الملک الموکل بفلک عطارد بقوة القوی الازلی المنان المعز المذل ذی القوتا الشافحة و القدرة التامة الوافیة لا الہ الا ہو یعز من یشاء و یذل من یشاء الکریم المتعال اقسمت علیک یا صرفیائیل الملک الموکل بفلک المشتری بعزة العزیز الذی تتل له الملوک ویصیر لعظمته ولا لوهیته ولجلاله کلهم له عبید و لقهره ممتثلین راغبین ممالیک الفرد الشافح والنور البدیع اقسمت علیک یا عنیائیل الملک الموکل بفلک الزرة بازلیة القدیم الازلی فی ازلیة الکبیر فی کبریاته الخالق العلیم خالق کل نفس و منشیها وقاهرها وهو علی کل شئی قدیر اقسمت علیک یا کسفیائیل الملک الموکل بفلک زحل بجلال الجلیل الاجل المتعال فی ثناء الدلوهیة ذلکم الله ربکم لا الہ الا ہو کل شی حالک الا وجهه له الحکم والتدبیر وهو علی کل شئ قدیر الا ما اجبتم دعوتی واهتدیتم بکلمتی واطعتم لعزیمتی بأمن وامان وحسن واحسان فی تسخیر الملوک الارضیة یجیبون دعوتی ویبرا عون خدمتی و یمتثلون لقولی فی جمیع ما امر هم به راغبین مطیعین طائفین للرب العالمین اجب یا مذهب وانت یا مرة وانت یا برقان وانت یا شمهورس وانت یا ابیض وانت یا میمون فانی ادعوکم باسماء سریانیة وعزائم ربانیة وآیات بنیات و طلاسم رسومات و موعظات وادعوکم بایات الله التامات الواصلات دعوتکم بالله وبعظمة الله بنور الله وبعظیم جلال الله استجلیتکم من مشارق الارض ونهاربها بالروح الاعظم والنبی المکرم سلیمان بن داؤد علیه السلام و بذات الله التی لا تشتبهها ذات بالذی جعلکم ملوکا واهدکم بالنصر وجعلکم خلفاء فتتصرفون فی ملکه بما یشاء ولا یشغلکم عن عبادته شاغل ولا یغفلکم عن ذکره غافل فحث ماهو کذا و کذا هلموا واتونی علی قضاء حاجتی ... الحجاب مرحبا مرحبا

بالاحباب اولی الفضل والنور والبرد والبرد والحرور والعز سلام الله تعالی ورحمته وبرکاته والزکی تحیاته محضر بذلک حضرتکم المشرفة وارواحکم الطاهرة وزادکم الله شرفا وعزاو طاعته لا یکم جعل الله سعیکم مشکورا وذنبکم مغفورا وطالبکم نویدا منصورا یا معاشر الارواح الروحانیة کونوا عونا علی قضاء حاجتی متعاونین بای حاجة اطلبها منکم (وهی کذا و کذا) فان عصیتم ملا سماء تظلکم والارض تقلکم ولا جبال تداریکم والسماء تمطر علیکم نارا وصواعقا والاودیة بکم نحف والجبال بکم ترجف ولا طاعة ولا مهر بالکم واطیعوا و کونوا عونا علی قضاء حاجتی مجتمعین لا بها بهق هذه الاسماء شهه هش اش لش شمخینا یا خوث یا شمخ یا شماخ العالی علی کل براخ یا میططرون اسمع دعوتی وافهم قضاء حاجتی أه أه مه مه أصبائوت ملک لا یرام وجبار لا یوصف وصمد لا یطعم الشئی لکل بناء مستقر منطقات اشکوش مطروش هه ۲ مه ۲ بعاکف لفف ان کانت الاصیحة واحدة فاذاهم جمیع لدنیا محضرون واذن فی الناس بالحج یاتوک رجالا وعلی کل ضامر یأتینی من کل فج عمیق اسرعوا بالاجابة الوحا العجل الساعة۔ کمکموش لهاروش یکوش اذریوش لیکمطهوش لروش کیکولش اسرعوا مجیبین متقادین لله رب العالمین بارک الله منکم وعلیکم۔ (دعوۃ مکمل ہوگئی)

عمل سے پہلے لکھو۔ ان ربی علی کل شی حفیظ۔ کوخانے بنا کر 16 خانے بنائے ہر خانہ میں ایک ایک حرف لکھے الف سے لے کر ظا تک کل گیارہ سطریں خانوں کی بنائے اور خواتم سبع کو بھی لکھے اور اپنا اور اپنی ماں کا نام بھی لکھے اس رقعہ کو اپنے پاس بغرض حفاظت رکھے نیز نقش لجش، تطفر کا بھی اضافہ کرے۔

خواتم سبعہ

الاول روقائیل

٣٠	٣٠	٣	مم
٤٠٢	٢٢٠	١٨	٣٣
٣٠	٢٥	١٩٠	١٧
ے	٣١	٥٦	١٥

مذهب

الثانی جبرائیل

١١١	١٥	١٧	ح
ے	[illegible]	[illegible]	٣
ی	#	١٦	ے
١٨	⧖	٣٥	١٩

حمرہ

الثالث سمسائیل

ے	٣٣	١٧	٣
#	دل	١٩	١٦
٣	١٤	ااا	٢٤
ے	٣١	١٠٣	٢٣

احمر

الرابع میکائیل

ما	٨٨	٨	١٩
ااا	اا	#	ے
١٣٠	[illegible]	[illegible]	الع
#	دع	١٧	٣٠

زرقان

الخامس صرفائیل

٥	لا	الحا	دا
١٥	٢٢	٢٤	١٨
ے	١٩	٨	١٧٢
٨	٣	ے	١٦

شمهورش

السابع کسفائیل

٥	٣١١	الع	لا
ااا	١ع	٩ع	٢
٣١	١٣	٣١	ے
ع١	١ط	١٠٣	ح

میمون

سادس عنیائیل

ھ	محر	ے	١١١
ے	الح	٣٣	٤
٣٠١	٤٣	٣٩	ے
١٩	١٥٩	ام	١١١ے

ابیض

☆	٥	ے	اااا	#	م	ااا	☆
ااا	☆	٥	ے	اااا	#	م	ااا
م	ااا	☆	٥	ے	اااا	#	م
#	م	ااا	☆	٥	ے	اااا	#
اااا	#	م	ااا	☆	٥	ے	اااا
ے	اااا	#	م	ااا	☆	٥	ے
٥	ے	اااا	#	م	ااا	☆	٥
☆	٥	ے	اااا	#	م	ااا	☆

یہ اصراف الدعوۃ ہے

یاایھا الذین آمنو اذا نو دی الصلوۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ وذروا البیع ذلکم خیر لکم ان کنتم یعلمون فاذا قضیت الصلوۃ فانتشر وا فی الارض وابتغوا من فضل اللہ واذکر و اللہ کثیرا لعلکم تفلحون واذا رأ و اتجارۃ اولھو ان انفضوا الیھا تر کوک قائما قل ما عند اللہ خیر لکم من اللھو و من التجارۃ واللہ خیر الرازقین۔ دعوۃ اپنا جملہ تصاریف کے ساتھ ختم ہوگئی۔ والحمد للہ۔

تنبیہ:-

میں نے بہت سی کتابوں میں دعوۃ اھمیۃ کبریٰ اور وسطیٰ کو دیکھا ہے دار بہت سے لوگوں نے غلطیاں کی ہیں میں چاہتا ہوں کہ صحیح طریقہ سے لکھ کر پیش کروں اور اللہ کی توفیق سے پیش کرتا ہوں۔

دعوۃ اھمیۃ کبریٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی اسئالک باسمک اھم سقک خلع یص یا اللہ بحق اسمک اھم العظیم الاعظم الاول بذکرک القائم باللہ اللھم انی اسالک بھق اسمک اھم بالوھیتک یا اللہ یا واحد یا احد یا فرد یا صمد انت الہ من فی السموات و من فی الارض انت الفاطر وانت الحاکم علیھم یا ھادی یا مو من یا مھیمن یا متین اھم سفک حلع یص اللہ ھو ملک کریم سمیع قادر حلیم لطیف علیم یقین صادق اللھم انی اسألک بھق اسمک العظیم الاعظیم الاعظم الذی استجاء بلو اسع سو اطعہ السموات و خلقت بورہ خلق الصبح فاستمدہ بشعاعہ اجرام نیرات و اردت بہ نو اطق الافلاک بعر مک و سیرت بہ لطلاب رزقک بلوغ الامال فی ساحات حکمک و فتحت بدلعبادک ابواب الاجابۃ والطلب والھمت بہ اولیائک فصارت دعوتھم بذلک مجابہ وانت اسبب وشیدت للعارفین ابوع الاستقامۃ وفتقیۃ بدرتق سبح غدفی الحود وا کرامۃ الھی وھو اسمک الذی فتقت بہ الروح واظھرت بہ معنی اسمک الحق وابرزت نواسیت المکنونات من حرزک المصون و کونت بہ المکنونات من الکاف والنون واقسمت بلاھو نیتک الھیاکل الجسمانیۃ وکسوت باحرف قابلیۃ الھقیقۃ الانسانیۃ فسجدت

لہا ملائکۃ القبول طوعا لامرک و تعظم لنفحۃ نضحۃ لرک الساری فی الصور بصورۃ
تدبیرک و اسمک (اللھم اغنینی بک عن سواک من خلقک) عندک فانہ لا رادلا
مرک و لا معقب لحکمۃ لتفتق عین قلبی فتبیدو انہ شموس الاشریق و تنکشف کشایف
سمر حجبی فادرک بہ محاسن الاخلاق اللھم اکسرا جزائی ثوب القناعۃ معابہ
تفضلت و یغلب تسلمی علی الجزء الاختیاری فاسہدک انک انت اللھم طہرنی
بطہور الایمان من و تس ھفوات اللذات اللھم احمنی بحماتیک من الوقوع فی الزلات
لامیر بمحض محض کرمک متصلا لا منفصلا فلا معطی سوا کو الا مانع اعطائک و لا
رادلقضائک (یااللہ) یارحمن یارحیم یاحی یاقیوم یاعلیم یاعظیم یاذوالجلال والاکرام
کھیعص حمعسق (اسماء انزلنا فاختلط بدنبات الارض فأصبح ھیشما تذروہ الریاح
(۲) ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب و الشھادۃ ھو الرحمن الرحیم (۳) یوم الآزفۃ
اذالقلوب لدی الحناجر باللظالمین من حمیم و لا شفیع بطاع (۴) علمت نفس ما
أحضرت فلا قسم بالخنس الجوار الکنس و اللیل اذا عسعس و الصبح اذا تنفس (۵) ق
و القرآن ذی الذکر بل الذین کفرو فی عزۃ و شقاق اللھم انی اشالک بحق اسمک
العظیم الاعظم اھم سقک بص اللہ ھو ملک کریم سمیع قادر حلیم لطیف علیم یقین
صادق اللھم انی اشالک بحق اسمک العظیم الاعظم ان تحفظنی بحفظک من شر
الشیاطین و شر کھم و من شر السلاطین و جور حلم و من شر بنی آدم و حوھم و من شر کل
دابۃ انت آخذ بنا میتھا ان ربی علی صراط مستقیم توکلت علی اللہ و حسبی اللہ و کفی
سمع اللہ لمن دعا لبس وراء اللہ منتھی حسبی اللہ و نعم الوکیل لا الہ الا ھو علیہ تکولت و
ھو رب العرش العظیم اللھم اجعل صباحنا مباح الصالحین و قلوبنا قلوب الخاشعین

المساء و خیر القضاء و خیر القدر و خیر و خیر ماجری بہ القلم و نعوذ بک من شر
الصباح و شر المساء و من شر القضاء و شر القدر و من شر ماجری بہ القلم اللھم اجعل
یومنا ھذا اصلاحا و اوسطہ فلاحا و آخرہ نشاطا و نجاحا اللھم بارک فی یومی ھذا و فی یوم
القیامۃ انک علی کل شیء قدیر اللھم اقض لنا فی یونا ھذا خیرا و رزقنا فیہ الشکر
و الذکر الحکیم و العفات و سماحۃ النفس و السلامۃ و الثبات و الفھم و الرشد و التوفیق
و المراد و الرضی و التوبۃ و العفو و العافیۃ فی الدارین الدنیا و الآخرۃ برحمتک یا ارحم
الراحمین۔

(یہ خاتم دعوۃ ہے)

	ص	اللہ	ھادی	معز	
اللہ	ا	لا	م	مزل
حق	ح	ل	ع	علی
سریع	س	ق	ک	کافی
یقین	ی	ص	اللہ	

صادق

۲۱عدد۸۴۳۸مع ۱۱ھ‍الا۴۱۱۹ش

دعوۃ الاہمیۃ الوسطی

بسم اللہ الرحمن الرحیم اقول بلسان الانکسار و الذل و الافتقار شھد اللہ انہ لا
الہ الا ھو و الملائکۃ و اولو العلم قائما بالقسط لا الہ الا ھو العزیز الحکیم لبیک اللھم

لبیک ربی و سوربک الفربالولالی منک الیک وارغب یا سیدی فیما الربک یا من
تسمی بالاسماء و کان فی غنی عنها اشالک باسمک السمی و سرک المهمی یا اهم
سقک حلح یص اعوک بالألف تألیف الاکوان وهاء الهوایة فی حضرة الشهود
والحیان ومیم الملک والدستطالة بالعز والسلطان وسبق سر الاحاطة والامان وقاف
القومیة بقیامة الاکون وکاف کفایة الاسواء والاشحان وجاء الحکمة بالعدل و
الاحسان والام الولایة لاهل الیقین والایمان وعین العنایة لا رباب الاخلاص والعرفان
ویاء الیار والیسر لاهل الحجة بالاحسان وصاد الصمدانیة لصیانة العالم من اختلال
انطام والضحان وبسر الاهویتة المحتجبة بر داء الکبریاء وعظمة الشان یا قوی الارکان
یا دائم الاحسان یا غنی الاعوان یا من هو فی کل مکان ولا یحویه مکان یا ذاالعزة
والجبروت یا من بیده الملک والملکوت سخر امبدک الاشباح ومکنه من ازمة
الارواح حتی لا یخرج عن حبطة تصریفه وقبضة کلیفه انس ولا جان ولا مارد ولا شیطان
ولا زمان ولا مکان ولا شیء مما بشمله نع الامکان (یاعزیز یا جبار یا متکبر یا قهار ۳ مدنی
باعداد سر اسمک العظیم الاعظم حتی اشرف فی اماند علی واعظم دنیوه یا سمی ین
خاصتک وافخم یا فردبک اعطی وبک منع وبک آخز وبک ادفع فلدا جام ولا ارام
ولا یرنع حول حمای ولا یحام یا ذوالجلال والاکرام بطیطوت جلهت وبحم ادم احون
مع هیاطلة شهاشر هوشه (نیرنه خمدت ۳) و باهم سقک حلع یص طمطمت ودمدمت
الوبطولها عفقتق سر اشل شمخت مخت۔

یہ خاتم الدعوی ہے

جبرائیل

	الله	هادی	مغنی	
الله	ا ۳۷	ه ۳۱۹	م ۱۱۱	مغنی
سمیع	س ۱۶۵	الحاجه	ق ۲۹۱	قادر
کافی	ک ۳۳۳	ح ۱۴۸	ل ۴۵۴	لطیف
عظیم	ع ۱۶۵	ی ۲۰۱	ص ۳۰۴	صبور
	عظیم	یاه	صبور	

میکائیل

فصل میلانوسی اعظم کی قسم کے متعلق

اہل فن کے اقوال ورجہ تواتر میں منقول ہیں اقسم کے متعلق جس کو میلانوسی اعظم کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ میں نے اس کی خوب تفتیش کی تو میں نے دیکھا کہ اس کی صورتیں متعدد اور مختلف ہیں اور بہت لوگوں نے ان میں خطاء کی ہے اور بعد کوشش بسیار کے میں نے مذکورہ ذیل قسم کو صحیح پایا تو میں اپنے بھائیوں کے سامنے بطیب خاطر پیش کرتا ہوں تا کہ اپنے بھائیوں کو محنت سے نجات بخشوں۔ اللہ کی توفیق سے لکھتا ہوں۔

القسم المیلانوسی اعظم

بسم اللہ المبتدی بلا بدایۃ والمنتہی بلا نہایۃ لہ التسبیح والسجود الی الأبد، أنہ فی
ماشوش کسلمسیش جلھیائیل کعند خروج بنی اسرائیل من نصر وبیت یعقوب من
شعب البوبر بربویانلاش ال یہ بعھمو لاش اکلاش ابر کھاش موش کلموش۔ اسرائیل
نفخ فی بوق العظمۃ نترکرکت الجبال وابرق علیہا نور من نور جلال انجاھا بوری ال
بزریال الصادع من آراس۔ الجبال سالت ایہا السید طحیطمفیلیال النوری بحق ہذہ
الاسماء کلمش ۲ غلمش ۲ طوطیش ۲ دھلشخ ۲ اماریوش ۲ ایارش ۲ اللہ لہ سجدوا
سکانا الارض والسموات بنورش کلموش اشمحطلل شکیلخ الاعظم ماعظم اسماء اللہ
اسجدو اللہ بحق ہذہ الاسماء اللاھوتیۃ والعزایم البالغۃ السلیمانیۃ فسجد جمیع من فی
اقطار السموات والارض یالعجب تسبیح آدم والجان داوود یالعز نعیم الاباء السلیحین
الساکنین فی احضان ابراھیم بالشقاء من فالف ہذہ الاسماء ولم یطع عزھا وجبرونہا
استحلبت خدام قسمی ہذا بایات موسی المعظم صاحب قرنان النور البہی علشقوم
اھمطوم طوم اکلاش أبر تکلش برمیش ہیبورش اھمالوش اعماطوش زجرتکم بالاسم
العظیم الاعظم والملک الاکرم و بنوروجہ اللہ۔ اجب ایہا السید
طحیطمغیلبال (وتوکل بکذا) بحق اھیل اھل آہ بشرلیش تا یشفک کافلوس
ہبشکوش طلطایبل اللہ الاعظم اجب ایما السید طخیطمغیلبال (وافعل کذا) بحق
ہیجیل کا یطلیفیش کلکلوم میکلکلوم مشکلوم عصفھلش اھیا سراھیا ادونای
اصباووت ال شدای اجب ایہا السید طحیطمغیلبال (وافعل ماانرتک بہ) بحق ہونیا
ہون نماھون ہیہون ہلیکھون ملیکھون داھیہون احماھیہون حمیھلھون شعرھیہون
طلھیناھیہون کھاھون ہیج ہون کمشمیل ہون اللہ افعل لی ماطلبت الوحا ۲ العجل ۲
الساعتہ۔

ارسال مجرب

سامنے کا مثلث لکھیں جب کہ تم دیکھ رہے ہو پھر اس کی پشت پر بھی ایسا ہی نقش لکھیں اور
جو حروف سامنے کے خانہ میں ہیں وہی حروف نشت کے خانہ پر لکھیں البتہ پشت پر درمیان کے خانہ
میں بجائے حا کے نام مطلوب لکھیں پھر مندرجہ ذیل توکیل نقش کے گرداگرد لکھیں۔ اجرزلی یاجہزط
(فلاں بن فلانہ) فی المول الفلانی فی شکلی وزیی (اووکل بما ترید) اور یہ مثلث اسی ترکیب سے
سات اوراق میں لکھے اور قسم مذکورہ ذیل ہر ورق پر ایک مرتبہ پڑھے اور اس ورق کو آگ میں پھینک
دے علی ھذا القیاس لکھتے وقت بخور، لوبان ذکر جاوی کسبرہ استعمال کریں اور وقت مناسب اختیار
کریں۔ نقش مثلث ذیل میں ہے۔
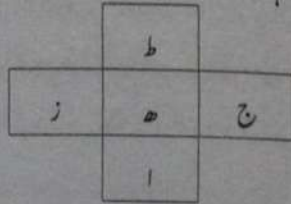
	ط	
ز	ھ	ج
	ا	

قسم مندرجہ ذیل ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین حمد الحامدین حمدا یکون
لی رضی عند رب العالمین واحیا العظام وھی رمیم وسمی نفسہ الرحمن الرحیم اسمہ
شفاء لکل سقیم مالک یوم الدین ایاک نعبدو بالاقرار وایاک نستعین بک ونتوکل
علیک و نشہد ان لا الہ غیرک وشہد ان سیدنا محمد عبدک و رسولک اھدنا
الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم من النبین والشہداء والصالحین
غیر المغضوب علیہم ولا الضالین آمین۔ ترکرکت الجبال بکھیعص رحمن رحیم اینا

المغر من هیبة الله این المعز من الموت این المفر یوم نفسه مخاطب نفسه بعد لقاء خلقه این المفر یوم ینفخ اسرافیل فی الصور این المفر یوم نفر المرء من رضیه وامه وابیه وصاحبة وبنیه لکل امرأی منهم یومئذ شان یغنیه العجل ۲ قبل فوات الاجل وسخط الرب علیکم اقبلوا وافعلوا ما امرلکم به اویرسل علیکم شواظ من نار ونحاس فلا تنتصران وصاعقة مثل صاعقة عادو ثمود کما اجر الله فی القرآن فکانما خبر من السماء فتخطفه الطیر اوتهوی به الریح فی مکان سحیق العجل الساعة۔

اور مندرجہ ذیل زجر ہے۔

زجرتکم باسم الله العظیم الاعظم الذی اوله آل و آخره آل و بالاسم الذی خلقکم به ومکتوب فی اعناقکم وبحق اهیا شراهیا ادونای اصباؤت ال شدای۔

باب صرع صحیح

مندرجہ ذیل امور ہتھیلی پر لکھیں۔ داہنے ہاتھ کے انگوٹھے پر لکھے۔ عطل اجب داہنے ہاتھ کے وسطی پر عطول اجب۔ یامذھب، داہنے ہاتھ کے سبابہ پر بطل رجب یا مرۃ، یا احمر، بنصر پر طلول اجب یا برقان، خنصر پر شیرش اجب یا شمہورش۔ پھر پشت ہاتھ پر اجب یا ابیض اور پشت خنصر پر اجب یا میمون اور ہتھیلی پر نون والقلم وما یسطرون اور ہتھیلی کی گولائی میں آگے کے گرداگرد افلح ۲ قدوس ۲ تلجلجت الافلاک من خوف سطوته وبالحق انزلناه وبالحق نزل اجب ایها القرین۔ والبس الکف وفرق الاصابع پھر مندرجہ ذیل عزیمت اکیس مرتبہ پڑھے اور لکھتے پڑھتے وقت بخور، لوبان نر اور گیرہ استعمال کرے اور عزیمت یہ ہے۔

عطل بطل عطول طلول شیرش هان مان اجیبو ابحق سورۃ الرحمن وبحق

صلاۃ ملبت علی القمیص الاما لبستم الجنة وارموا بها الی الارض بغیر ضرر ولا انزعاج بحق عز الله وبما جری به القلم من عند اسد الی خیر خلق الله محمد بن عبدالله فاذا انصرع استطقه تقول له۔ انطق بحق من انطق النملة لسلیمان بن داؤد علیهما السلام وبحق من انطق عیسی فی المهد صبیا۔ واصرافه، الزلزلة عدد کامرات وتوکل بالانصراف۔

باب خرمة ملک سووف

یہ سات بادشاہوں کا جو کہ ساتوں زمینوں کے بادشاہ ہیں قاضی ہے۔ جب تو عمل کا ارادہ کرے تو اپنا لباس بدن پاک کر اور ہر نماز کے بعد اکیس مرتبہ مندرجہ ذیل آنے والی قسم کو پڑھے مع الریاضۃ اور شروع پیر کے دن سے کرے اور صمدیہ کو اسماء سے پہلے پڑھے اور جمعرات کی رات تک پڑھے۔ ابتداء نماز عشاء سے یوں کرے کہ نماز کے بعد خلوۃ میں جا کر زبان سے کہے کہ میں اعتکاف کی نیت کرتا ہوں۔ پھر بیٹھ کر پڑھے بسم الله والحمد لله اور اپنا منہ مشرق کی طرف کر کے چھ رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ شریف اور انا فتحنا لک فتحا مبینا یستغفر لک الله ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمته علیک یهدلک صراطا مستقیما وینصرک الله نصرا عزیزا۔ دوسری رکعت میں فاتحہ اور صمدانیہ 11 مرتبہ پڑھ کر سلام پھیرے۔ تیسری رکعت میں فاتحہ اور حتی اذا جاءها سے لے کر خالدین تک۔ چوتھی رکعت میں فاتحہ اور صمدیۃ ۹ مرتبہ پڑھ کر سلام پھیرے۔ پانچویں میں فاتحہ اور یحبونهم کحب الله تا عزیز حکیم تک اور چھٹی میں فاتحہ اور صمدیۃ ۵ مرتبہ اور سلام پھیرے۔ پھر فی الفور سریعا ۱۹ مرتبہ، رفیعا ۱۵ مرتبہ، مطیعا ۱۵ مرتبہ۔ پھر کہے (اجب یا معروف مسرعا مطیعا ۱۵ مرتبہ پھر کہے اجب یا معروف مسرعا الطیعا لامر الله تعالی وملائکته وکتبه ورسله واحضر فی هذه الساعة واجب دعوتی وافعل بامرک به ان الله لا یخلف المیعاد) بارک الله فیمن اطاع الله وخشیه عدد ۷ مرتبہ۔

جب بادشاہ تیرے سامنے حاضر ہو۔ تو اللہ کا شکر بجالاؤ اور اس کے سامنے ٹھہرو اور بیٹھو اطمینان قلب سے اور خوش ہو کر۔ تو تمہارے سامنے ایک شخص گندم گون رنگ والا صاف لباس والا کھڑا ہوگا اور مجھے کہے گا اے اللہ کے بندے تم پر سلام ہو تو کیا چاہتا ہے۔ تم اس کے جواب میں کہو وعلیک السلام اللہ تم کو بہت ثواب عنایت فرمائے جیسا کہ تم نے مجھے جواب دیا ہے یہ ہماری بزرگی کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی بزرگی کی وجہ سے جو رب العالمین ہے۔ پھر وہ کہے گا کیا تو مال چاہتا ہے تو تم کو دے دوں یا دشمن سے انتقام چاہتا ہے تو ذلیل کر دو یا محبت چاہتا ہے یا کچھ اور چاہتا ہے تو پورا کردوں۔ تم جواب میں کہو کہ میں نہ تو مال چاہتا ہوں نہ محبت نہ کچھ البتہ صرف تیرا مشاہدہ اور تیرے پاک چہرہ سے نفع اٹھانا اور پسندیدہ اخلاق سے پاکیزہ روح سے اور تیرے افعال قویہ سے متمتع ہونا چاہتا ہوں۔ تو وہ تجھے کہے گا اے شخص تو نے میرا کہنا مانا میں تمہارا کہنا مانوں گا کیا تیرے پاس میرے لیے کوئی عہد اور میثاق ہے۔ تم جواب میں کہو کہ تیری صحبت اور بزرگی۔ تو وہ تم سے عہد طلب کرے گا تم وہ عہد اس کو دے دینا جس کو وہ پسند کرے (اس وقت بخور یعنی بوقت خلوۃ لوبان نر ہونا چاہیے) تو وہ شخص ارسال ہواتف اور صرع اور حل مربوط اور مسحور اور حضور قرین میں تمہارا کہنا مانے گا۔

جب تو کسی کو مرگی میں مبتلاء کرنا ہو

قسم کو لکھ ہاتھ پر اور عزیمت پڑھ تا کہ وہ پہنائے اور مرگی میں مبتلاء کردے۔

قسم یہ ہے۔

سمیع ۲، سریع ۲، منبع ۲، مطیع ۲ رفیع ۲، سلطیع ۲ هلیع ۲ مجیب ۲ اجب بامعروف (والبس الکف) وفرق الاصابع واقض حاجتی بحق السمیع الرفیع وبحق

اسم اللہ الاعظم الذی اولہ آل وآخرۃ آل بکھظھطھونیہ وبحق الملک المتوکل بک طحیطمیلیائل وبحق خاتم سلیمان بن دانود علیہما السلام اینما تکونوا یأت بکم اللہ جمیعا ان اللہ علی کل شیء قدیر الوحا ۲ العجل ۲ الساعۃ ۲ بارک اللہ فیک وعلیک۔ (الاصراف) الصرف یا معروف بسلام بارک اللہ فیک وعلیک اذا زلزلت الارض زلزالھا تا اثقالھا ۳ مرتبہ۔

(زجر کے لیے) شعل ۲ شھول ۲ بہل ۲ بہول ۲۔

باب تلبیس

اپنے ہاتھ یا کسی کے ہاتھ کی ہتھیلی کو پہنائے۔ اول ایک دواۃ اور قلم اور سفید کاغذ اپنے پاس رکھے جب کہ ہتھیلی کو پہنائے۔ ہاتھ خود اور لکھنا شروع کرے اگرچہ لکھنے والا جاہل کیوں نہ ہو اور کتابت بالکل نہ جانتا ہو اس کا ہاتھ لکھنا شروع کر دے گا جو بھی حکم دیا جائے، یہ ہتھیلی پر لکھے۔ انارش نہیش علیش زاریش، اور عزیمت یہ ہے۔ انوش ۲ طبوش ۲ تسریوش ۲ لسیمش ۲ اکش ۲ أجب یا میمون أنت وخدامک ومن یعرض عن ذکری لیللہ عذابا صعدا ومن یزغ منھم عن امرنا نذقہ من عذاب السعیر ان کانت الا صیحۃ واحدۃ فاذاھم جمیع لدینا محضرون توکل یا میمون وافعل لذا (یعنی اسے حکم دے کہ وہ تیرا سوال لکھے) بخور لوبان، مصطگی رومی اور زعفران ہے۔

ہاتف غیبی

سات دن کا عمل ہے ابتدا شب اتوار سے ہوگی اور تو دعوت ہر رات کو ستر دفعہ پڑھنے والا

ہوایک کاغذ مربع پر سورہ عادیات کو متفرق حروف کے ساتھ لکھے۔ بخور سرخ صندل ہے اور اپنے آپ پر مضبوطی پکڑے کیوں کہ اس کا لحون زبردست ہے۔ وظیفہ کی کامیابی کی نشانی یہ ہے کہ تو۔۔۔ کو گھومتا ہوا دیکھے گا۔ جس وقت وہ حرکت میں آئے اور گھومے تو اس کے اوپر۔۔۔ رکھ دے اور جس چیز کا ارادہ کرے وہ ہوگا۔

وظائف کی کامیابی کے آثار میں سے اول یہ ہے کہ پہلے ایک بہت بڑا ستون پہلے دھوئیں کا زمین سے آسمان تک دکھائی دے گا۔ جس سے مکان بھی ہل جائے گا۔ اس کے بعد تو کوئی چیز دوسری نہیں دیکھے گا مگر۔۔۔ کا حرکت کرنا، یہ جلد قبولیت کی نشانی ہے اس سے ہر مقابلہ میں تصرف حاصل ہوگا چاہے حب کے لیے ہو یا بغض کے لیے ہو۔ بخار کے دفعیہ کے لیے ہو یا کسی کو قتل کرنے کے لیے ہو یا کسی کو باندھنے کے لیے ہو حکام کے پاس جانا وغیرہ، بہر حال جس چیز کا ارادہ کرے تو ۲۷ مرتبہ پڑھے اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ابھی وہ ۲۱ مرتبہ تک پہنچا ہوتا ہے تو اجابت کے آثار نظر آجاتے ہیں اور عزیمت یہ ہے۔

سربیع ۲ رلیع ۲ منیع ۲ بخلفش ۲ اینکموش ۲ اسغط ۲ رغمیاخ ۲ أجب یا نمور و نو کل بکذا (اپنی حاجت کا نام لے) بحق دیعوج ۲ انزلو ایا ملائکۃ الغضب علی من عصر اللہ ومن یشرک باللہ فکانما خر من السماء فتخطفہ الطیر او تھوی بہ الریح فی مکان سحیق اجب یا نمور و تو کل بکذا و کذا (اپنی حاجت کا نام لے)۔

فائدہ مجربہ براغیث کے دفعہ کے لیے

ایک بانس کا ٹکڑا لے کر اسے گدھی کے دودھ کے ساتھ لت پت کرلیں اور اسے گھر کے درمیان میں گاڑ دو اور ۲۵ مرتبہ یہ پڑھو۔ اقسمت علیکم ایھا البراغیث انکم جند من جند اللہ من عہد عاد و ثمود اقسمت علیکم بخالق الوجود الفرد الھل المحمود ان تجتمعوا الی

ھذا العود ولکم علی المواثیق والعھود أن لا اقتل منکم والد ولد مولود۔ یہ پڑھنے پر ۔۔۔ سب اس لکڑی کے پاس جمع ہو جائیں گے تو اس لکڑی کو لے کر دوسری جگہ کہیں جا کر ڈال دے۔ خیال رہے ان میں سے کسی کو نہ مارے پھر گھر کا دروازہ بند کرے اور ۴۰ مرتبہ پڑھے۔

ومالنا ان لا نتوکل علی اللہ وقد ھدانا سبلنا ولنصبرن علی ما آذیتمونا وعلی اللہ فلیتوکل المتوکلون۔ اگر اس طرح کرو گے تو گھر میں وہ کبھی داخل نہ ہوں گے یہ عجیب راز ہے۔

دوسرا عمل براغیث کے دفعیہ کے لیے

ایک پانی کا بھرا پیالہ لے لو اور اس پر سات بار یہ آیت مبارکہ پڑھو ومالنا ان لا نتوکل علی اللہ الایۃ، پھر پڑھو ان کنتم مومنین فکفوا اشد کم واذا کم عنا۔ پھر وہ پانی سے چھڑکاؤ کرو اور آرام سے مچھروں سے امن میں رہو۔ حسین بن اسحاق کہتے ہیں۔ مچھروں کے دور کرنے میں یہ حیلہ بھی اچھا ہے۔ کچھ کبیریت اور راوند لے کر گھر میں دھونی دو مچھر بھاگ جائیں گے یا چھپ جائیں گے تو اس میں۔۔۔ ڈال دیں۔ تو سارے نکل آئیں گے۔ رازی فرماتے ہیں گھر میں۔۔۔ کیوں کہ یہ مچھروں کو مار دیتی ہے۔

فائدہ لرفع الضارب

طالب کے سر پر ہاتھ رکھے اور انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی سے پکڑ کر یہ پڑھے بسم اللہ خیر الاسماء بسم اللہ برکۃ وسناء بسم اللہ الذی رفع السماء بسم اللہ الذی بسط الارض بقدرتہ علی الماء بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئ فی الارض ولا فی السماء بسم اللہ الذی علم آدم الاسماء بسم اللہ مجریھا ومرسھا ان ربی لغفور رحیم۔ ولو شاء لجعلہ ساکنا ولہ ما سکن فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیم اسکت وانصرف ایھا الضارب بألف الف

لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ یہ سات مرتبہ پڑھے۔

ظالم کے پیٹ پھولانے کے لیے

یہ ایک چھوٹی چڑے کی پیالی پر لکھے پہلے اس کی گردن پر ظالم کا نام لکھے اور معہ پاس کی ماں کا نام لکھے۔ طحوب طوب کمش ألمش طيطموش قتل الانسان ما اكفره من اى شيئ خلقه من نطفة خلقه فقدره ثم السبيل ثم امانته فاقبره ۔ پھر اس پر تصور مطلوب کے ساتھ پھونک مارے اور یہ عزیمت پڑھے۔

عزمت عليكم ايتها الارهاط التسعة المفسدين فى الارض اجيبوا يا هوش، لكوش، كموش بعزيز نهلمون أنابر ها نابيل ۲ طوب ۲ ايواب ۲ برحعف ۲ بحق ملك يا شمخ شماخ۔ بخور اس کا سندروس اور لوبان ہے۔

چور کے پیٹ کا پھولنا

درمیان برتن چڑے پر یہ لکھے۔ آیۃ الکرسی کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے لکھے اور اس کے ساتھ ان سات انبیاء علیہم السلام کے نام بھی لکھے۔ نوح، لوط، صالح، ابراھیم، موسیٰ، عیسیٰ، محمد صلی اللہ علیہ وسلم، پھر آیت الکرسی پڑھے پھر کہے۔ اللھم انی أسألك بحق هذا النبى (اور تو اپنی انگلی سے اسم نوح پر اشارہ کرے) وبما ارسلت به هذا النبى أن تنفخ بطن سارق متاع فلاں (جس کا سامان چوری ہوا اس کا نام لے) پھر مشکیزہ میں تھوڑی پھونک مارے پھر آیۃ الکرسی پڑھے اور سابقہ کی طرح کرے اور انگلی سے دوسرے نبی کے نام کی طرف اشارہ کرے اور اسی طرح کرے یہاں تک سات انبیاء علیہم السلام کا نام پورے ہو جائیں اور ہر بار مشکیزہ میں پھونک مارتا جائے پھر مشکیزہ کو باندھ لے اور اسے دیوار کے ساتھ لٹکا دے۔ چور کا پیٹ پھول جائے گا۔ یہ مجرب ہے۔

حب مجرب

حب کے لیے اسم الٰہی ودود ہے، جس کے دل کو اپنے اوپر مائل کرنا ہو۔ تو جمعرات کے دن روزہ رکھے پرہیز کے ساتھ روزہ ہو جب شب جمعہ آئے تو عشاء کی نماز کے بعد وتر سے پہلے دو رکعت پڑھے اول رکعت میں بعد الحمد شریف سورۃ بروج اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ الم نشرح پڑھے۔ شرط یہ ہے کہ تو قیام اور جلوس اور رکوع اور سجدہ میں یا ودود پڑھتا رہے۔ دو رکعت پوری کرے بعد میں ۲۰ دانے چنا کے لے ہر ایک پر یا ودود 1000 مرتبہ پڑھے ہر نخود کو ہاتھ میں لے کر پڑھے اور خود اس پر دم کرتا جائے۔ ہر ہزار پر یہ دعا پڑھے۔ اللھم انی اسئلک باسمک الودود ان تسخرلی قلب محبوب کا نام بالمحبة والمودة والعطف والطاعة والقبول والتسخير والهداية والمحبة الدائمة المحرقة الشديدة وأن تجعل ناصيته بيدى وعلى مرادى رنگ على كل شيئ قدير۔ پھر ان نخود کو ایک کپڑے میں باندھ لے اور اس پر سورۃ اخلاص ۴۰ مرتبہ اور سورۃ یٰسین ۷ مرتبہ پڑھے اور آگ کے پاس دفن کرے یہاں تک کہ مطلوب حاصل ہو۔

فائدہ۔ مثلث کے اسرار

جو ہر عمل سے قبل پڑھا جائے اور واجب ہے کہ اس کا ورد رکھے۔ ورد کے لیے دو رکعت اللہ تعالیٰ کے لیے پڑھے۔ اول رکعت میں بعد فاتحہ قل یا یہا الکافرون اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ سورہ اخلاص شریف یہ بعد صلوۃ فجر یا بعد صلوۃ المغرب پڑھے۔ پھر مندرجہ ذیل استغفار پڑھے سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم استغفر الله من الذى لا يحبه ربى ولا يرضاه لى ولوالدى ولاصحاب الحقوق على فى كل نفس ولمحة عدد ما احاط به علم الله۔ یہ 70

بار پڑھے۔ پھر یہ درود پاک پڑھے۔

اللهم صلی وسلم وبارک علی سیدنا محمد صلاۃ العبد الحائر المحتاج
انوی صبح من ضمیق وحرج والتجا الی باب الکریم ففتحت له ابواب الفرج وعلی اله
وصحبہ وسلم پھر دو رکعت سابقہ کی طرح پڑھے پھر یہ آیات شریف پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللهم انی اسئلک الهدی والتوفیق۔ وماتوفیقی الا
باللہ علیه توکلت والیه اینب۔ انی توکلت علی اللہ ربی و ربکم ما من دابة الاهو
اخذبناصیتها ان ربی علی صراط مستقیم۔ وعنده مفاتح الغیب لا یعلمها الاهو ویعلم
مافی البر والبحر وماتسقط من ورقة الا ویعلمها ولا حبة فی ظلمات الارض ولا رطب ولا
یاس الا فی کتاب مبین وماتکونو فی شان وما تعملون من عمل الا کنا علیکم شهودا اذ
تفیضون فیه وما یعزب عن ربک مثقال ذاة فی الارض الا اللہ واللہ مخرج ما کنتم
تکتمون۔ صدق اللہ العظیم۔

پھر یہ شعر 693 مرتبہ پڑھے۔ شعر یہ ہے۔

اللهم یا ربنا یا صاحب اللطف الخفی حق لطیف بک نستعین ونکتفی۔ اس
شعر کے بعد یہ دعا خاص پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللهم انی اسألک یا واحد یا احد
یا فرد یا صمدی یا من لم یلد ولم یکن له کفوا احد اسألک بھق عظمتک وبقدرتک
واحدانیتک وفردانیتک وصمدانیتک قدرتک علی کل شئی وعلمک علی کل
شئی یاغیاث المستغیثین اغثنا ۳ بار، یا رجاء السائلین یا امان الخائفین یا من ایاک نعبدو
وایاک نستعین یاقوی یا متین یا حی یا قیوم یا ذو الجلال والاکرام اسألک باسمک
الطیب الطاهر الکامل المکمل الاجب الیک الذی اذا دعیت به اجبیت واذا سئلت به

الحسنی کلها ما علمنا منها وما لم تعلم وبحق ما قرأته من کلامک القدیم ومن اسمائک
الحسنی التی لا یعلم قدرها وشرها الا انت بحق کتابک الکریم وبما انزلت فیه من
الایات البینات والرحمات والحسنات التی لا یعلم قدرها وسرها الا انت وبحق اللوح
والکرسی والعرش العظیم وبحق ملائکتک والمقربین وبحق انبائک والمرسلین
صلوات اللہ وسلامه علیهم اجمعین وبحق سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد صلی اللہ علیه
وسلم الذی ارسلته رحمة للعالمین وهدی وبشری للمسلمین أن تصلی وتسلم علیه
وأن ترزقنی التوفیق (فلاں فلاں معاملہ میں) (اللهم انا نسألک ونرعوک ونرجوک
من فضلک وکرمک وجودک واحسانک یا اللہ یا مولانا یا کریم یا عظیم یا رحیم کما
امرتنا اللهم فاستجب لنا من فضلک وکرمک وجودک واحسانک یا اللہ یا مولانا یا
کریم یا عظیم یا رحیم کما وعدتنا انک لا تخلف المیعاد ۳) (یا اللہ یا نعم المجیب ۳) یا
ربنا ۳ تقبل منا انک انت السمیع العلیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی اله وصحبه
وسلم۔

مثلث کے تصریفات

مثلث پر کریں لیکن ابتداء اس خانہ سے کریں جو اس دن کے ساتھ مخصوص ہے۔ مثلث
پر کریں پھر اس کے گرد یہ لکھیں۔ الرکھیعص طس حم ق ن پھر چاروں ملائکہ کا نام لکھیں، پھر مثلث کے
گرد یہ تصریف لکھیں۔ بسم اللہ اور فاتحہ پھر وہ شعر جو ورد میں آچکا ہے لکھیں پھر یہ لکھیں وماتوفیقی الا
باللہ علیہ توکلت والیہ انیب۔ پھر مطلب کے مطابق قرآنی آیت لکھیں جس کا بیان آگے آرہا ہے اس
کے بعد مطلوب لکھیں۔

صورت مثلث

ج ب ر ا ی ل ع ل ی ھ ا ل س ل ام

	ل ر	ک ھ	ی	
ا	الاثنین ب ک ر (۲)	الاحد ط ص ظ (۹)	الاربعاء د م ت (۴)	ع
ن	السبت ز ع ذ (۷)	الخمیس ھ ن ت (۵)	الثلاثاء ج ل ش (۳)	ص
ق	الجمعۃ و س خ (۶)	الاحد ا ی ق (۱)	السبت ح ف ض (۸)	ط
	م	ح	س	

پھر شعر پھر د ماتوفیقی الا باللہ (الخ) پھر آیت عمل کے مطابق پھر جو مطلق ہو یہ سب علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھے۔

یہ شرح تصاریف ہے۔ لمنع النزیف

جب اس کا ارادہ کرے تو مثلث اور فاتحہ اور بیت حروف متفرقہ کے ساتھ لکھے لیکن اسماء

کو بین قوسین لکھے اور لکھنے کے بعد عورت کی چوٹی میں باندھے۔ نزیف ٹھہر جائے گا۔ باذن اللہ یہ لکھتا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم و مامحمد الرسول قد خلت من قبلہ الرسل آفاق مات او قتل انعلیم علی المقابکم انقلب یادم بحق (نج نج نج الج ھج ھج الج ھج لج لج ھج لحطاس ھی لحظاس ھی لختطاس لجعطاس کجعاس) حللت کل عمل و سعر عن فلانتہ بنت فلانتہ و رفعت عنھا کل دم من فرجھا و ضع لھا و من قارن و قرنیۃ قال موسی ما جئتم بہ سحر ان اللہ سیبطلہ ان اللہ لا یصلح عمل المفسدین، لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرائیتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ و تلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون۔ ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب و الشھادۃ ھو الرحمن الرحیم۔ ھو اللہ الذی لا الہ اللہ ھو الملک القدوس السلام المؤمن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ھو اللہ الخالق بالبارئ المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموات و الارض وھو العزیز الحکیم و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی آلہ و صحبہ و سلم۔

قوت مردمی کھولنے کے لیے

مثلث اور اس کے گرد فاتحہ اور شعر لکھ کر یہ آیت مبارکہ لکھیں۔ ولو انزلنا ھذا القرآن علی جبل آخر سورت تک لکھیں۔ پھر یہ لکھیں۔ نقضت سحر کل ساحر رعتہ کل عاتد و کید کل ید عن فلانتہ نسبت فلانتہ و فلاں بن فلانتہ باللہ الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و باسماء اللہ تعالی أھیا شراھیا براھیا أدونار أصابوت ال شدای اللہ الرحمن الرحیم وانقی السحرۃ ساجدین قالوا آمنا برب العالمین رب موسی وھارون نقضتک ایھا السحر العقد والکید عن فلاں بن فلانتہ باسماء اللہ تعالیٰ التامۃ و آیاتہ العامۃ انہ من سلیمانی وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ان لا تعلوا علی و آتونی مسلمین یا معشر الجن

والانس والسحرة والشیاطین تعضت کبیرتکم و سحر کم بیسین والطواسین والم
وحم نقضتک ایه السحر والعقد والکید عن فلان بن فلانته ان کنت فی شجرة اومدراو
حجر اومن ظفر اوحدید اوعظم او کلف او خبط عملک رجل او امراة مسلم اومسلمة
او یهودی او نصرانی اور نصرانية او مجوسی او مجوسية عملت فی بحر او بهرا
وطعمت لطیر او قبرت فی مقبرة او فی جس او جیث کانت فانی نقضه تبوراة موسی
وانجیل عیسی وزابور داؤد و قرآن محمد صلی الله علیه سلم اجمعین بانا فتحنالک
فتحامبینالیغفر لک الله ماتقدم من ذنبک وماتاخر ویتم نعمته علیک ویهدیک صراطا
مسقیمااذا جاء نصر الله والفتح ورأیت الناس یدخلون فی دین الله افواجا فسبح بحمد
ربک واستغفره انه کان توابا۔ وترکنا بعضهم یومئذیموج فی بعض لئن انجینامن هذه
لنکونن من الشاکرین۔ فوقع الحق وبطل ما کانوا یعملون بل نقذف بالحق علی الباطل
فیدمغه فاذاهو زاهق فالقی موسی عصاه فاذاهی تلقف مایافکون الخیر دین الله یبغون او
من کان میتا فاحییناه وجعلنا له نورا یمشی به فی الناس و ننزل من القرآن ماهو شفاء
ورحمته للمومنین ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم وصلی الله علی سیدنا محمد
النبی الامی وعلی آله وصحبه وسلم۔ پھر معمول کو پہنائے اور صیغۂ دعا حجاب پر پڑھے فوراً
کشادہ ہو۔

باپ ،ماں، بیٹے کے درمیان محبت

مثلث لکھے اور آنے والے حروف متفرق لکھے۔ یہ فاتحہ اور شعر ہے پھر بسم اللہ شریف
اور ماتوفیقی الا باللہ علیہ توکلت والیہ انیب لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین
قلوبهم ولکن الله الف بینهم انه عزیز حکیم ووصینا الانسان بوالدیه احسانا حملته امه

کرهاووظامه فی عامین ان اشکر لی ولوالدیک (الی) المصیر۔ وقضی ربک ان لاتعبد
الا ایاه وبالوالدین احسانا امایبلغن عندک الکبر احداهما فلاتقل لهما اف ولاتنهرهما
وقل لهما قولا کریما واخفض لهما جناح الذل من الرحمة وقل رب ارحمهما کما
ربیانی صغیرا۔ فردوناه ابی امه لی تقر عینها ولا تحزن ان رادوه الیک اقبل ولاتخف
انک من الامنین لاتخف انی لایخاف لدی المرسلون لاتخافا اننی معکما اسمع واری ان
کل نفس لما علیها حافظ تعرف وجوهم نضرة النعیم یحبهم ویحبونه اخوانا علی سرر
متقابلین ونزعنا ما فی صدورهم من غل ان الله علی کل شئی قدیر اللهم یا عالم
السر والنجوی یامن علی قوم موسی انزل المن والسلوی ویامن رد موسی الی امه ویا زاند
الخفر فی علمه ویامن وفقت بین الماء والنار بقدرتک یا عزیز یا قهار و بحق سیدنا
محمد الذی جعلتہ رحمة للعالمین وخاتم الانبیاء والمرسلین أن تصلی وتسلم علیه وأن
توفیق بین قلب فلاں وفلانته لایعصاها ولا ینهر انک علی کل شئی قدیر (یا الله ۳ یانعم
المجیب ۳ یاربنا ۳ تقبل منا انت السمیع العلیم وصلی الله علی سیدنا محمد النبی الامی
وعلی آله وصحبه وسلم۔

محبت کے لیے

مثلث لکھے اور فاتحہ لکھے لیکن آمین نہ لکھے پھر شعر بسم اللہ الرحمن الرحیم وما
توفیقی الا بالله علیه توکلت والیه انیب۔ لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین
قلوبهم ولکن الله الف بینهم انه عزیز حکیم۔ اخوانا علی سرر متقابلین یحبهم ویحبونه ان
الله علی کل شئی قدیر۔ و زینا ها للناظرین وحفظنا ها من کل شیطان رجیم فاقع لونها
تسر الناظرین۔ اقبل ولا تخف انک من الآمنین۔ والقیت علیک محبة منی ۳ مسلمة

الاشیۃ فیھا۔ اللھم انی اسألک من فضلک وجورک وکرمک بحق ما فی ھذا من
الایات البینات والرحمات ومن أسمائک الحسنی کلھا ما علمنا منھا و مالم نعلم وبحق
کتابک الکریم والعرش العظیم وبحق ملائکتک والمقربین وبحق انبیائک
والمرسلین صلوات اللہ وسلامہ علیھم اجمعین وبحق سیدنا محمد الذی ارسلتہ رحمۃ
للعالمین وخاتم الانبیاء والمرسلین أن تصلی علی وأن توفق بین قلب (کذا و کذا) الذی
تعلمھم جمیعا یارب العالمین فیتزوجھا زواجا شرعیا علی کتابک وسنۃ نبیک الکریم
اللھم انا دعوناک فاستجب لنا کما وعدتنا انک لا تخلف المیعاد یا حی یا قیوم یا
ذوالجلال والاکرام (یا اللہ یا نعم المجیب ۳) تقبل منا انک انت السمیع العلیم وصلی
اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

حفظ کے لیے

مثلث اور فاتحہ اور شعر اور آیۃ الکرسی اور مندرجہ ذیل لکھے واللہ یعصمک من الناس
واللہ خیر حافظ وھو ارحم الراحمین ربنا اکشف عنا الذاب انا مومنین بسم اللہ الذی لا
یضر مع اسمہ شئ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم (وأمنھم من خوف ۳) ان
ذلک علی اللہ یسیر ان اللہ علی کل شئی قدیر و مایضرونک من شئی فسیکفیکھم اللہ وھو
السمیع العلیم وتایۃ اللہ اغنت عن مضاعفۃ من الزروع وعن عال من الاطم۔ پھر اس کے بعد
دعا لکھے۔

حمل کے لیے

مثلث اور فاتحہ ۳ اور شعر ۵ مرتبہ لکھ کر یہ لکھے بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی

فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ربنا انک تعلم ما تخفی وما نعلن وما
یخفی علی اللہ من شئی فی الارض ولا فی السماء الحمد للہ رب العالمین رب اعوذبک
من ھمزات الشیاطین واعوذبک أن یحضرون حتی اذا جاء احدھم وماینبغی لھم وما
یستطیعون ثم الصرفوا راجعین وحیل بینھم وبین مایشتھون من فعال السوء والفساد بین
الناس الضاربین بہ عباد اللہ وقدمنا الی ما عملوا من عمل فجعلناہ ھباء منثورا جاء الحق و
زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا فسیکفیکھم اللہ وھو السمیع العلیم ان اللہ یدافع عن
الذین آمنوا ان اللہ بکم لرئوف رحیم۔ ربنا ھب لنا من ازواجنا وذریتنا قرۃ العین رب ھب لی
من لدنک ولیا یرثنی ویرث ۳ رب لا تذرنی فردا وانت خیر الوارثین۔ فبشرناہ بغلام
حلیم ان اللہ علی کل شئی قدیر وما تشائون الا ان یشاء اللہ رب العالمین واللہ یختص
برحمتہ من یشاء من عبادہ وھو ارحم الراحمین (اللھم انا نسئلک وندعوک و
نرجوک آخر دما تک۔ اللھم انی عبدک فلان بن فلانتہ و امتک فلانۃ بنت فلانۃ
یسالونک بلسان الذل والانکسار ویتوسلان الیک باجب الاسماء عندک وأنت
القادر الجبار اللہ ذوالجلال والاکرام العلیم الخبیر القوی المتین الصمد المقتدر
الفعال لما یرید أن ترزقھما وتجود علیھما بذریۃ طیبۃ انک سمیع الدعاء والصلوۃ
والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

میاں بیوی کی محبت کے لیے / اور محبت کے لیے

مثلث اور فاتحہ ۳ اور شعر ۷ دفعہ لکھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم وبہ نستعین بسم
اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شئی فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم ربنا انک
تعلیم ما تخفی وما نعلن ومایخفی علی اللہ من شئی فی الارض ولہ فی السماء الحمد للہ ما

تشائون الاان یشاء اللہ رب العالمین۔ فان لا حول ولا قوۃ الا باللہ القادر القاھر فوق عبادہ الذی اذاارادا شیأان یقول لہ کن فیکون ان ارید الا الاصلاح استطعت وماتوفیقی الا باللہ علیہ توکلت یوفق اللہ بینھما ان الھدی ھدی اللہ سیھدیھم ویصلح بالھم والصلح خیر، خیر لھم واطھر واللہ یعلم وانتم لا تعلمون ان اللہ بکم لرئوف رحیم بعضکم من بعض وان تعفوا اقرب للتقوی ولا تنسوا الفضل بینکم والقو اللہ عند اللہ عما سلف واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا یا ایھا الناس قد جائوتکم موعظۃ من ربکم وشفاء لما فی الصدور وھدی ور حمتہ ونزعنا ما فی صدورھم من غل اخوانا علی سرر متقابلین علی الارائک ینظرون تعرف فی وجوھھم نضرۃ النعیم تعجبک اجسامھم فاقع لونھا تسر الناظرین مسلمۃ الاشیۃ فیھا وأقبل بعضھم علی بعض یتساء لون اقبل ولا تخف باذن اللہ۔ (میاں بیوی کے لیے پھر تو یہ بھی ساتھ لکھے)

فمن آیاتہ ان جمل لکم من انفسکم ازواجا تسکنوا الیھاد جعل بینکم مودۃ ورقم۔ لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز حکیم۔ قد شخفنھا حبا وذللنا حاطم وکنا بربک حوادیا ونصیرا وراودتہ عن نفسہ کذلک سخرھا لکم (والقیت علیک حبۃ منی ۷ مرتبہ الیس اللہ یکاف عبدہ الیس اللہ با حکم الحاکمین۔ وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین اس کے بعد دعا لکھے۔ یہ سب تمام ہوا واللہ الموفق۔

فصل امہات حروف میں

جان لو کہ امہات حروف اٹھائیس ہیں اور ان کے مراتب اور ایام اور ان کو ملوک اور ان کے جو اسماء حسنیٰ ہیں اور یہ نو مراتب، نو حروف کے ہیں ہر مرتبہ کا دن اس کے ساتھ مخصوص ہے اور

ستارہ بھی نیز دو اسماء حسنیٰ بھی ہر ایک کا دن متعین ہے اور شکل بھی ہے۔ مراتب ایام کا نقشہ درج ذیل ہے۔

ایقغ	بکر	جلش	دمت	ہنث	وسخ	زعذ	حفض	طصظ
۱۱۱۱	۲۲۲	۳۳۳	۴۴۴	۵۵۵	۶۶۶	۷۷۷	۸۸۸	۹۹۹

جب کوئی عمل کرنا چاہے تو ان حروف کے مرتبہ میں وہ حروف لے کر اور اس کے اعداد مجمل اور مفصل اور مسبوط نکال کر حروف کے عدد بھی جمع کر اور دونوں اسموں کے عدد بھی شامل کرو سب عدد پورے کر کے نقش میں پر کرو جس دن کا قصد ہو تو نقش بھی اس دن کے متعلق والا پر کرو۔ ہرن کی کھال یا جھلی پر مشک اور زعفران اور عرق گلاب کے ساتھ لکھو اور تیسرا یہ عمل چاند چڑھے میں ہو یعنی اول تاریخ سے اٹھارہ تاریخ تک عمل کرو۔ حروف کو متفرق لکھ خاتم کے گرد دائرہ کی صفت پر لکھو اس کی ریاضت سات دن کی ہے۔ ملائکہ روحانیہ اور علویہ وغیرہ سے خدمت چاہو۔ تفصیل اس کی یہ ہے حروف ایقغ دن اس کا اتوار ہے ستارہ شمس ہے اور وفق مسدس ہے اسماء پاک حی قیوم ہے عدد ظاہر ۱۱۱۱ ہیں۔

بکر عدد ۲۲۲ دن پیر ستارہ قمر وفق مثلث ہے اسماء حسنیٰ رحمن اور رحیم ہیں

جلش ۳۳۳ دن منگل ستارہ مریخ وفق مسبع ہے اسماء حسنیٰ ملک اور قدوس ہیں

دمت ۴۴۴ دن بدھ ستارہ عطارد وفق مربع ہے اسماء حسنیٰ میں سے کبیر اور متعالی ہیں

ہنث ۵۵۵ دن خمیس ستارہ مشتری وفق مسدس ہے اسماء حسنیٰ میں سے فتاح رزاق ہیں

وسخ ۶۶۶ دن جمعہ ستارہ زہرہ وفق مخمس ہے اسماء حسنیٰ میں سے شدید، ذوالقوۃ ہے

زعذ ۷۷۷ دن ہفتہ ستارہ زحل وفق مسبع ہے اسماء حسنیٰ میں سے قوی، قادر ہے

حفض ۸۸۸ دن اتوار ستارہ شمس وفق مسدس ہے اسماء حسنیٰ قوی، قہار میں سے ہیں

طصظ ۹۹۹

شرائط

کپڑے پاک ہوں اور بدن اور مکان بھی پاک ہونماز پر پابند اور اعتکاف ہو ہر مرتبہ کی ریاضت سات یوم ہے روزے سے ہو اور وفق لکھ کر ہر رات کو ستاروں کی روشنی میں رکھے اور صبح و شام ستارے کا بخور دے اور دونوں اسموں کو وفق کے مطابق پڑھے اور تو بخور دن میں بعد نماز فجر اور بعد زوال اور وقت عصر اور آدھی رات کو دے اسی طرح یہ سات یوم کرے ریاضت اور صبر اور روزہ اور نماز معتبد شرائط میں سے ہے اور اسی طرح راز کا چھپانا اب مراتب اور اسماء اور اس کے حرکات اور مجمل اور مبسوط اور مفصل مختصرا بیان کیے جاتے ہیں۔

مرتبہ اولی ایقغ اور اس کا بسط وغیرہ

ا ل ف ی ا ق ا ف غ ی ن

١ ٣٠ ٨٠ ١٠ ١ ١٠٠ ١ ٨٠ ١٠٠٠ ١٠ ٥٠

اح دث ل اث دن ث م ان دن ع ش رہ اح دم ای ھ اح دث م ان دن ال ف ع ش رہ خ م س ی ن۔ بحساب جمل ان کو جملے کرلو اور عدد حروف بھی ساتھ ملالو یعنی ١١١١ اور سب کو جمع کر کے ایک میزان بنادو۔ پھر دو اسم حی قیوم کو مجمل عدد ١٧٤ اور مفصل (حاء یا قاف یا واو میم) اور اس کا بسط ثمانیہ احد عشرۃ احد مایہ احد ثمانیہ عشرہ احد ستۃ احد ستیۃ اربعین عشرۃ اربعین۔ عدد الحروف ١٦ دونوں اسماء پاک کے اعداد یہ ہوئے ١٧٤ عدد تفصیل ٣١٥ اور بسط ٤٦٩٩ جملہ میزان ٥١٨٨ اور جملہ جو مرتبہ اور اسماء کے اعداد ١٨١٦٦ ہوئے وفق مسدس دن اتوار۔

فصل وفق احوج زبدۃ میں

یہ وفق نظر میں تو گزرا ہوگا باقی تفصیل نہ ہوگی اور اس سے استفادہ ممکن نہ ہوگا اب جمیع شروط اور کیفیۃ عمل وغیرھا لکھے جاتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنی عبادت کی توفیق دے۔ جب ارادہ ہو کہ دو غصہ والوں کے درمیان محبت پیدا ہو تو ترکیب طبعی مناسبات کے ساتھ ضروری ہے یہ توفیق اللہ تعالیٰ کے اذن سے جب شرائط پورے ہوں گی۔ علماء اس فن نے جو وضع کیے ہیں اس کی مثال وضع دی جا رہی ہے۔

اس کی مثال

ہمارا ارادہ ہے کہ احمد، محمد سے محبت کرے وضع یہ ہوگی

احمد ابن فاطمہ یحب محمد بن عائشہ، اللہ جبرائیل ھادی ودود

آیات قرآنیہ اس کے جو مناسب ہو اور اسماء حسنیٰ جو مناسب ہوں ہو بھی ساتھ لے مثلاً کقولہ تعالیٰ، والقیت علیک محبۃ منی اور اللہ تعالیٰ کا فرمان یحبونھم ویحبونہ اسی طرح دیگر آیات قرآنیہ۔ پھر ان حروف کے اعداد لے اور نقش (باحوج زبدہ) لکھے اور وہ مفردات ابجد ہوز ح ہیں یہ حروف افراد اور ازواج کو لیے ہوئے ہیں۔ ان کو حساب جمل کے ساتھ جمع کرے اور تقسیم صحیح کرے ان کو دو حصے کرے۔ پھر ایک نصف سے ٨ منفی کرے اور یہ حروف احوج زبدہ کے ہیں اور جو باقی بچیں اسے ط کے گھر میں رکھیں اور وہ ٩ کا گھر ہے اور وہ دوسرا ضلع ہے۔

ثالث عرضی کا اسی طرح ایک ایک زیادہ کرتا جائے وہ اس کی بنیاد ہے۔ حتیٰ کہ جدول پوری ہو پھر ہر ضلع کو عرضا اور طولا دیکھے کہ کعب یعنی میزان پورا ہے یا نہیں۔ اسی طرح قطر ایمن اور ایسر کو دیکھے اگر موافق نہ ہوں تو لازما کہیں غلطی ہوئی ہے اس میں دیکھیے۔ مثلاً اگر عدد فرد ہو جیسے ٧٥ تو اس میں سے ایک گرا دو یہ اش ہے اور باقی کا نصف لے لو اور وہ ٣٧ ہے اسے بیت طاء میں لکھو

ہوگا پھر احتیاط دیکھ لو صحیح ہو تو عمل پورا ہے۔

مثال مذکور کی تشریح

احمد بن فاطمہ یحب محمد بن عائشہ اللہ جبرائیل ھادی وودوان کے اعداد ۱۱۴۲ اور نصف ان کے ۵۷۱ ہوئے جب ان میں ۸ عدد منفی کیے تو ۵۶۳ باقی رہے پس مجموعہ اعداد ۱۱۴۲ اور مفتاح ۵۶۳ ہوئے۔ یہ مثال وفق طبعی کی ہے اسے پہچان لو تا کہ اس راز کو جان لو۔

ح	٥٦٤	٥٦٩	ا
٥٦٧	ج	و	٥٦٦
ب	٥٧٠	٥٦٣	زم
٥٦٥	ھ	د	٥٦٨

ح	١٠	١٥	١
١٣	ج	و	١٢
ب	١٦	٩	ز
١١	ھ	د	١٤

جب نقش پر کر لیا تو اب مجموعہ اصلی جو ۱۱۴۲ تھا اسے دیکھو اور ۷ پر تقسیم کرو ایک بچے تو اتوار ۲ بچے پیر، ۳ ہوں تو منگل، ۴ ہوں تو بدھ، ۵ ہوں خمیس، ۶ ہوں تو جمعہ، پورا تقسیم ہو تو ہفتہ۔ جب تم نے ایام پہچان لیے کہ کس دن میں نقش پر کرنا ہے۔ پھر مجموعہ کو ۱۲ پر تقسیم کرو یہ عدد ساعات ہیں اور باقی جو رہے گا وہ ساعت تعویذ یوم ہوگی۔ پھر مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کرو ایک باقی ہو تو بخور حیوانی ہوگا ۲ ہو تو بخور نباتی ہوگا، ۳ باقی ہو تو معدنی بخور ہوگا۔

پھر طبع حروف کی طرف آؤ اور انہیں میزان فلسفی کے ساتھ وزن کرو تا کہ طبع غالب طبائع اربعہ میں سے معلوم ہو۔ اگر ناری ہو تو آگ کے قریب دفن کرو صرف حرارت پہنچے آگ میں جلنے سے احتراز کرو اس میں نقصان شدید جانبین ہے۔ عنصر ہوا ہو تو ایک کاغذ پر لکھ کر ہوا کے چلنے والی جگہ میں لٹکاؤ۔ اگر عنصر آب ہو تو پانی کے کنارے دفن کرو عنصر خاک ہو تو بانس میں کاغذ نقش والا رکھ کر

[illegible]

گلاب سے ہو۔ پھر اس دن اور ساعت میں اور بخور کے ساتھ ہو اسمائے حسنیٰ کو پڑھیں جو گزر چکے ہیں اور آیت کریمہ کو پڑھے ایک ضلع کے برابر وہ ۱۱۴۲ ہیں پھر اس سے مؤکل نکالیں۔ مثلاً جمل اصلی ۱۱۴۲ ہے تو اس میں سے ۵۱ نکال دیں باقی عدد ۱۰۹۱ رہے ترتیب رکھنے کی یہ ہے پہلے الوف (ہزار) پھر مأت (سینکڑہ) پھر عشرات (دھائی) پھر اجاد (اکائی) ہو اگر حروف زیادہ ہو واحد پر تو حروف کے ساتھ ایک حرف ملا لو عدد زائد کے بدلے اور اسے الوف پر مقدم کر کے اسے ناطق کرو اور ائیل آخر میں لگاؤ۔ ۱۰۹۱ کا ناطق اس طرح ہوگا غصائیل اور مؤکل کو ان پر کام اور مقصد پر عزیمت کے ساتھ تیار کرو اور اسماء الٰہیہ اور آیات مبارکہ کے ساتھ قسم دو۔

کیفیت قسم

یہ کہیں۔ اقسمت علیک یا عضایائیل المؤکل بھذہ الحروف النورانیتہ والاسماء الروحانیتہ والالفاظ المرکبۃ الطبعیۃ مجرمۃ اسمہ تعالی الودود الھادی و بحقہا علیک الا ماھیجت وازعجت وأقلقت وحرکت روحانیۃ فلاں ابن فلانۃ الوحا ۲ العجل ۲ الساعۃ ۲ بھق جبرائیل و میکائیل و اسرافیل و عزرائیل یا ھادی یا ودود الف وعطف قلب فلاں ابن فلانۃ الی فلاں ابن فلانتہ بحرمۃ نبیک محمد صلی اللہ علیہ وسلم وبحق اسمائک الحسنی وآیاتک العظمی۔ (اگر اس کے بعد یہ آیت مبارکہ پڑھے تو نہایت عمدہ ہو) آیت مبارکہ یہ ہے۔ لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم۔

فائدہ سورہ یٰسین شریف

جو امور مشکل ہوں یا کوئی ضرورت ہو یا تسخیر ہو یا استخارہ وغیرہ ہو جب کوئی حاجت

در پیش ہو تو پاکیزہ علیحدہ جگہ میں پاک بدن پاک کپڑوں کے ساتھ باوضو بیٹھ کر کچھ دیر کے بعد سورۃ یٰسین شریف کی تلاوت شروع کرے لیکن سلام قولا من رب رحیم تک پڑھنی ہے تعداد استغ ہے یعنی ۱۱۱۱ ہے پھر یہ اسماء پڑھے طیسوم سلیسوم علوم کلوم طوم سموم حیشوم قیوم دیوم یہ اسماء تعداد اُدق یعنی ایک سو مرتبہ پڑھنی ہے۔ پھر یہ کہو اجب یا عبد الحلیم و یا عبد الوہاب و یا عبد الکریم و افعلوا کذا و کذا یہاں اپنی ضرورت کہنی ہے۔ اس کے بعد سورہ مکمل کرو یعنی وامتازوا الیوم ایها المجرمون سے انما امرہ اذا اراد شیأ ان یقول له کن فیکون۔ یہ آیت آخری ۱۴ مرتبہ پڑھنی ہے سورہ مکمل کر کے سو جاؤ۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ حاجت پوری فرمائیں گے۔ یہ مجرب ہے۔

عمل بسم اللہ شریف برائے ارسال ہاتف مجرب ہے

بسم اللہ شریف کے انیس حرف متفرق کر کے کاغذ پر زعفران اور عرق گلاب سے لکھے پھر اسے کسی چیز ڈبیہ یا تعویذ میں بند کرے اور اس کے درمیان ایک تاگہ ریشم کا درمیان میں باندھے اور لٹکا دے۔ بخور جاری ہے۔ بسم اللہ کو ۷۸۶ مرتبہ پڑھو، مستجاب ہونے کی نشانی یہ ہے کہ ڈبیہ خود بخود ہلنے لگے گی۔ ہاں بسم اللہ کو لکھنے کے بعد یہ بھی لکھیں۔

توکل یا خادم المسلمۃ الشریفۃ بالخوف و الرعب الشدید الی فلاں بن فلانۃ وتصور له فی صورتی و کنیتی حتی یأتی الی خاضعاً ذلیلا مطیعا و یقضی حاجتی الوحا ۲ العجل ۲ الساعۃ ۲ اور یہ لکھنے کے بعد بسم اللہ پڑھنے کے بعد یہ ہر سو مرتبہ بسم اللہ کے بعد ایک دفعہ پڑھنا ہے۔ اور یہ دعا بھی ہر سو دفع کے بعد پڑھنی ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اللهم انی اسألک بسر اسمک الاعظم الجامع و

باطنی بسر اسمک الاعظیم و ظاہرہ بنور وجھک الاکرم و انت ترفع عنی ما اخاف و احذر و ان تجعلنی بخیر من عبادک اجمعین و صلی اللہ علی سیدنا محمد اولا و آخرا و ظاہرا و باطنا و علی اٰله و صحبه و سلم۔

سورہ مجادلہ کے فوائد

سورہ مجادلہ شریف پڑھو اور جس وقت اللہ جل جلالہ آئے تو لکھ لو اور اس کے نیچے لکھو (واو۔ صاد) اور اپنے پاس رکھو یہ تسخیر و ہیبت کے لیے اور بات منوانے کے لیے ہے اور جب تو کسی کو بلانے کا ارادہ کرو تو لکھے ہوئے ورق کو اپنی ہتھیلی پر رکھو اور سورہ اخلاص ۳ مرتبہ پڑھو۔ جسے چھوڑ گے وہ تمہاری اتباع کرے گا۔

چکی کا باندھنا

آنے والی دعا کو ۷ دانے گندم پر پڑھو اور چکی کے پاٹ کے نیچے ڈال دو اور یہ پڑھتے رہو اٰه ۳ یاہ ۳ اٰه ۳ اللہ ۳ اُسکن ایها الحسجر لا تدور و لا تتحرک حتی یاذن اللہ بحق هذہ الاسماء

کھولنے کے لیے۔ ۷ دانہ گندم پر پڑھ کر چکی میں ڈالو اور یہ پڑھتے رہو یلھفا ۳ یاہ ۳ اٰه ۳ درایها الحسجر باذن اللہ تعالیٰ۔

بندھے ہونے کو کھولنا

مرغی کے انڈے پر اور ایک کاغذ پر بھی لکھو اور انڈا کھالو اور تعویذ باندھ لو وہ کھل جائے گا۔ اور یہ لکھنا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون الا ان
عد اللہ حق سے لا یعلمون تک۔ زین للناس سے والتین تک اور ترکنا بعضھم یومئذ سے
جمعاً تک۔ قال موسی حاجئتم به السحر سے المفسدین تک۔ لا یاتیہ الباطل سے حمید
تک۔ انحل ایھا المربوط بحق ھذہ الآیات۔

باب دست غیب

ایک ہفتہ مسلسل پڑھو ابتداء شب جمعہ سے ہو سورہ الم نشرح پڑھو اور آنے والی دعا پڑھو اور عدد تلاوت ۷۰۰ بار ہے اور یہ ہر بار سورۃ کے بعد پڑھو۔

اللھم انی اسألک یا عفو الراغبین الیک بحق ھذہ الایات والذکر الحکیم ان ترزقنی بشیء أستعین به علی طاعتک۔ ساتویں رات خادم سورۃ آ کر تمہیں تمہارا حصہ دے جائے گا۔

عورت کی اصلاح کے لیے

سورہ فاتحہ پوری لکھو اور اھدنا الصراط المستقیم کو ۷ دفعہ لکھو اور عورت کو پلاؤ اور تین دن متواتر پلاؤ۔

درد کے دفعیہ کے لیے

پیاز کے چھلکے پر لکھ کر باندھو یا پاس رکھو درد سر اور درد شقیقہ دفع ہو یہ لکھنا ہے۔ ق ط

دعوت الدھر وشیۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم

فاقول باللہ التوفیق۔ دعوۃ الدھروشیۃ اور اس کی تصریف۔

التصریف الاول

جس عورت اور مرد کو جن ہو تو اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ لکھو۔ افمن کان مومنا کمن کان فاسقا لا یستون آخر تک یعنی نزلا نزلا نزلا۔ اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی دائیں ہاتھ کی انگوٹھی میں جو لکھا ہوا تھا اور جو ہمارے نزدیک آپ کی انگوٹھی میں صحت تک صحیح پہنچا ہے۔ وہ یہ حروف تھے (ف ج ش ث ظ خ ز) یہ بھی ساتھ تھا۔ ☆ااام # ااا ھ د ،
اور انگوٹھی کے اندر یہ بھی لکھا ہوا تھا۔ فاتحہ سے الناس تک۔ اور اس انگوٹھی کی بہت بڑی نشانی ہے خصوصاً قوم جنات کے نزدیک اس کو خوب سمجھ لیں۔ انشاء اللہ صحیح راستے پر پہنچے گا۔

پھر لکھیں پہلے فتیلے کے اوپر یہ لکھیں۔ (انا اعتدنا للظالمین نارا أحاط بھم سرادقھا و ان یستغیثو یغاثو ابماء کالمھل یشوی الوجوہ، تین بار لکھیں۔ پھر اس کو تیل کے اندر ڈبو دیں

اور اس کو جس پر جن آتے ہوں تو اس کو سلگا کر ناک کے قریب دھواں دیں۔ وہ چیخے گا اور تو اس پر
عزیمت پڑھ رہا ہو اور اس عزیمت کے آخر میں سورت جن کو بھی زیادہ کر اور اس کا بخور لوبان ہے اور
زعفران۔ پس اگر تو دیکھے کہ وہ چیخ چلا رہا ہے تو اس سے اس کا دین پوچھ اگر وہ مومنین جن میں سے
ہے تو اس کو کہے گا کہ وہ نبی کریم علیہ السلام پر درود بھیجے گا۔ پس تو اس سے معاہدہ کر کہ وہ نکل جائے
اور دوبارہ نہ لوٹے۔ پس وہ نکل جائے گا۔ اور اس کے جسم کو چھوڑ دے گا۔ اگر وہ دوبارہ آ بھی جائے تو
اس کے لیے پھر سات عدد لکھ پر فتیلے میں ساتوں ملائک کا نام بھی دے اور تو بخور جب وہ سو رہا ہو اس
وقت کر۔ پھر نہیں لوٹے گا اس کی طرف اور اس کے لیے سلیمان علیہ السلام والی انگوٹھی بھی چند متفرق
آیات کے ساتھ جیسے آیت الکرسی ہوئی اور فاتحہ بھی اور معوذتین اور سورت اخلاص سورت قریش
سورت قدر اور تو اس کے اوپر لٹکا دے۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

تصریف ثانی (دوسرا استعمال)

اصحاب صرع جو مرگی کا سبب بنتے ہیں وہ شیاطین ہو کے عفریت ہوتے ہیں اور ارادہ
کرتے ہیں کہ وہ عورت کو مرد سے روک دیں اور اس کے خاوند سے علیحدہ کر دیں۔ یہ شدید اور سرکش
شیطان ہوتے ہیں اور اکثر قمری مہینے کے آخر میں عورت کو مارتے ہیں کبھی اول ماہ میں مارتے ہیں
اور ان میں اکثر جو ہیں۔ وہ اولاد نہیں پیدا ہونے دیتے ان کی سات قسمیں ہیں۔ نمبر ۱ اصحاب صرع
وہ اس عورت کو نہیں مارتے مگر جب وہ زیب و زینت کرے اور خوشبو لگائے یا درہے جسم کو دھوئے یا
اپنے کپڑوں کو دھوئے تب مارتے ہیں۔ میمون اسود کے دائرہ میں سے ہیں اور احمر کے خدام میں
سے ہیں اور الابیض کے عساکر یں سے ہیں۔ جب تو ان سے منوائے تو تجھے کہیں گے کہ میں میمون
ہوں یا کہیں گے میں احمر ہوں یا ابیض ہوں۔ اس کا علاج زوردار عزیمتیں ہیں۔ جیسے کہ دھروشیہ جن
کو تم بیان کر رہے ہیں اور کبھی عورتیں مردوں جیسے لباس میں یا ان جیسی شکلوں کو اختیار کرنے والی جو

ہوتی ہیں۔ جو کسی چیز سے نہیں بچتی اور شرماتی ہیں۔ تو تو ایسی عورت کو کسی ہتھیار وغیرہ سے سنڈرا۔ اور تو
دعوت اور بخور میں کوشش کر اور خاتم سلیمانی کو اس عورت کے ہاتھ میں لکھ اور اس کی پیشانی پر آیت
کشف اور تو اس کے بائیں ہاتھ کے سبابہ انگلی کو پکڑے (انگشت شہادت) اور پھر تلاوت دھروشیہ
میں شروع ہو جائے جہاں تک کہ وہ بول پڑے پس جس وقت وہ بولے پس اس سے پوچھ کہ تو کس
وجہ سے اس پر آیا ہے۔ اگر وہ رات والوں میں سے ہے تو اسے رات تک چھوڑ دے۔ اگر وہ دن
والوں میں سے ہے تو اسے دن تک چھوڑ دے (اس کے بخورات تجھ پر مخفی نہیں ہیں) پس اگر وہ
میمون اسود ہے تو اس کے بخور السبتہ ہے یا بخور سوڈان والا ہے اگر احمر ہے تو اس کا بخور سرخ گوگل
ہے یا جلوتری ہے اور اگر سفید ہے تو اس کا بخور المستکی (مصطکی رومی) ہے یا اس کی مطابق کوئی اور
دار فلفل ہے اور کبابہ اور خاتم سلیمان کو کاغذ پر لکھیں اور مکان میں لٹکا دیں اور اس جگہ کوئی بچہ نہیں ہونا
چاہیے یا وہ شخص زیادہ باتیں کرے۔

التصریف ثالث

اس عورت کے علاج میں۔ جو کہ خوبصورت ہو اور جن اس کے پچھلے حصے میں وطی کرتا ہو
اور یہ ارادہ کرتا ہو کہ وہ اس کی جگہ رہے۔ اس کے لیے تو عمل کر اور تلاوت کرنے والا دعائے دھروشیہ
یا اس کے علاوہ کوئی اور دعا۔ مگر کسی تیل میں کوئی گلاب کے پھول اور سنبل کے پھول ڈال کر اس سے
مالش کریں اور تو قسم دینے والا ہو کہ نکل جا اور اس جن کے سامنے تو عمل کر رہا ہو باذن ربہ الشکور تک۔

تصریف چہارم

اس عورت کے علاج میں جس کے سینے میں کوئی عارضہ پیدا ہوں جس سے اس کے پیٹ
میں ہوا پیدا ہو جاتی ہے اور کھانے سے روک دیتی ہے اور یہ اسی قدر شدید ہوتی ہے کہ اس کے اعضاء

سن ہو جاتے ہیں۔ اس کا علاج ان چیزوں سے کیا جایا۔ جس سے ان کے اصحاب (حکما) علاج کرتے ہیں اور ساتھ یہ آیات مبارکہ تیل کے اوپر پڑھ کر دے۔ واذ صرفنا الیک من الجن سے مبین تک اور بخور ملک البطن۔ تسوم غنت اور دعوت کی تلاوت ہمیشہ کرتا رہے۔

تصریف پنجم

جب کسی کو جن وغیرہ ہو اور وہ جواب نہ دے تو اس کے علاج کے اوقات کو ان وقتوں میں کر طلوع شمس سے پہلے، نصف النہار غروب شمس اور شفق غروب ہو رہی ہو، صبح صادق اور سحر کے وقت اور ضروری ان اوقات میں تو اس پر حکم کر۔ کیوں کہ وہ جن ہے جو بادلوں کے ساتھ اڑتا ہے۔ اس کا بخور رلیت بہین۔ قطران برتی، والفیجل اور وہ طریقہ اختیار کر جو خباث کے ساتھ کیا جاتا ہے اور اس کی عزیمت کے ساتھ سورت والسماء والطارق کو بھی شامل کر۔

تصریف ششم

یہ اس عورت کے علاج میں ہے جس کو جن اس کے سر پر مارتا ہے یا شرم گاہ میں مارتا ہے۔ اس کا خاوند قبول نہیں کرتا۔ یہ پانی کے جن کی کارستانی ہے اس کے لیے بھی مندرجہ بالا عمل اختیار کر اور عزیمت کے ساتھ سورت مزمل شریف کو شامل کر اور تیل کے اندر برگ ریحان شامل کرو اور بخور عشبۃ الشند قورہ۔

تصریف ہفتم

یہ اس عورت کے علاج میں ہے جس کے ساتھ جنات اس قسم کی حرکتیں کرتے ہیں۔ کبھی اس کے ہاتھوں پہ مارتے ہیں اور کبھی پاؤں پر مارتے ہیں اور اکثر اس کا لباس اتار دیتے ہیں اور بے

ہوش کر دیتے ہیں۔ اس کا علاج سابقہ طریق یہ ہے۔ لیکن اس میں اس کی پیشانی کے بالوں کو پکڑ کر تلاوت کر قسم دھروشیہ میں اس آیت کا اضافہ کر۔ یاایھا الذین آمنوا اذکر اللہ ذکرا کثیرا الی النور تک۔ اس کا بخور کسیرہ ہے۔

تصریف ہشتم

اس شخص کے علاج میں جو چھ سات سے زیادہ آدمیت سے معطل رہے (مجنونہ حرکت کرے) بعض اوقات طعام نہیں کھاتا صرف پانی پیتا ہے اور بعض دفعہ پانی بھی نہیں پیتا اور جب جن داخل ہوتا ہے اس کے جسم میں جن 6 گھنٹہ سے لے کر 12 گھنٹہ تک یا زیادہ رہتا ہے۔ علاج اس کا مندرجہ بالا ہے لیکن اس میں اس نیاز بو کے پانی گلاب اور سنبل کے پانی سے غسل دے اور تلاوت دعوت مذکورہ شروع کر اور ساتھ سورت ملک کا اضافہ کر یہاں تک اسے افاقہ ہو۔

تصریف نہم

وہ خباث جو پانی کے پاس رہتے ہیں اور ان کو اولاد احمر بھی کہتے ہیں۔ یہ بھی عورتوں پر آتے ہیں اور سال سے زیادہ رہتے ہیں۔ کبھی اس کے جسم میں داخل ہو کر حالت تبدیل کر دیتے ہیں۔ کبھی اصلی حالت پر رکھتے ہیں۔ یہاں تک گمان ہوتا ہے کہ اس پر کوئی اثر نہیں ہے۔ اس کا علاج دعوت دھروشیہ اور خاتم سلیمانی اور اسماء قمر ۷۰ دفعہ تیل پر پڑھ کر دے۔

تصریف دہم

بنی قماقم کے علاج میں (قسم جنات) بعض عورتوں پر قابض ہو جاتے ہیں ان کو خوفزدہ کرتے ہیں اور ان کے شوہروں سے روک دیتے ہیں ان کا علاج بھی سابقہ طریق پر کریں۔ لیکن

فاتحہ اور سورۃ بقرہ کی آخری آیات کا تعویذ دیں۔ کہ عورت کے گلے میں لٹکائے اور اس عفریت پر حکم
کر کے نکالے۔ چاہے وہ مرضی سے نکلے یا سختی سے نکلے۔

گیارھویں تصریف

اولاد ابیض کے علاج میں وہ آدمی کو مارتے ہیں جس سے اس کی تمعل زائل ہو جاتی ہے
اور دماغ میں خلل پڑ جاتی ہے ان کا علاج کتاب کے ساتھ ہے اس کو پلایا جائے اور تیل میں ڈال کر
استعمال کر، دعوت کے ساتھ سورت جن کو شامل کرے۔ لیکن مریض کو ایسا کھانا ۴۰ روز تک نہ دے
جن میں روح ہو اور نہ ہی وہ چیز جو اس سے نکالنے پر حیوانات تب وہ ٹھیک ہوگا۔

بارھویں تصریف

ابد میمون کے علاج میں بد جنات کی قسم چھوٹے بچوں کو ان کے سروں پر مارتی ہے۔ ان
کا علاج یہ ہے کہ دعوت دھروشیہ کو تانبے کے برتن میں لکھ کر پلانے اور سورت ملک کا تعویذ بنا کر گلے
میں ڈالے۔

تیرھویں تصریف

بنی نعمان کے علاج میں، یہ کنواری لڑکیوں کے اوپر آتے ہیں بسا اوقات ان کی عقلوں کو
بھی خراب کر دیتے ہیں اور نیند اڑا دیتے ہیں اور ایسی لڑکیاں مردوں کے ساتھ بیٹھنا پسند کرتی ہیں۔
مرگی کے علاج میں زیادہ کر دعوت کے ساتھ سورت رحمن کو اور سورت رحمن کو لکھ کر گلے میں ڈال اور
برتن میں لکھ کر پلا بھی اور تو اس عورت کا مارنے والا ترش انار کی لکڑیوں سے اور اسماء قمران لکڑیوں کے
اندر لکھے ہوئے ہوں۔ پس وہ اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گی۔

چودھویں تصریف

مزابل میں رہنے والوں کے علاج میں، وہ عورت کو ولادت کے وقت مارتے ہیں۔ ان
میں بعض کے اترے اس کا خون زیادہ بہتا ہے اور زخم نہیں ہوتا۔ اس کا علاج تعویذات سے ہے۔
منگل یا ہفتہ کے دن۔ مریخ کی ساعت میں وہ ٹھیک ہو جائے گی اور مرگی کے علاج میں آیا ہے وہی
دعوت اختیار کر۔

پندرھویں تصریف

اہل الزاویع بنی قیحان کے علاج میں: یہ بھی عورت کو ولادت کے وقت تنگ کرتے ہیں
تاکہ عورت کا مرض باقی رہے اور اکثر اوقات اس کے پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے۔ اس کا علاج اتوار
کے دن ساعت شمس میں کیا جائے جیسا مرگی والے کا علاج کیا تھا۔ اور میتعان والے بھی عورت کو
پانی کے نزدیک مارتے ہیں ان کا علاج بھی مرگی والے کے دعوت کے ساتھ کیا جائے لیکن دن
جمعرات کا اور ساعت مشتری کی ہو اور ان شرائط کے ساتھ جو پہلے بیان ہو چکی ہیں۔ یا ہفتہ کے روز
بھی علاج کیا جاسکتا ہے۔

سولہویں تصریف

بنی دھمان کے علاج میں: یہ بھی کنواری عورت کو اس کے سر پر مارتے ہیں جس کی وجہ سے
عورت تنہائی کی طرف بھاگتی ہے اور کپڑے اتارنے کا ارادہ کرتی ہے یا پھینک دیتی ہے۔ علاج اس
کا سوموار کے دن فجر کے وقت ہے اور بدھ کی رات کو بھی جس وقت سورج غروب ہو۔ اسی دعوت
کے ساتھ علاج جاری رکھا جائے اور تیل دیا جائے انشاء اللہ آرام ہوگا۔

سترہویں تصریف

ان مردوں کے علاج میں ہے۔ جن کو قوم خباث غسل کے وقت پکڑ لیتی ہے اور ان کے جسم میں داخل ہو جاتی ہے۔ جلد اور گوشت کے درمیان رہتی ہے۔ جیسا کہ چھوٹی چھوٹی چونٹیاں چل رہی ہیں اور مفاصل (جوڑوں) میں۔ ان کا علاج عزیمت دعوت کے ساتھ ہے اور وقت زوال اتوار کے دن لکھے کے ساتھ ہے اور جمعہ کی رات بیسویں تاریخ کو ہو پڑھے۔ جب یہ عوارضات آدمی کی جلد میں داخل ہوتے ہیں چاہے عورت ہو یا مرد۔ پھر اس کے بعد اسے اولے پڑنا یا بادل آنا یا بارش برسنا محسوس ہوگا۔ اس کا حال بڑا خراب ہو جاتا ہے اور بستر پر لیٹ جاتا ہے۔ اکثر اس کو رات کو ہوتا ہے اور وہ اس پر سوار ہو جاتی ہے جیسے چونٹیاں چڑھ جاتی ہیں۔ اس کا (مریض) کا پیٹ پھول جاتا ہے اور جوڑوں کا درد زیادہ ہو جاتا ہے اور پیٹھ اور دل میں تکلیف ہوتی ہے اور اس کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی علاج مرگی کے طور پر کرو اور بخورات خوب جلاؤ اور تیل بھی لگاؤ انشاء اللہ آرام ہوگا۔ جب یہ قسم شیاطین کی عورت میں داخل ہوتی ہے تو وہ روتی بہت ہے کھانا کم کھاتی ہے نیند اڑ جاتی ہے۔ اس کا علاج بھی مرگی والا ہے۔ کبھی عورت کتے کی طرح بھونکتی ہے اس کا علاج بھی مرگی کی طرح ہے اور بخور جلائے جائیں تو یہ نکل جاتے ہیں اور اسی طرح عوارضات میمون کی اولاد سے بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ عقل کو باندھ دیتے ہیں اس کا علاج بھی یہی ہے اور اسی طرح جب یہ عوارضات کسی عورت کے ساتھ ہوئے ہیں تو اس کے بچے کی پیدائش کو بھی خراب کرتے ہیں۔ ان کا علاج ہفتہ یا بدھ کے دن اور زحل کی ساعت میں کیا جائے۔ اور بخورات خوب جلائیں۔ بخورات قربور اور المستکہ۔ انشاء اللہ آرام ہوگا اور جب یہ عوارض بڑی عمر کی عورت کے جسم میں ہوں تو اس کے جسم میں دردوں کو زیادہ کر دیتے ہیں اور نظر کو کم کر دیتے ہیں۔ اس کا علاج بھی اتوار کے روز پانچویں ساعت میں کریں تو ٹھیک ہو جائے گی۔

اٹھارویں تصریف

اس کے علاج میں جو عورت کے سر اور جسم پر مارتا ہے اور اکثر سال اس کے جسم میں رہتا ہے تو اس کا علاج صرع (یہ سب اصطلاحات ہیں جو گزر چکی ہیں) اور اقسام دھروشیہ کے ذریعے ہے عورت کے سر پر کتان (ایک قسم کا باریک کپڑا) کا ایک ٹکڑا پہنایا جائے جس اسماء قمر ستر مرتبہ زعفران سے لکھے ہوئے ہوں وہ عورت کو حفاظت کی خاطر پہنایا جائے۔ تو وہ اللہ کے حکم سے صحیح ہو جائے گی جب کسی عورت کو زیادہ عارضہ لاحق ہوتا ہے تو وہ رونے لگتی ہے اور اپنے آپ کو آگ کے قریب پھینکنے لگتی ہے اس کا علاج صرع کے اقسام سے جمعہ کی شب مشتری کی ساعت میں اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گی اور جب کسی جسم میں یہ عارضہ پیدا ہوتا ہے تو اس کو الٹیاں زیادہ آنے لگتی ہیں اور پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے۔ اس بیماری کا نام لطعون ہے اس کے علاج سورۃ واقعہ ہے جو کسی برتن میں لکھی جائے پھر اس کو پانی سے دھو کر اس میں گرم گھی ڈال کر اس کو نہار منہ پی لے اس کے بعد زوال تک کچھ نہ کھائے۔ یہ عمل سات دن تک کرے اور اس پانی سے نہائے بھی اور ساتویں دن اس کے لیے عزیمت دھروشیہ سات مرتبہ لکھی جائے اور اس سے مریض نہائے اور ایک برتن میں لکھا جائے پھر اس کو تھوڑے سے پانی کے ساتھ دھو کر اس میں پانی چار اوضیہ شہد ڈالے اور اسی سے ناشتہ کرے اگر آرام نہ آئے تو یہی عمل دھرائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے صحیح ہو جائے گا۔

انیسویں تصریف

اگر مرگی والے شخص کا علاج مقصود ہو تو عارض کے ساتھ کلام ہیود سے گفتگو کر اور اس کی عزیمت دھروشیہ کے ساتھ قسم دے اور اس آخر میں کہہ یہ الفاظ انوخ ادونا گی براخ بالذی تکلم بر موسیٰ علی جبل الطور الد ما اجبتنی ایھا الشیطان آخرج منھا فانک رجیم تو اس کو مریض پر گزشتہ صرع کے

اقسام سے دم کرے اور اس طرح ارھاط م جن عورتوں کو مارتا ہے اور ان کو فاسد کرتا ہے انہیں بیمار کرتا ہے اور انہیں پاگل بناتا ہے تو اس کا علاج صفتہ مقدمہ اور صروع سبعۃ کے ذریعے ہے اس کے لیے اس مربع کو لکھ دے انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گی۔

ل	ط	ی	ف
	۷۹	۳۱	
۷۸			۳۲
	۳۳	۷۷	

التصریف العشرون (تصریف نمبر 20)

دھمان (ایک قسم کی مخلوق ہے جو نظر نہیں آتی / جن کی ایک قسم) کے علاج میں یہ ناممکن ہے کہ تو ان پر حکم چلائے مگر بار بار عمل کرنے کے بعد اور اس کی دھونی علیق (گھاس) کے پتے اور تانبا کے برادہ سے ہے۔ علیق (گھاس) جو بیری کے درخت کے ساتھ لپٹی ہوئی ہوتی ہے اور اس کے علاج بار بار منتر سے ممکن ہے اور اس کو گدھے کی لید اور عزیمت دھروشیہ کے ساتھ بھی دھونی دے تو وہ اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

التصریف الحادی العشرون (21 تصریف)

اس جن کے علاج میں جس کا نام قرینہ ہے یہ جن تقریباً چوتھائی سال کے بعد ظاہر ہوتا ہے جس پر ہو اس کو اپنے ہاتھ مارتا ہے وہ بدحواس ہو جاتا ہے اور اس کی عقل جاتی رہتی ہے اس کا علاج بندر اور بجو کے دماغ سے ہے شریعت میں عزیمت اور صرع میں عمل یہ دونوں ایک ہیں اور یہ عمل بار بار کرے۔

التصریف الثانی والعشرون (22 تصریف)

جن کی ایک قسم کے علاج میں یہ جن جب کسی آدمی کو مارتا ہے تو اس کی موت سے پہلے اس کو نہیں چھوڑتا اللہ کی پناہ اور جب سے کسی آدمی میں داخل ہوتا ہے تو اس کی گردن میں ہاتھ ڈالتا ہے یہ کافر ہوتا ہے۔ یہ صرف رات کے وقت شمس یا زحل کے ساعت میں مار ڈالتا ہے تو دھروشیہ کے آخر میں یہ بات ضرور کہہ (اجب دعوتی ایھا العفریت السنوانی بحق الاسلام الذی یحیی بر الموتی عیسی بن مریم علیہ السلام ولا محارم ھیا کسیر بنو عانوع) کیوں کہ وہ اس پر اپنا تصرف کرتا ہے اور بہرحال ان جنوں کا علاج جو باغوں میں رہتے ہیں اور یہ شیاطین ہیں جو آدمی کے دل پر جگہ بناتے ہیں اور یہ مردوں کے ساتھ بیٹھنا پسند کرتے ہیں اس کا علاج ہم صرع کی قسموں میں بیان کر آئے ہیں اس کے لیے ایک حجاب میں سورۃ احقاف لکھی جائے تو وہ اللہ کے حکم سے صحیح ہو جائے گا۔

التصریف الثالث والعشرون (23 تصریف)

ان جنوں کے علاج میں جو شہروں میں رہتے ہیں اور یہ آدمی کی آنکھوں کو بند کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ رات کو کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا ہے اس کا علاج یہ ہے کہ ایک بالکل سیاہ رنگ کی بکری کا جگر لیا جائے اس کے سات ٹکڑے کیے جائیں پھر ہر ٹکڑے پر یہ آیت (ان الذین انقوا اذمھم طائف من الشیطان تذکرو فاذا ھم مبصرون) تک لکھی جائے اور روزانہ رات کو ایک ٹکڑا کھائے نیز عزیمت دھروشیہ لکھ کر اس پر لٹکایا جائے اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

التصریف الرابع والعشرون (24 تصریف)

ان ارباط کے علاج میں جو عورت کے ناف پر مارتے ہیں تو وہ بیمار ہو جاتی ہے اور پھول جاتی ہے اور گرمیوں میں اس کو خون آنے لگتا ہے ان میں سے جنی کا علاج صرع اور تاخیر کے گزشتہ اقسام سے ہے مزید دعا میں اسماء قمر اور سورۃ انشقاق پڑھی جائے۔ اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گی۔

التصریف الخامس والعشرون (25 تصریف)

بنی قیعان کے علاج میں یہ انسان پر کمزوری اور زخموں کی وجہ سے حملہ آور ہوتے ہیں۔ یہ رات کے وقت نکلتے ہیں اس وجہ سے کہ لوگوں کی اولاد کو ذلیل کرتے ہیں اور ان کے اعضاء کو توڑتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ ان سے متعلق منتر کو عمل میں لایا جائے پھر دھروشیہ کو پڑھے اور یہ الفاظ کہے (فذو واحقکم منایابنی قیعان) یہ اس کو شفقت میں ڈال دے گا پھر اس کے لیے دھروشیہ لکھی جائے اور مریض کو پہنائی جائے اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا (پھوڑے اور زخموں کے علاج میں) جب بچوں میں زیادہ ہوں تو جاننا چاہیے کہ یہ رات کے وقت نکلے اور جنی لڑکیوں کے بعد آئے اس کا علاج دھروشیہ لکھ کر اس کو پہنائی جائے اللہ کے حکم سے ٹھیک ہو جائے گا۔

التصریف السادس والعشرون (26 ویں تصریف)

رھط جن کے علاج میں یہ بچوں کے پیٹ پر حملہ آور ہوتا ہے اور ان کے حالات بدلتے رہتے ہیں ان کے لیے دھروشیہ لکھ کر اور اس کے آخر میں قبیلے کا نام لے نام یہ ہے (الشماشقة الفادون) اور ایک برتن میں لکھی جائے۔ مہینہ کے درمیان اور آخر میں اور شروع میں مالش کیا جائے۔

ایک اور قسم جن کا علاج

یہ عورتوں پر حملہ آور ہوتے ہیں جب عورت اپنے خاوند کے پاس ہو۔ اس کا علاج یہ ہے کہ عزیمت شروع کی جائے اور حجاب میں سورۃ بروج زیادہ کی جائے ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائے گی اور اگر مریض بخار، سر درد یا پیٹ کے درد کی شکایت کرے اور انسان اس کو اپنے جسم کی کیفیات سے محسوس کرے تو اس کا علاج عزیمت دھروشیہ اور خواتم سبعہ جو پیلے رنگ کے کتان کے ایک ٹکڑے میں لکھے جائیں اور ساتھ اس دن کے موکل فرشتے کا نام لکھا جائے اس کے گلے میں پہنایا جائے ان شاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

خاتم

خاتم شرائط پر مشتمل ہے ان شرائط میں سے یہ ہے کہ مکان پاک ہو اس میں حیض والی عورت نہ ہو اور مریض مذکورہ حجاب میں ہو اور زیادہ گفتگو سے پرہیز کی جائے دن والوں کا دن اور رات والوں کو رات کو علاج کیا جائے۔ علاج کے وقت معالج کے پاس جو بھی شخص موجود ہو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھے اور بخور اور یہ کہ مریض پر کوئی تعویذ علاج کے وقت نہ ہو اور وہ چھت کے نیچے ہو لیکن دروازے کے پاس علاج نہ ہو اور مریض بیٹھا ہوا ہو علاج علی الصبح یا عصر کے بعد یا مغرب کے بعد یا سحری کے وقت ہو دوران علاج مرد عورت سے ہمبستری نہ کرے اور نہ ہی عورت کے قریب سوئے نہ اس کے قریب آگ ہو اور نہ ہی وہ کھردرے کپڑے پہنے اور طالب کے لیے مناسب ہے کہ وہ ہمیشہ پاک رہے پیاز اور تھوم نہ کھائے اللہ کی نافرمانی نہ کرے کسی درخت کے نیچے نہ نہائے رات کے وقت گھر سے نہ نکلے اور ہمیشہ استعاذہ (اعوذ باللہ) نہ پڑھے اور عمل والی تعویز کو اپنے ساتھ رکھے اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

فصل

اس کے علاج میں جس کے اعضاء مفلوج ہیں جیسا کہ دونوں پاؤں یا ایک ہاتھ تو وہ صحیح اعضاء کی طرف آگ یا پانی کی خواہش کرے گا تو وہ اس کے بعض جوڑوں سے تو ختم ہو جائے گا لیکن بعض میں باقی رہے گا گویا کہ وہ قیام پر قادر نہیں اس کا علاج چھ ادویہ کے ساتھ سب کے اوزان برابر ہوں اور وہ یہ ہیں۔ (۱) زیتون (۲) مولی (۳) تھوم (۴) حرمل (کالا دانہ) (۵) کھجور کا شیرہ (۶) انڈے کی زردی ان کو ملا کر مشتری کے وقت مالش کی جائے اور اس عضو مفلوج پر 200 مرتبہ اسماء قمر پڑھیں جائیں اور وہ یہ ہیں۔

لباخیم، لیالفو، لیاثور، لیاروث، لیاروغ، لیاثلیش اور اس کے ساتھ یہ آیت بھی پڑھے واللہ اخرجکم من بطون امھتکم تشکرون تک پھر اس کو واپس کر دے۔ رات کے وقت ایسی حالت میں ساعت مریخ اور ارکان گھر میں دھونی تو سرغنت (سرغنت ایک شے کا نام ہے جو دھونی کے آتی ہے اور لبان بھی ایک قسم کا گوند ہے جس سے دھونی دی جاتی ہے) ہو اگر پایا جائے اور اگر اس کے ساتھ لبان ہو تو یہ زیادہ اچھا ہے پھر یہی عمل دوبارہ کرے پھر اس کو صبح صادق کے وقت مالش کرنا اور 100 مرتبہ اسماء قمر پڑھنا پھر مرصل کے ساتھ دھونی دینا اگر نہ ہو تو پھر فیجل کے ساتھ دھونی دینا اچھا ہے پھر اس کو زوال کے وقت لوٹا دے یہی عمل کیا جائے۔ یہاں تک کہ بولنے لگ جائے اس کے بولنے کی علامت یہ ہے کہ اس کے اعضاء میں حرکت آئے گی۔ اس وقت آیت کے ساتھ دھروشیہ بھی ملائی جائے۔

فصل

اس علاج میں جس کو وجع مفاصل کم کھانے زیادہ پینے اور جسم کی کمزوری کی شکایت ہو

یہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو دائمی مریض تصور کرتا ہے تو عشب حلالی لے لے اگر یہ نہ ہو تو اس کی جگہ شیر تورہ اس سے ایک وزن لے پھر ایک وزن السی کے پورے سے اور نصف وزن کپاس کی بیج سے پھر ان سب کو وقت حدیں طالع میزان میں اچھی طرح کوٹ اور پھر دھروشیہ پڑھ جب سب کو کوٹ لے تو ان کو وزن کر پھر اس وزن کے برابر کھجور کا نچوڑ لے جس میں جھاگ نہ ہوں بغیر دھوئیں سے مریض روزانہ اس سے ناشتہ کرے سورج طلوع ہونے سے پہلے ابتداء کرے عربی مہینے کے دسویں دن سے چالیس دن مسلسل اسی سے ناشتہ کرے انشاء اللہ ٹھیک ہو جائے گا۔

عزیمت دھروشیہ یہ ہے۔

بسم اللہ اھیا شر اھیا دھو تا عال متعال فی علوہ این الاحبار القویۃ این الشمسا مرینہ این کردن این دردم این عصاب این صاحب جلی العرفان این الراکب علی الفیل المتعم بالشعبان اجیبوا واحضر وبحق الاقسام الصبرانیۃ وبرھموتا وشیوثاللہ طالقین۔

جان کہ اس دعا کے بہت سے عجائب ہیں اس کی تعریف گزر چکی ہے تمام دعاؤں اور اقسام کے وقت طالب کو صرف یہی کافی ہے۔

پس جب تو جنوں اور آدمیوں کی آنکھوں سے چھپ جائے تو زمین میں ایک دائرہ لگا کر اس کے وسط میں کھڑا ہو کر آسمان کی طرف مرکز خوف اور قمر کی جانب نگاہ رکھ جس کے ساتھ رات گزاری اور ساعت حرف خار کی درایت کے لیے ہے اس کے ساتھ کلام کر اور ہر سمت کی تعداد شمار کر مثال کے طور پر اگر رخ قبلہ کی جانب ہے تو پانچ دفعہ مشرق کی طرف پانچ دفعہ جنوب کی طرف رخ کر کے پانچ دفعہ مغرب کی جانب پانچ دفعہ اور دوران عمل دھونی کے بخورات بھی اٹھ رہے ہوں جب تو یہ کام کرے تو عون کا نام دل میں لے لے تو جو تمام مددگار موکلین کا جنوبی اقلیم (صوب) یا (حصہ) کے سردار ہے ان کا ذکر آگے کرنے والا ہے۔

فصل

(پانی کو پستی کی طرف لانے میں) دھروشیہ کے ساتھ کلام کر اور اس کے آخر میں یہ آیت
پڑھ (ان فی ذلک لذکری لمن کان له قلب او القی السمع وھو شھید) سورۃ کے آخر تک
اور اگر پانی مغرب کی طرف گر رہا ہے تو عون کا نام لے اور تو جہاں چاہیے چھپ جا نہ تیرا سایہ ہوگا اور
نہ ہی تیری آہٹ محسوس ہوگی جب تک کہ تو اس مقام میں مقیم ہو یہ مسئلہ عجائب علم سے ہے۔

اگر تو اس سے بھی زیادہ چھپنا چاہتا ہے تو صرف طاؑ کی عدد کے برابر مینڈکیں پکڑ لے
معتدل مہینے میں زوال کے وقت اور ان کو بالکل نئی غیر استعمال شدہ چھری سے ذبح کر اور بوقت ذبح
پوری سورۃ قدر پڑھ پھر ان کی کھالوں کو اصفہانی سرمہ اور نمک سے رنگ دے اور جب یہ چمڑے
رنگ جائیں تو ان کی ایک ٹوپی بنا تو تیرے سر کے برابر ہو پھر اس کو سیاہ رنگ کے ریشمی دھاگے سے
سی دے اور یہ چمڑے کے مکمل اوپر مثلث غزالی لکھ یعنی مثلث کے باہر آیت مثلث مکمل مثلث کو
گھیرے پھر اس مثلث کے باہر ان نو آیات میں سے ہر آیت کو بالترتیب لکھ پہلے چمڑے پر یہ آیت
سورۃ انعام کی (وفھم من یستمعون الیک۔ الاولین تک) دوسرے پر یہ (اولیک الذین
طبع اللہ علی قلوبھم۔ الغافلین) تک تیسرے پر یہ (ومن اظلم ممن ذکر بایات ربه فاعرض
عنھا آخر تک) چوتھے پر یہ (فاذاقرأت القرآن جعلنا بینک وبین الذین آخر تک) پانچویں پر
(افحسبتم انما خلقنا کم عبثا۔۔۔ لا برھان له به تک) چھٹے پر یہ (وجعلنا من بین ایدیھم
سداو من خلفھم سدا پوری آیت) ساتویں پر (یامعشر الجن والانس ان استعطتم ان تنفذو
س ے خانفذو تک) آٹھویں پر (لا تخافا فانی معکما اسمع وارنی) نویں پر واللہ من
وارا ھکم محیط پھر دھروشیہ کو پڑھ اس حال میں کہ دھوپ میں کھڑا ہو اور عزیمت کو پڑھتا رہ یہاں
تک تیرا سایہ غائب ہو جائے اور اس مسئلہ میں عزیمت دو دھرشیہ مکمل ہے کچھ علماء نے ان آیتوں کی

جگہ دوسری آیتیں لکھی ہیں لیکن ہر کسی کا اپنا طریقہ ہے اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

جب تو زمین پر ہی چھپنا چاہے تو کڑوے بادام کی ایک چھڑی اس پر یہ آیت کندہ کر
(ولحاتو جه تلقاء مدین سے ظل تک) لکھنے کے بعد اس پر دھروشیہ پڑھ اس حال میں کہ بالکل تو
اکیلا ہے اور ہر نماز کے بعد 100 مرتبہ دعا کو پڑھیے یہاں تک کہ چھڑی میں حرکت آئے اور وہ چلنے
لگے پس جان کہ اب اجابت حاصل ہوئی ہے اب تو جہاں چاہے اس چھڑی کو اپنے دائیں ہاتھ میں
پکڑے اور مذکورہ آیت پڑھ اور اپنی آنکھوں کو چھپا دے (بند کر لے) تھوڑی دیر کے لیے پھر اپنی
آنکھوں کو کھول دے تو دیکھے گا کہ تو اس مکان میں پہنچ چکا ہے جہاں کا تو نے ارادہ کیا تھا بہت ہی جلد
تو ایک سال کا سفر طے کرے گا ایک دن میں اور جب تو ہتھیلیوں سے بادل بنانا چاہیے تو ایک نئے
سکے پر 9 طاؑ لکھ اور ان کے گرد دعا لکھنی ہے اور ہتھیلی میں بھی یہ آیت لکھ دے (وترالجبال تحسبھا
جامدۃ وھی قمر والسحاب) اور اس لبان کے ساتھ دھونی دے تو پھر ہتھیلی سے بادل بننے لگ
جائیں گے۔ اور دعا 70 مرتبہ پڑھنی ہے۔

اقلیم قبلہ کے رئیس کا نام شیطاط، اقلیم مشرق کا رئیس، عبردل، رئیس اقلیم، جنوب شامول،
رئیس اقلیم ابروطاش (اور جب تو ہوا تقا کو بھیجنا چاہے) تو ایک سرخ رنگ کے چاندی کا سکہ لے کر
اس میں جس کا بھی تو چاہے تصویر بنالے خواہ مرد ہو یا عورت ہو مطلوب کے نام کے ساتھ پھر اس
تصویر کے سینے پر خواتم سلمانیہ اس کے حروف کے ساتھ لکھ پھر اس کے اردگرد دعا لکھ مطلوب کے نام
کے ساتھ ساتھ توکیل بھی ہو اور اس تصویر کی پیٹھ پر یہ آیت سلمانیہ ولسلیمن الریح غدوھا
شھرورواحھا شھروا سلنا له عین القطر سے شکور پھر اس کو میٹھے انار کے نچور (رس) میں خیر کے
لیے ڈال دو پھر اس کو بہنے والی میعت اور لبان کے ذکر کے ساتھ دھونی دے پھر ایک ہزار مرتبہ دعا
پڑھ تو عجیب شے کو دیکھے گا۔

جب ارسال کسی فاسق کی اذیت کے لیے ہو

تو ایک سیاہ رنگ کی پتلی کھال میں لکھ اور دھونی دے چونا اور کڑوا انار کے بڑے درخت کے نچوڑ سے پھر اس تصویر کو کڑوے انار کی کٹی ہوئی کسی شاخ سے باندھ اس کھال پر (والعصر ان الانسان لفی خسر) اسماء قمر کے ساتھ لکھ اس حال میں کہ اسماء قمر الٹے ہوئے ہوں اور عدد اول تو اعوان وہی کریں گے جس کا تو نے ان کو حکم دیا اور تقوی عمل کی چابی ہے (جب تو ہانک کرلے جانا چاہے) جس شخص کو بھی ہانک کرلانا مقصود ہو تو اس کی تصویر بنا اس کے سینے پر خواتم سلمانیہ کو ان کے حروف کے ساتھ لکھ ہر خاتم میں سات سینگیں ہوں اور خاتم اور حروف ہوں پھر اس کے وسط میں گول شکل میں جیم (ج) لکھ پھر اس جیم کے اندر یہ آیت لکھ (قال عفریت من الجن انا اتیک بہ قبل ان تقوم من مقامک وانی علیہ لقوی امین) پھر اس کی پیٹھ پر دعا لکھ اور اس کے ساتھ مطلوب اور اس کی ماں کا نام لکھ اور دھونی دے ساوی دھنیا کے پودے اور لبان کے ساتھ کیوں کہ روحانیت عطف ہیں اس کے لیے ایک خاص راز ہے اور تلاوت ۲۶۶ مرتبہ کرنی ہے تو اعوان اس کو تیری یا جس کی طرف تو چاہتا ہے ہانک کرے جائیں گے۔

جب تو طوالع کی معرفت چاہے

جب تو طوالع، اوقات فلکیہ اور منازل کو نہیں جانتا اور تیرا ارادہ ہو کہ تو ہمارے اس جوہر سے مستفید ہوجائے تو اللہ تعالیٰ کے لیے چالیس دن روزہ رکھ روح اور اس سے نکلنے والی چیزوں کو نہ کھا ہر نماز کے بعد سات مرتبہ دھروشیہ پڑھ اور ہر رات ستر 70 مرتبہ پڑھ اور سونے کے وقت یہ الفاظ کہہ (یاروحانیۃ الالہام المومنون سورہ للانام اخبرونی فی اذنی کل وقت ارسیدا لعل البعنوا الی خدیمایفعل ماذکرت هما ارید عملا) پھر اس مذکورہ مدت کے بعد وضو کر اور اللہ کے لیے دو رکعتیں پڑھ پہلی رکعت سورۃ فاتحہ اور الم نشرح اور دوسری میں سورۃ فاتحہ اور سورۃ قدر پڑھ پھر سلام پھر اور ایک مرتبہ دھروشیہ پڑھ تو خادم تیرے کان میں تجھے ہر اس ساعت کا نام بتائے گا جو تیرے دل میں ہے کہ تیرے لیے فلاں ساعت ہے اور فلاں طالع ہے جو اس کے ساتھ فلاں دن میں اکٹھا ہوگا۔

ایک عالم نے اس کو شعر کی صورت میں اور وہ یہ ہے ترجمہ: قول کی ابتداء پہلے اللہ کے نام پھر اس کی تعریف سے ہے اور رحمت کاملہ نازل ہو محمد پر جو بھیجے گئے ہیں احمد ہیں اور بلند مرتبہ والے ہیں آپ کی آل پر اور اصحاب پر جو لوگوں میں زیادہ عزت والے ہیں اس کے بعد اس نظم کی روشنی پھیل چکی ہے اہل روحانیت کے لیے اور اسی کے ساتھ آنکھیں روشن ہوئیں تحقیق تعریف بے مثال جو ابدی ہے اس نے دھروشیہ کو جمع کر لینا کہ اس معاملہ بیت بلند ہے اگر تو اس کے خدام کے لیے بطور حق پھینکے تو اس کے ساتھ مزہ حاصل کرے گا ریاضت میں روح سے کہ پیا ہوا اور نہ کھایا ہوا اور ہر نماز کے بعد اس کا ورد لازمی ہے حرف قاف (ق) کے عدد کے برابر اور دھونی حاوی اور بیعت کے ساتھ تو دیکھے اعوان کو اس کا خادم جس نے اس کو پڑھا اور بلند ہوگا اپنے فن کے طلاب پر جو واقف کے حتمی اور جلد ارسال کے ساتھ اور رحمت اور ہلاکت ہر اس کے لیے جس نے زیادتی کی اور اچک لینا اور روشن کرنا اور ظالم کو جدا کرنا پانی کو پستی کی طرف لانا اور طلاسم کا اپنے رمز کو توڑنا اور خزانوں کا کھلنا اور ملد سے عوارض کا نکالنا اور آنکھوں سے چھپ جانا حتی کہ پرندے اور جانوروں سے بھی اور تو لپٹے زمین کو جلدی سے اور تحقیق اس پر مفصل اور منظم کلام گزر چکی ہے اور کافی ہے تیرے لیے رمز سابق اور ہم اپنے رب کی تعریف کرتے ہیں دین محمدی پر اس کے دین میں نور ہے جو اندھیروں کو اجالا کرتا ہے اور بہت بلند ہے۔

خاتم دھروشیہ

جان لو اے طالب جن سے خدمت حاصل کرنے کی شرائط ہیں حلال لباس حلال کھانا مکان کا پاک ہونا، دھونی، خدمت کے ایام میں کسی سے گفتگو نہ کرنا حتی الامکان نہ سونا جب بھی وضو ٹوٹ جائے وضو کرنا، غسل کرنا نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود پاک پڑھنا قبلہ کی طرف منہ کرنا ایک قسم کو دوسری قسم پر داخل نہ کرنا قعدہ کی صورت میں بیٹھنا نیت کا عمل کے مطابق ہونا اور عمل یقین پر ہو اور اللہ ہی ہادی ہے۔

مشہور قول اسماء قمر کی تصاریف میں

وہ یہ ہے کہ جب تیرا ارادہ ہو کہ مطلوب طالب سے عشق کرے تو مطلوب کے قدموں کے نشانات میں سے کچھ لے لے اور اس کے سر کا ایک بال اور اس کے کپڑے کا چھوٹا سا ٹکڑا پھر ڈال دے مٹی کو جو تو نے اس کے قدموں کے نیچے سے لیا تھا کپڑے میں پھر اس کو مذکورہ بال سے باندھ دے اس کو کپڑے میں رکھنے کے وقت تو اس پر اسماء قمر 7.07 مرتبہ پڑھ پھر عمل زہرہ کی ساعت ہو اور طالع اور برج ثور ہو بدھ کے دن میں اور ہر سو کے شروع میں تو یہ کہے (یا فلانتہ اجیبی فلانا بالعشق کعشق زلیخا لیوسف علیه السلام و القیت علیک محبته منی و عشقا)

جب تو عمل کو مکمل کرے تو لبان ذکر کے ٹکڑوں سے دھونی دے پھر اس گٹھڑی کو نامعلوم شخص کی قبر میں دفن کردے تو عورت اپنے خاوند سے خوب عشق کرے گی۔

جب تو عقول کو چھیننا چاہے

جب زوجین میں سے ایک دوسرے سے نفرت کرتا ہو اور تو چاہے کہ ایک کا عقل دوسرے کے تابع ہو تو سات ورق لے اور ہر ورق پر ملوک سبعہ میں سے ایک کا نام لکھ اور اس طرح

ایک روحانیت نام لکھ اور اسماء قمر میں سے بھی ایک نام لکھ حسب ذیل ترتیب پر مذھوب روقائیل لیافیم پھر ہر ورق پر دھنیے کے سات دانے رکھ ہر دانے پر رکھنے سے پہلے یہ آیت پڑھ ستر (70) مرتبہ (زین للناس حب الشہوات من النساء آیت کے آخر تک) اور ان کو جلا دے ہر رات سونے کے وقت تو ہر جلانے کے وقت یہ ندا کر رہا ہو سلبت عقل فلاں لفلان اسی طرح سات دن تک عربی مہینے کے اول سے ابتدا کرے ساعت زہرہ میں تیرے اوراق مکمل کرنے سے پہلے مطلوب کا عقل نکلے گا محبت سے۔

جب تو وصال ارادہ کرے

جب کوئی اپنے محبوب کے وصال کا ارادہ لیکن یہ کام مشکل ہو تو اس کے لیے اسماء قمر 70 مرتبہ ہر مرتبہ لکھنے کے بعد یہ الفاظ لکھ (فلانۃ نقل و تنوصل وحالا لفلان) یہاں تک ستر دفعہ لکھے زرد رنگ کے کاغذ پر لکھنا پھر لبان ذکر اور لیعت سائلہ کے ساتھ دھونی دینا پھر اس پر ستر مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھنا کاغذ کو ساعت زہرہ میں لپیٹنا میزان اور قمر کے طالع جو کہ برج منقلب میں گزر چکا ہے جو یہ کرے تو وہ سورج غروب ہونے سے پہلے جلد ہی محبت سے اپنے کو ملے گا۔

جب تو بھڑ کانے کا ارادہ کرے

جب تو زوجین مین سے ایک عقل کو دوسرے کی طرف ابھارنے کا ارادہ کرے تو ایک سرخ کاغذ لے اس پر یہ الفاظ لکھ لیا حیم فلان و فلانتہ واور اسی طرح اسماء سبعہ کے آخر تک پھر تو اضافہ کرے گا اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے نام الودود، العطوف، الرؤف کا 77 پھر اس کاغذ میں مطلوب کے قدموں کے نیچے کی مٹی ڈال پھر اس تعویذ کو لپیٹ لے عمل ساعۃ زہرہ سرطان یا میزان کے طالع میں ہو پھر اس تعویذ کو چگادڑ کے گلے میں مطلوب کے بالوں سے باندھ پھر اس کو

چھوڑدے مطلوب کو زبردست ھیجان آئے گا۔

جب تو ہانکنے کا ارادہ کرے

یعنی مطلوب کے عقل کو طالب کے لیے ہانکنے کا جب تیرا ارادہ ہو تو مختلف رنگ کے ریشم کے سات ٹکڑے لے پھر ان سب کو اکٹھے سات گانٹھ دے ہر گرہ پر اسماء قمر معہ اسماء اوس سات مرتبہ پڑھ پھر یہ الفاظ کہہ ھذا العقد حبب فلان لفلانۃ یہ عمل ساعت عطارد میں اور طالع سنبلہ اور قمر میں ہو جو کہ برج ثابت میں ہیں پھر ان ٹکڑوں کو بھیڑیے کی کھال میں ڈال کر طالب ان کو اپنے آپ کو لٹکائے تو یہ مطلوب کے قلب کو ہانکتا ہے۔

جب تو کاغذ کو چاندی بنانے کا ارادہ کرے

یہ کہ دو درھم کے برابر کاغذ لے پھر ان کو ایک اصلی درھم کے ساتھ اور ڈال دے ان کو سرخ رنگ کے ٹکڑے میں اور ان کو زرد رنگ کے ریشمی دھاگے سے باندھ دے پھر اس پر سورۃ حل الّتی سات دفعہ پڑھ تو اس کے بعد کہ تو اس گٹھڑی کو حمالہ یعنی زیتون کے تیل رکھے اور اس کے نیچے سے دھونی کے دھوئیں اٹھ رہے ہوں اور دھونی دے استقراطی کی یعنی سواک کے دانوں سے سرخ گوگل کے ساتھ جب سورۃ پڑھ لے تو اس وقت دھاگے کو مقص کے ساتھ پھر گٹھڑی ایک پانی بھرے ہوئے برتن میں ڈال پھر اس کو ڈھانپ لے پھر اس پر اسماء قمر ستر مرتبہ پھر اپنے مقصد کی طرف دیکھ تو اس کو چاندی پائے گا اور عمل طلوع سورج اور غروب سورج کے وقت ہو۔

ہر نماز کے وقت نماز کے بعد سو مرتبہ اسماء قمر ضرور پڑھیں یہاں تک کہ خادم تیرے پاس آئے تو اس کو خواب میں دیکھے۔ اللہ ہی ھادی ہے۔

رسالہ مفیدہ

جب تو ایک شخص کے وقت جاننے کا ارادہ کرے اور پیدا ہونے کا وقت معلوم نہ ہو تو ایک انتہائی دقیق طالع تحریر اور صاحب حد کو درجہ طالع میں جان کہ وہ اپنے برج میں کس درجہ میں ہے پھر طالع کے درجات سے ضرب دیں پھر اس کو رس پر تقسیم کر جس کو قمر اپنے برج میں لے جائے پس جو نکلے اس کا نام دلیل رکھ پھر دیکھ کہ حمل کی ابتداء سے درجہ شمس تک کتنے درجے ہیں پھر ان کو دلیل پر تقسیم جو تو پہلے سے معلوم کر چکا ہے جو نکلے تو اس کو ڈال دے 12 جو باقی بچے تو دیکھ اگر وہ ہوا سے 3 تک ہو تو وہ فصل ربیع میں پیدا ہوا اگر چھ تک ہے تو موسم گرما میں اگر 9 تک ہو تو موسم خریف میں اگر 12 تک ہو تو پھر موسم سرما میں پیدا ہوا۔

جب تیرا ارادہ ہو تو کہ یہ جانے کہ اس معلوم موسم کے کتنے درجے گزر چکے ہیں تو جو تو دن میں سورج کے جتنے بھی دقائق دیکھے ان کو ساٹھ سے ضرب دے پھر ان کو دلیل پر تقسیم کر تو جتنے دقائق نکلیں ان کو درجوں کی طرف اٹھا جو نکلے وہ مہینے کے دنوں کی تعداد ہے اور یہی وہ تعداد ہے جو اس برج کے درجوں سے گزر چکی ہے۔

جب تو یہ جاننا چاہے کہ یہ دن میں پیدا ہوا یا رات میں تو ساعت مسئلہ دیکھ اگر قمر زمین کی طرف نیچے ہو تو وہ رات کو پیدا ہوا ورنہ دن میں پیدا ہوا جب تو یہ جاننا چاہے کہ رات یا دن کے کس حصے میں پیدا ہوا اگر قمر حمل سے سرطان کی طرف ہو تو پہلے پہر میں اور اگر میزان کی طرف ہو تو دو پہر میں اور اگر جدی کی طرف ہو تو سہ پہر میں اور اگر حوت کی طرف ہو تو آخری پہر میں ہوا۔

اگر یہ جاننا چاہے کہ کس گھڑی میں پیدا ہوا اگر قمر صورت اول میں ہو تو پہلی ساعت میں اور اگر صورت ثانیہ میں تو دوسری ساعت میں اور اگر صورۃ ثالثہ میں ہو تو تیری ساعت میں پس اگر قمر برج ذکر میں ہو تو وہ طاق ساعت میں پیدا ہوا ورنہ زوج ساعت میں پیدا ہوا یہ اس وقت جب اس کی

کافی عمر گزر چکی ہو۔

جب یہ جاننا چاہے کہ کتنی عمر باقی ہے تو دلیل کو دیکھ کر اور وہ یہ ہے کہ جب منز طالع پر ہو تو
دیکھ اس کے اور وقت کس رو راس کے مقابل میں کے درمیان کتنا فاصلہ ہے اور اگر ربع طالع میں ہو
یا مطالع کے ساتویں حصے ہیں اور اگر ربع رابع میں ہو یا مطالع التوائیر دسویں حصہ پر ہو پس اگر منز
برج ثابت میں ہے تو سال میں اگر برج مجرد میں ہے تو ماہ میں اور اگر برج منقلب میں ہے تو دن
میں اور اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

معلوم کرنے کا دوسرا طریقہ

طالع اور کواکب کو پھر جو درجہ طالع سے طلوع ہوا اس کو درجہ صاحب حد میں ضرب دے
پھر جواب کو اس پر تقسیم کر جس قدر اپنے برج میں لے ساعت مسئلہ کی طرف پس جو جواب میں ہو وہ
دلیل پھر حمل کے اول کو لے دقیقہ شمس کی جو کہ اس میں ہے مسئلہ کے وقت مطالع بلد کے درجوں سے
لیں جو جواب میں ہو اس کو تقسیم کر دلیل پر جو جواب ہو اس کو ڈال 12 پر اس سے کم جو باقی بچے اس کو
یاد کر اگر ۳ یا اس سے کم ہے تو فصل ربیع میں اس کی پیدائش اگر 4 تک ہے تو گرمیوں میں اگر 9 تک
ہے تو خریف میں اگر 12 تک ہے سردیوں میں پھر بارہ کے سوا باقی عدد کو دیکھ کر پھر اس کو ڈال حمل
کے اول سے ہر ایک برج پر پس جہاں ختم ہوں تو اسی برج میں شمس تھا ولادت کے وقت اور جب تو
موضع شمس کا ارادہ کرے تو شمس کے دقائق کے تعداد کو ساٹھ سے ضرب دے یوم مسئلہ میں پھر تقسیم کر
اس دلیل کو جو لے چکا ہے جو جواب ہو اس کو ڈال 20 پر جو باقی بچے اس کے سوا تو اس کے عدد میں
شمس اس برج کے درجوں سے پھر قمر کو دیکھ کر کہ وہ مسئلہ کے اوپر ہے یا نیچے کہ اس کی ولادت دن کو
ہوئی یا رات کو اور اگر قمر حمل اور سرطان کے درمیان ہو تو رات یا دن کے ربع اول میں ہوئی اسی طرح
فلک کے چاروں ربع۔

ساعت اربع میں سے ساعت کی پہچان

اگر قمر طالع میں ہو تو پہلی ساعت اگر دوسرے میں ہو تو دوسری ساعت اسی طرح اس کی
معرفت کہ کتنی عمر گزر چکی ہے مشتری اگر وقد میں ہے تو بارہ سال اور اگر مرتد سے فعل میں ہے تو بارہ ماہ
اگر سقوط میں ہے تو ایام اور اگر اس کی طرف کوئی اشارہ دیکھے اگر مرتد میں ہو تو ان کے دو درمیان
سنون پر بارہ سال بڑھا دے تو یہ سال ہیں اگر مرتد سے صحل ہے تو مہینے میں اور اگر ناظر ساقط میں
ہے تو ایام میں پس جو جمع ہو جائے کہ اس کو ساعت مسئلہ سے خلف کی جانب ڈال جہاں پر رک جائے
تو یہ اس کی عمر کے گزشتہ سال ماہ اور دن ہیں اللہ بہتر جانتا ہے۔

کسی بابرکت چیز کو ہانک کر لانا

جب تو یہ عمل کرنا چاہے تو اس صورۃ کو ایک ٹھیکری پر سرخ تانبے کی قلم سے منقش کر نقش
اس دن کی ساعت اول ساعت میں ہے پھر ٹھیکری کو آگ میں ڈال دے اور پھر ارنڈی کے بیج لبان
ذکر پیلا گوگل اور سندروس کے ساتھ دھونی دے اور اس پر 21 مرتبہ یہ عزیمت پڑھے یہ مجرب ہے۔
اور عزیمت یہ ہے۔ عزیمت علیک یا میمون یا أبا نوخ بهق فطیش شلامین بزهده
بفقدهباء شفاعه بهق القلم و ما جری به من عند الله الی خیر خلق الله محمد بن عبدالله الا ما
أجبت و عجلت و سمعت بهق نور وجه الله الکریم أقسمت علیک یا میمون یا أبا نوخ
بالشفق و اللیل و ما وسق و القمر اذا اتسق لترکبن طبقا عن طبق فما لهم لا یؤمنون
أجب یا میمون و هیج کذا الی کذا بأهیا شراهیا أدونای اصباؤت آل شدای وبحق
حمعسق وطسم و کهیعص و انه لقسم لو تعلمون عظیم۔ بغلشاتش مهراقش أقشامقش
شففونهش رکشار کشنلخ تغسمارش بعلقش طفیش شلامین سلامین أینما تکونوا

يات بكم الله جميعا ان الله على كل شىء قدير بهلسطف سليسطع هلنكش كشبلع
وهلنطف تبارك الله رب العالمين ترتعد الملائكة من خيفته والافلاك من هيبته وتزهق
أرواح الجن والشياطين من سطوته وأسبيل على النار جنته وتد كدكت الجبال الشوامخ
لهيبته والعظمته وقشعر جلود الخلائق من مخافته وسجد كل شىء وخضع لعظمته
وتقشعر جلود الملائكة والجن والانس لسطوته وأسبل على النار جنته وأفنى الخلائق
بالموت بارادته أجب وأسرع يا ميمون وتوكل بجلب كذا الى كذا بحق ما أقسمت به
عليك وان ما أجبت والا أوجب عليك نار الله الموقدة وغضبه عليك ان لم تاتى كذا
وكذا أجب أيها الملك ميمون أنت وأعوانك وهيج واجلب كذا الى كذا وأتنى به
حيث ما كان من مشارق الارض ومغاربها الى كذا وكذا بالذى استوى الى السماء وهو
دخان فقال لها وللارض أئتيا طوعا أو كرها قالتا أتينا طائعين بحق اسرافيل وميكائيل و
عزرائيل وجبرائيل وبحق اسم الله العظيم وبالاسم الذى هو مكتوب فى قلب الشمس
وبالاسم المكتوب فى قلب القمر أجب يا ميمون وهيج واحرق واقلق وازعج قلب
كذا الى محبة كذا حتى لا يطيب له أكل ولا شرب ولا نوم ولا راحة حتى ياتى الى كذا
وكذا بحق هذه الاسماء عليك ياقومنا أجيبوا داعى الله وآمنوا به يغفر لكم (الى) عذاب
أليم أجب ياميمون بحق التوراة والانجيل والزبور والفرقان وبالنور اللاهوتى فلما تجلى
ربه للجبل جعله دكا وكان وعد ربى حقا وخر موسى صعقا وبهق:

أل ٢ شربوه مسلما حيما قيسوما بموارد هور سهلمخ وبزويخ الوحا ٢
العجل الساعة هيا هيا آبانوخ بحق سبوح ٢ قدوس ٢ رب الملائكة والروح فلما تجلى
ربه للجبل جعله دكا وخر موسى صعقا سبحانه وتعالى عما يشركون وبحق اشمان كوش
هو الله الحى القيوم ابوش طشلش هوش عجلوش ألوش مخوش مسجوش

هلحليشالش مش ملش لوش أجب ياميمون أبانوخ وحيج كذا الى محبة كذا بحق هذه
الاسماء عليك وبحق كوكبك زحل وبحق الملك الحاكم عليك كسفيائيل
والفعل ماتومرهيا الوحا ٢ العجل، الساعة ٢ اس كا ترجمہ مقصود نہیں۔

دعا الانوار

بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله العظيم فى ملكه بسم الله الدايم فى ملكوته
بسم الله المجيد فوق عرشه بسم الله القاهر فى حكمه بسم الله الذى لا اله الا هو الحى
القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم رافع السماء أن تقسع على الارض الا باذنه بسم الله فالق
الاصباح وجاعل الليل سكنا و مرسل الرياح والشمس والقمر حسبانا ذلك تقدير
العزيز العليم بسم الله الذى خضعت له الملوك لعظمته وزلت لسطوته وصار كل ملك
لعظمته مملوك يعلم ما فى البر والبحر وما تسقط من ورقة الا ويعلمها ولا حبة فى
ظلمات الارض ولا رطب ولا يابس الا فى كتاب مبين شمخينا المنفرد بالعزة والكبرياء
وأحاط علمه بالاخرة والاولى وأحاط بكل شىء علما وأحصى كل شىء عددا هو الله
الذى لا اله الا هو الخالق البارىء المصور الحى حكيم۔ خلق الافلاك يتصرف فيها
كيف يشاء وجعل فيها شهاب يرجم بها الجن والشياطين وخلق الارض وأرساها وهو
القادر الذى يرى دبية النملة السوداء فى لليلة الظلماء على الصخرة الصماء الا اله الا هو
كل شىء مالك الا وجهه له الحكم واليه ترجعون السميع تعليم الذى يعلم كل نفس
عصمت وأطاعت لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم ذو الجلال
والاكرام يحبونهم كحب الله والذين آمنو أشد حبا لله لو أنفقت ما فى الارض جميعا
ماالفت بين قلوبهم ولكن الله الف بينهم انه عزيز حكيم أقسمت عليكم أيتها الارواح

الروحانية والارضية بالذى تجلى للجبل فجعله دكا وخر موسى صعقا أجب أيها السيد
روقيائيل وأنت أيها السيد جبرائيل وأنت أيها الصيد سمسمائيل وأنت أيها السيد
ميكائيل وانت ايها السيد صرفيائيل وأنت ايها السيد عنيائيل وأنت ايها
السيد كسفيائيل فانى أقسمت عليكم أيتها الارواح الروحانية بالرب العظيم محيى
العظام وهى رميم أجيبوا باسم الله العظيم الاعظم واهبطوا على ملوككم الارضية سابقين
لهم مسرعين وانتقموا منهم عاجلا حتى ياونى طوعا الا كرها سامعين مجيبين لاسماء رب
العالمين وكل من عصى منكم هذه الاسماء من مردة الجن والشياطين الطيارين
والمتمردين واحرقهم بالنار واشرار بحق كهيعص حمعسق أجيبوا أيتها الملوك
الارضية أجب أيها الملك مذهب بهق ياه ٢ وبحق والشمس و شعاعها أجب انت
وخدامك وأعوانك وآل طاعتك وأهل مملكتك أجب ايها الملك أيامرة بحق
سام ٢ وبحق القمر ونوره أجب انت وخدامك وأعوانك وآل طاعتك وأهل
مملكتك أجب ايها الملك أبا مرة بهق سام ٢ وبحق القمر ونوره أجب انت
وخدامك وأعوانك وأهل طاعتك وكبار مملكتك أجب أيها الملك برقان بحق
أهياش ٢ واهباشر اهيا وبحق عطارد وسرعته أجب انت وخدامك وأعوانك وآل
طاعتك وكبار مملكستك اجب ايها الملك القائم مقام ابا الوليد شمهورش اومن
تولى بعده الملك عبدالرحمن بحق دردميش ٢ و بحق المشترى اجب انت
وخدامك واعوانك واهل طاعتك وكبار مملكستك اجب ايها الملك ابا الفتح
زوبعة الابيض بهق سبوح قدوس وبهق الزهرة المشرقة اجب انت وخدامك
اوعوانك واهل طاعتك وكبار مملكستك اجب ايها الملك ابا نوخ ميمون بحق
اوزار ٢ وبحق نجمك المقاتل ونفوذه أجب انت وخدامك اوعوانك واهل

طاعتك وكبار مملكستك اجيبو معاشر الملوك بهق ماتلوته عليكم من اسماء الله
تعالى وبالاسم العظيم الاعظم انه على كل شىء قدير وبهق فقج مخمت قوله الحق وله
الملك ان كانت الا صيحة واحدة فاذا هم جميع لدينا محضرون اجيبوا يامعاشر
الارواح الروحانية واهبطوا على الملوك الارضية واتونى بهم حتى يحضروا فى
مكانى ويسمعوا كلامى ويشمعوا ابخورى ويقضوا حاجتى بحق من امره بين السكاف
والنون انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون اقسمت عليك ايتها الارواح
الروحانية بالتوراة وما انزل على سيدنا موسى ابن عمران على جبل طور سينا والانجيل
وما انزل على سيدنا عيسى ابن مريم والزابوار وما انزل على سيدنا داود وبالفرقان وما
انزل على سيدنا محمد عليه و عليهم الصلاة والسلام وبالكتاب والبينات اقسمت
عليكم بطه والزاريات وبصاد والصافات وبطسم والحجرات ويسبح والمرسلات
وبكهيعص وحمعسق وبالحواميم ويس والقرآن الحكيم اجيبوا واسمعوا واطيعوا وان
لم تفعلوا ماامرتكم به تولیتكم ملائكة العذاب بالشهاب الثاقب ولا يرحمون فعاقكم ولا
يجيبون دعائكم وان عصيتم سلط الله عليكم ملائكته تقهركم بهراب من نور ويذهب
انواركم وان اجبتم ما على المحسنين من سبيل اجيبوا بالذى رفع ادريس مكانا عليا
والصافات صفا فالزاجرات زجرا والتاليات ذكرا ان الاحكم لواحد رب السموات
والارض ومابينهما ورب المشارق انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب وحفظا من كل
شيطان مارد لايسمعون الى الملا الاعلى ويقذفون من كل جانب دحورا ولهم عذاب
واصب الامن خطف الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب اجيبوا ايتها الملوك العلوية والسفلية
والنارية والهوائية والترابية والمائية بهق آيات الله واسمائه اصاوت آل شداى آهيا
شراهيا الله الحى القيوم بديع السموات والارض ولم يكن له شريك فى الملك ولم يكن

له ولى من الذل و كبيره تكبيرا اقسمت عليكم ايها الارواح الروحانية والملوک
الارضية وبحق قاف والقرآن المجيد وبالرحمن وسبح والحديد وبالحشر وباليوم
الوعيدو الطور و كتاب مسطور فى رق منشور والبيت المعمور والسقف المرفوع
والبحر المسجور ان عذاب ربک لواقع ماله من دافع على من عصى هذه الاسماء من
مردة الجن والشياطين اقسمت عليكم يامعاشر الملوک ان تاتونى فى هذه الساعة والا
ينتقم الله منكم والله عزيز ذو انتقام الاسماء ترفعكم ولا الارض تحملكم ولا الجبال
تاويكم ولا الاودية والبحار تحويكم اجتمعوا بخيولكم ورجالكم وسلاطينكم ووزراء
كم وقوادكم وحريمكم وعيدكم كبيركم وصغيركم والاتكونو من الخاسرين اجيبوا
بحق قل اوحى الى انه استمع نفر من الجن (الى) شهاب رصدا يا قومنا اجيبو داعى الله
وآمنوا به (الى) مبين اسرعوا اسرع من الخيل والا يرسل عليكم شواظ من نار ونحاس فلا
تنتصران اين بغوه بنت الملک الاحمر الساكن فى البحر المالح اين مريم بنت
شمرجيل الطيار اين قصورة بنت شمهورش اين الفاديه بنت ميمون السحاب اين سامية
بنت الابيض اجيبوا بحق الملک الذى له الف راس وفى كل رانس الف وجه وفى كل
وجه الف فم وفى كل فم الف لسان يسبحون الله تعالى بلغات لا يشبه بعضهم بعضا اجيبوا
ايتها الملوک بحق ماتلوته عليم من السماء وباسم الله العظيم الاعظم وبحق كهيعص
حمعسق الطاعة لله والاسماء الله تعالى وافعلوا ما امرتكم به الوحا العجل الساعة بارک
الله فيكم وعليكم۔ ترجمہ مقصود نہیں ہے۔

محبوب کو بھیجنا

جب تو اس کا ارادہ کرے تو ان اسماء کو مطلوب اور اس کی ماں کے ناموں کے عدد کے

برابر پڑھنا اور لبان ذکر اور دھنیا سے دھونی دینا وھذہ الاسماء اور وہ نام یہ ہیں، دھموت ۲ علموت
۲ عبروت ۲ بطرش ۲ الم تر انا أرسلنا الشياطين على الكافرين تؤزهم أزقالت بنت عامر
الجنية أنظروا الى (فلان بن فلانة) وسلطوا عليه ۷۲ شيطان ايديهن من حديد وأصابعهم
من بولاد كالخطاطيف يخطفون قلبه ولسانه بالتشريق وتلهيه حتى يصبح صباحا ويأتى
الى فلان ذليلا مطيعا ويقضى حاجته وهى كذا الوحا العجل الساعة۔ کسی دوسری جانب کو
دیکھنا۔ یہ آنے والے کسی دوسرے برتن میں لکھے جائیں نیز ایک ورق پر بھی لکھے جائیں اور اللہ کے
لیے تین دن کے روزے رکھے اور ہر نماز کے بعد سات مرتبہ عزیمت پڑھے اور رات کے آخر میں
عزیمت کو 120 دفعہ پڑھے اور کو کشف معروف کو اپنے جبیں پر رکھنے والا ہوگا کیوں کہ تو دیکھے گا اور
گفتگو کرے گا اور اسماء یہ ہیں۔

بحهرميش جهرميش صير هماحوت علوجه هكلوج ميكلوج طلطلوج
توكل يا ميططرون وأنت يا سمسمانيل بلهبوط وشمرادختنى بهدربوش ولقسبموش
النار نحرق من عصى اسم الله العظيم التى تطلع على الافئدة انها عليهم موصدة فى عمد
ممددة يا قومنا أجيبوا داعى الله (الى) مبين۔ تحسبهم جميعا وقلوبهم شتى والبخور لبان
ذکر و کسیرہ۔ دھونی دے لبان ذکر اور دھنیا کے ساتھ۔

نقش کو دیکھنا

جب اس کا ارادہ ہو تو دعا کو ایک برتن میں لکھنا جدا جدا حروف میں بغیر مٹانے کے اور اس
میں پاک پانی ڈالا جائے اور برتن کو ایک سفید کپڑے میں ڈھانپا جائے اس سے قبل عبادت کی جائے
اور سات دن روزے رکھے جائیں پھر اس دعا کو ہر نماز کے بعد 21 مرتبہ پڑھے تو پانی ابلنے لگے گا
پانی صاف کنویں کا ہو جس پر کبھی دھوپ نہ پڑی ہو پھر تجھ پر کشف ہو اور تو جس کو چاہتا ہے اس کو

دیکھے گا تو آیات کشف لکھ اور ان کو اپنے پر رکھ اور وہ دعا یہ ہے۔

صرصبص ۲ بسیرص ۲ بیلاص ۲ آص ۲ کمنروص ۲ أرصاص ۲ کروص ۲
ماصوص ۲ یارص ۲ قصاص ۲ صمصاص ۲ یوقاص ۲ صلاص ۲ جهص ۲ آص ۲
کرکوص ۲ منسیاص ۲ صار ۲ صهسص ۲ صهصریوش ۲ جبار عال متعال اللہ ہو ہو
لا الہ الا ہو انزل یا جهلسیائیل انزل یا همطال انزل یا هیمسطائیل انزل یا فسلشائیل انزل
یا طحیطمغیلیائیل انزل یا میطظرون واخرقوا الحجب بینی و بینکم اظهروا الی خدام
هذا الیوم و هذه الساعة۔ والبخور مستکی و جاوی۔ اور دھونی دے بستگی اور جاوی کے ساتھ۔

کبوتر کو ہانک کر لانے کا باب

ایک عظیم جلب ہے میں نے اس کو ایک بہت ہی قدیم رسالے میں دیکھا اور اس کی تصحیح کی جب اس کے ساتھ عمل کا ارادہ کرے تو اس کو جمعرات کے دن ساعت زہرہ میں مشک اور زعفران اور گلاب کے عرق اور اس کی دھونی کھجور کی لکڑی جو بھگوئی گئی ہو گلاب کے عرق میں اور جاوی اور لکھنے کے وقت تیرے کپڑے پاک ہوں بدن اور جگہ بھی پاک ہو۔ اپنے پاک عزیمت کے ذریعے چھپائے تاکہ عمل فاسد نہ ہو اور دعا پڑھنے کے وقت تیرے دل میں جو بھی خیال آئے اس کو نہ چھپا اور یہ الفاظ کہہ دے (یا حارث واسرع جیلب کذا الی کذا والخطفه کخطف الریح العقیم واحضره الی مقامی هذا بحق ما اقسمت به علیک بارک اللہ فیک و علیک) لکھنے کے بعد اس ایک چھٹے انار کی کٹی ہوئی ٹہنی سے لٹکا دیں پھر 21 مرتبہ عزیمت پڑھیں پھر مذکورہ دھونی دیں پھر اس کو ایک سفید رنگ کے کبوتر کے پر کے نیچے باندھیں نر کے لیے نر کے پیر سے اور مادہ کے لیے مادہ کے پیر سے پھر طالب کو چاہیے کہ کبوتر کو اپنے پاس قابو رکھے اگر کبوتر اڑ گیا تو جس کے لیے عمل کیا جا رہا ہے اس کا عقل ختم ہو جائے گا تو چاہیے کہ کبوتر کو پنجرے میں بند رکھے یا اس کے پاؤں میں لمبا

دھاگہ باندھے تاکہ جانہ سکے تو جس دوکان میں کبوتر ہے طالب کو چاہیے کہ اس میں دن کے وقت آئے یا رات کو اگر دور ہے تو تین دن کے بعد اگر تو رات کو کبوتر طلب کرے تو رات کو آئے گا اور اگر دن کو طلب کرے تو دن کو یہ عزیمت لکھی اور پڑھی جائے۔

هیلوش ۲ فلیوش ۲ ایویدیوش ۲ لولوه ۲ انوب ۲ أراح ۲ ررخ ۲ کرش ۲
کمدیوش ۲ فکوش ۲ کروش ۲ کرون ۲ عزمت علیکم یا شمخیائیل و یا مططرون
باسم الدیان ذو الجلال والاحسان العظیم الشان القوی السلطان هو اللہ الذی لا الہ الا هو
الرحمن الرحیم الا ما أسرعتم و جلبتم (کذا الی کذا) فی حذا الوقت والحال و خطفتم
عقله و حیجتم و حانیته و اتیتم به فی هذه الساعة بحق۔

یحهسش ۲ طفسش ۲ طلوش ۲ کیموش ۲ انوخ ۲ بسم اللہ القهار خالق اللیل
والنهار اقسمت علیک یا حارث اسرع وافعل کذا بما أقسمت به علیک من أسماء اللہ
العظیم ان کانت الا صیحة واحدة فاذا هم جمیع لدینا محضرون الطاعة اللہ والاسمانه
وانه لقسم لو تعلمون عظیم انه من سلیمان وانه بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلوا علی
واتونی مسلمین مسرعین طائعین للہ رب العالمین الوحا العجل الساعة۔

باب لاخراج ما تحت الارض

زمین کے نیچے سی کو نکالے کا باب اگر کوئی دفن شدہ یا اور چیز دیکھے اور اس کو نکالنے کا ارادہ کرے تو پرانی گندم صرایہ پرندے کے پر (چیل) برکہ کے دانے اور بہنے والی مسیعت لے کر ان سب کو کوٹ لے پھر ان کو مسیعت میں گوندھ لے اور عمل کیا جائے فارق کے ساتھ اور اس کے ساتھ دھونی دی جائے اور عزیمت کو سات مرتبہ اس حال میں کہ تو حجرہ کے گرد گھوم رہا ہو اور تو دیکھے گا کہ زمین اٹھ کر گرے گی اور پھٹ جائے گی اور اس سے بخارات اٹھیں گے جنات کا بادشاہ بہرہ ہو

جائے گا جو تجھے مل جائے اسے محفوظ رکھ اور وہ عزیمت یہ ہے۔

مستویش ۲ لہوش ۲ بطروش ۲ باھیاھیوی ۲ طاش ۲ طلوش ۲ ذراھن ۲ دردر ۲ لھن ۲ ھبوش ۲ شامخ ۲ رب النور الاعلی القدیم الواحد الاعلی أجب ایھا العون الموکل بھذہ الاسماء اظھر واطلع وبین الدفین الذی فی ھذا المکان واقضی الحاجۃ بحق ھذہ الاسمای۔

دلوں کو اپنے طرف کھینچنے کا باب

جب یہ مقصود ہو تو وضو کر اور قبلہ کی جانب متوجہ ہو اور یہ الفاظ کہہ لا الہ الا اللہ محمد شفیع اللہ 100 مرتبہ شرط یہ ہے کہ فارغ ہونے سے پہلے کسی سے گفتگو نہ کرے اور یہ سینکڑہ کے بعد یہ الفاظ کہے۔

اللھم بحق حرمۃ لا الہ الا اللہ محمد شفیع ان تجذب لی قلوب عبادک اجمعین حتی ینقادوا ویخضعوالی بالمحبۃ والمودۃ والعطف برحمتک یا ارحم الراحمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی الہ وصحبہ وسلم۔

دعا ممریہ اور اس کی تشریح

جب ابھارنے کا ارادہ ہو تو خاتم لکھ اور اس کے اردگرد ایک کاغذ میں اسماء لکھ اور جس کو چاہتا ہے اس کو پلا دے تو عجیب اثر دیکھے گا یا لکھا جائے مطلوب کے اثر اور جلایا جائے چراغ پاک زیتون کے تیل ساتھ اتوار کی رات کو اور دعا 21 مرتبہ پڑھی جائے۔

جب ابجارنے کا ارادہ ہو تو خاتم لکھ اور اس کے اردگرد ایک کاغذ میں اسماء لکھ جس کو چاہتا ہے اس کو پلا دے تو عجیب اثر دیکھے گا یا لکھا جائے مطلوب کے اثر اور جلایا جائے چراغ پاک زیتون

تیل کے ساتھ اتوار کی رات اور دعا 21 مرتبہ پڑھی جائے۔

جب تو اس کا ارادہ کرے کہ تیرے پاس کوئی آ کر اترے تو خاتم لکھ اور اس کے اردگرد اس کی ہتھیلیوں میں اسماء لکھ تو وہ اپنی ہتھیلیوں کو ایک دوسرے سے ملا دیں تو تو ان سے کہہ اپنی انگلیوں کو جدا کر دو جب جدا کر دیں تو کہہ ملا دو اور جب ملا دیں تو کہہ (کما التفت الکفوف علی بعضھم القوا کذا علی کذا) تو وہ کھل جائے گا۔

جب چوری کے اظہار کا ارادہ کرے تو ملزموں کو اپنے ذہن میں حاضر کر اور ایک بچے کی ہتھیلی میں خاتم اور اسماء لکھ اور ان ملزموں کے نام ایک کاغذ پر لکھ کر بچے کی پیشانی پر رکھ دے نیز اس کے ہاتھ میں زیتون کا تیل ڈال دے اور دعا پڑھ تو بچہ چور کو دیکھ لے گا۔ جب چور کو پریشان کرنے کا ارادہ ہو ملزموں کے نام لکھ ان کے پیروں کے نشانیوں پر معہ خاتم اور اسمائے ایک قصبہ میں ایران کے قصبوں سے پھر دھونی دے اور دعا پڑھ پھر اس کو چکی کے پاٹوں کے نیچے رکھ دے چوری شدہ سامان برآمد ہو جائے گا اور خود اپنی جگہ پر لوٹ آئے گا۔ جب چھپانے کا ارادہ ہو تو خاتم لکھ اور اس کے اردگرد اسماء لکھ پھر اس کو اپنے دائیں بازو پر رکھ جب خدام سے خدمت لینے کا ارادہ ہو پھر خاتم اور اسماء لکھ ان کو پھر گیارہ رکعت نوافل پڑھ ہر دو رکعت کے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھ اس کے الفاظ یہ کہہ دے (اللھم یا واحد یا قدوس یا رحمن یا صمد سخرنی عبیدک الاربعۃ عبد الواحد وعبد القدوس وعبد الرحمن وعبد الصمد واجعلھم فی عونا علی ما اریدضھم فانک علی کل شنی قدیر۔ تو تیرے پاس ایک فرشتہ آئے گا اور تیری طرف اشارہ کرے گا تو اس سے کہہ تجھے خدا کی قسم مجھے بتا تیرا نام کیا ہے اگر وہ نام اپنا عبد الواحد بتائے تو تو اس کو کہہ اھلا وسھلا بافعل اللہ باخواتک یا عبد الواحد تو وہ کہے گا وہ حاضر ہیں تو اس سے کہہ تو جا ان کو میرے پاس لے آ اور اگر وہ فرشتہ کہہ کہ میرا نام عبد الرحمن یا عبد الصمد ہے تو تو اس سے بات نہ کر بلکہ مسلسل دعا پڑھتا رہے پس اگر وہ حاضر ہو جائیں تو تو ان سے کہہ کہ اللہ تمہاری کوشش قبول فرمائے۔ تو وہ کہیں گے تیری

حاجت کیا ہے تو تو کہہ میں دنیا میں ایمان اور آخرت میں تقوی چاہتا ہوں اور تیرے پاس جو کاغذ پر آیت الکرسی لکھی ہوئی ہے اس کو اپنے پاس رکھ اور اپنے مقصد پر عہد لے اس سے پہلے ضروری ہے کہ تو عبادت کرے جمعرات کے دن سے اتوار کی رات ختم ہونے تک اور سات دفعہ دعائے صمریہ پڑھے ہر رکعت میں اور دعا پڑھ ہر دو رکعت کے بعد اور اتوار کی رات تو پڑھے جو تو نے پہلے پڑھ لیا تھا اور اکیس مرتبہ دعا پڑھ۔

جب خدام میں سے کسی ایک فرشہ کے حاضر کرنے کا ارادہ ہو تو جس کام کے لیے چاہتا ہو تو خاتم اور اسماء کو لکھ اور دھونی دے اور دعا کو 33 مرتبہ پڑھ فرشتہ حاضر ہو جائے گا جو چاہے پوچھ لے۔

جب قرین کو حاضر کرنے کا ارادہ ہو تو خاتم اور اسماء کو ایک نئے سرخ برتن میں لکھ پھر اس برتن کو کسی اونچی جگہ پر رکھ اور دھونی دے اور دعا پڑھ تو دیکھے گا کہ سورج کبھی بلند ہونے لگے گا اور لہلہانے لگے گا تو تو اس کو کہہ اے قرین یا اے قرینہ سلام کے ساتھ ابتداء کرو اور جب مکمل ہو جائے تو اس سے پوچھو جو چاہتا ہے۔

جب ظالم کو کمزور کرنے کا ارادہ ہو تو کاغذ کا ایک ٹکڑا لے اس خاتم اور اسماء لکھ اور اس کے ساتھ یہ آیت اذا السماء انشقت (الی) وتخلت کذلک الدم والوجع الشدید خذوھا بکلام اللہ یفجرونھا تفجیرا کلا انھا لظی نزاعة للشوی تدعوا من ادبر وتولی (کذا و کذا) خذوھا بکلمات اللہ تعالی فلما ورد ماء مدین وجد عندہ أمة من الناس یسقون کذلک یسقی بعضھا بدم بعضا یجری کجری البحر الزاخر بقدرة العزیز الجبار ألم تری فوق الماء من الارض بصب فوقه من فوق۔ فوق رؤسهم الحمیم یظهر به مافی بطونهم والجلود کذلک یسوق من رأس کذا الی فمها الی صدرها الی بطنها ومن بطنها الی سرتها ومن سرتها الی ۱۵۲۲۰۰۸۰ ومن ۱۵۲۲۰۰۸۰ الی الارض کایجری هذا

الماء علی الانبوبة بقدرة علام الغیوب اضربها بجناحک یا أحمر بحق ھارش ۲ مھارش ۲ نکش ۲ ماہ ۲ اسم العزیز الجبار اجب یا احمر وافعل ما امرتک بہ بحق ھذہ الاسماء والآیات وبل لکل افاک اثیم (الی) بعذاب الیم اجب یا احمر واحرق کذا بحق الادنباط واخرج دم اسود مثل القطران منتن کالجیفة العجل الساعة۔ پھر یہ کتان میں رکھ سرخ ریشم سے لپیٹا جائے اور اس کو پھر موم میں ڈال کر ایک نالی میں دفن کر دو جو کہ مشرق کی طرف جاری ہو دھونی دینے کے بعد اور اس پر دعا پڑھتا رہ۔

جب حامل کی پہچان مقصود ہو تو خاتم لکھ کر عورت کے ہاتھ میں دے اس کو اونچی جگہ پر کھڑی کر کے دھونی دے اور دعا پڑھ اگر عورت کو پسینہ آئے اور کانپنے لگ جائے تو یہ عورت سے سرکشی ہے ورنہ حمل مرد سے ہے۔ سندروس لبان میعت سائلہ (بہتی والی) اور عود سے دھونی دی جائے۔

دعوة دعا صمریہ یہ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحبہ وسلم تسلیما دائما الی یوم الدین یاذالجلال والاکرام یا حی یا قیوم اللھم انی اسالک باسمک العظیم الاعظم المعظم الاعن الاجل الاکرم الطاهر المطهر المخزون المکنون انت اللہ فی کل مکان (یا اللہ ۴) یا من انت الابدی الابد الواحد الاحد الفرد الصمد یا من رفع السماء بغیر عمد وبسط الارضین علی ماء جمد وقسم الارزاق ولم ینسی احدا یا من لم یتخذ صاحبة ولا ولد اللھم انی اسألک ان تلطف بی وتنظر بعین اللطف الی وتصرفنی فی جمیع العالم العلوی والسفلی وتسخر لی روحانیة ھذہ السورة بسر المساجد المهجورة والقلوب المکسورة لاجلک والبیوت المعمورة بذکرک

وبسر قل هو الله احد اجب یاعبد الواحد وانت یاعبد القدوس وانت یاعبد الرحمن وانت یاعبد الصمد بھق هذه السورة علیکم وجلالها لدیکم وبحق من انزلها ومن نزل بها ومن انزلت علیه لطاعته وبھق من قال للسموات والارض اتیا طوعا او کرها قالتا آتینا طائعین الوحا العجل الساعة افعلوا ما أمرتکم به من کل نوع بحق من تجلی للجبل فجعله دکا وخر موسی صعقا من نور جلاله لمقفنجل وبألف ألف لا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم۔

وھذا ھو الخاتم اور وہ خاتم یہ ہے

احد	کفوا	له	یکن	ولم	لد	یو	احد
یو	ولم	یلد	لم	الصمد	الله	ولم	کفوا
لد	الله	احد	الله	هو	احد	یلد	له
ولم	الصمد	هو	قل	قل	الله	لم	یکن
یکن	لم	الله	قل	قل	هو	الصمد	ولم
له	یلد	احد	هو	الله	احد	الله	لد
کفوا	ولم	الله	الصمد	لم	یلد	ولم	یو
احد	یو	لد	ولم	یکن	له	کفوا	احد

حاجت روائی کے لیے اگر کام بہت ضروری ہو تو اس رات علیحدگی اختیار کر اللہ کا کثرت سے ذکر اور استغفار کر اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ بدن کپڑے اور جگہ کا پاک ہونا اشد ضروری ہے اور کسی پاک خوشبو کے ساتھ دھونی دے جب فجر کی نماز پڑھ لے تو 1641 دفعہ دعائے صمدیہ پڑھ پھر اس کے بعد اس دعا کو 111 مرتبہ پڑھ اور اللہ سے اپنی حاجت کی دعا کر اللہ کے فضل

سے حاجت پوری ہوگی دعا یہ ہے۔ اللھم یامن امون قاف اوم حنم ھاامین۔

نور کشف سرور اور زھور کے نازل ہونے کے باب جب تو چاہے کہ تیری بصیرت روشن ہو اور ارداح روحانیہ تیرے دل کی بستیوں پر نازل ہو جائیں اور تجھ پر اسرار مخفی نہ ہوں اور تو اشیائے کے باطن کو اس کے ظاہر کی طرح دیکھے اور نور سے تجھ پر حق ظاہر ہو اور تیرے وجود پر انسانیت کا پردہ باقی نہ رہے اور تجھ پر تاریکی اور دیواروں کا حجاب اٹھ جائے اس میں بیت سے لطائف ہیں جب اس کا ارادہ ہو تو پندرہ دن اللہ کے لیے روزے رکھ ساتھ ساتھ ریاضت بھی ہو اتوار کے دن سے ابتداء کر اگر (عربی) قمری مہینے کے شروع میں تو افضل ہے ہر نماز کے بعد ان اسماء کو 2000 مرتبہ پڑھ (نور ھادی باطن ظاھر مبین کاشف) جب اسماء پڑھ کے فارغ ہو جائے تو یہ آیت 10 مرتبہ پڑھ اللہ نور السموت والارض سے لنورہ من یشاء تک پھر یہ دعا سات دفعہ پڑھ صفحہ نمبر 125 اور وہ دعا یہ ہے۔

رب أسألک بکل اسم ھو لک وانزلته فی کتبک او علمته لاحد من خلقک او استاثرت به فی علم الغیب عندک ان تنور قلبی بنور اسمک النور وتویدنی بالکشف والزھور حتی اقوی علی کشف ظلمات النقطة التی فی ظلمات وجودی التی لادم نبیک علیه السلام واسجدت له بها ملائکتک حتی یتصل الاول منی بالاخر منک ویتجلی الظاهر بالباطن فلا تخفی علی الاسرار الباطنة والاسرار الکامنة والاحوال المضمونة واکشف عن قلبی حجاب الظالمة ونورنی بنور اللطف والرحمة یارب کل نور یا کاشف کل مستور والله اعلم۔

صفتہ صرع وجر تیر فی کتاب مغربی

صرع کی صفت جس کو میں نے مغربی کتاب میں دیکھا جب اس کا ارادہ ہو تو یہ اسماء لکھ

ہاتھ پر اور عزیمت میں یہ الفاظ کہہ بطشا ۲ بهشطا ۲ هشطشا ۲ صمویل ۲ بحق ماقدس به کتابکو بما طاعتک من الملائکة العجل و افعل ما امرتک به واخبرنی عن ما اسألک عنه الوحا العجل الساعة هیا ۳ یا مبارک الناصیة بارک اللہ فیک و علیک ۔ دھونی دے لبان ذکر اور خشک دھنیا سے اور اس کا انصراف سورۃ جمعہ کی آخری آیات اور سورۃ زلزلہ شروع سے اشاقاتک۔

فائدہ لقضاء الامور

معاملات نپٹانے کے لیے فائدہ جب اس کا ارادہ ہو تو سورۃ یٰسین دس مرتبہ نماز فجر کے بعد طلوع سورج سے پہلے اس کو 20 مرتبہ پڑھنے کے بعد اور وہ اسم یہ ہے (امون قاف اوم صم هاء امین) جو چاہتا ہے مانگ ہر دفعہ مخصوص وقت میں تلاوت کے بعد اس طرح سوال کر اسألک اللھم یا من اهو نته قافه اوم صم هاء آمین افعلو کذا کذا اس طرح اس طرح کرو یہ اسم اعظم ہے۔

باب صحبته الصلح والود

صلح اور دوستی کی محبت کا باب جب اس کا ارادہ ہو تو یہ آنے والے الفاظ لکھ کر پگڑی میں رکھے اور تین کے بعد وہ وہ روکا جائے حواء مطلوب کے بال سے باندھ کر یعنی فضا میں لٹکایا جائے (وھذا ماتکتب) یہ الفاظ لکھے جائیں۔

بهروج ۲ عوج ۲ این انت یا شمهورش یا قاضی الجن این انت یا زوبعة یا صاحب الرؤس الاربعة این انت یا میمون ابا نوخ این انت یا طقلوش این انت یا مهررس این انت یا طهروش یا صاحب المقام الکبیر این انت یا شهوراب یا من حرکانک ترتج منها

الجبال شرفا وغربا اجیبوا یا معاشر الجن والشیاطین والعفاریت والمتمردین علی اولاد آدم وبنات حواء ان تسلطوا علی کذا سوقوها الی کذا وطیروها مع الطیور بین السماء والارض ولا تدعوها تتاخر طرفة دین ولا تهنوها علی طعام ولا شراب ابدا حتی تحضر الیه بهق هذه الاسماء علیکم و طاعتها لدیکم بهروج هوج باهیا شراهیا همونا الوحا الوحا العجل العجل الساعة الساعة بارک اللہ فیکم و علیکم۔

یہ لکھنے بعد عمال کے ساتھ دھونی دے اور دعا کو 55 دفعہ پڑھے پھر اس کو مطلوب کے بال سے باندھ کر تین دن پگڑی میں رکھنے کے بعد ہوا میں معلق رکھ اور کسی خوشبو جیسے دھنیا لبان وغیرہ سے دھونی دے ارسال بھیجنا جب اس کا ارادہ ہو تو یہ اسماء 3000 مرتبہ پڑھ لے آج رجوح اجیبوا یا خدام هذه الاسماء توکلو بکذا و کذا الوحا ۲ العجل ۲ الساعة ۲ قسم ہو تریہ خیر اور شر کے لیے جب کسی مقصد کو پورا کرنے کا ارادہ ہو اس قسم کو 1002 مرتبہ پڑھے بهونر ۲ هونر ۲ فوش ۲ کوشپ ۲ نفخ انی ۲ احب ایها السیدانی بحق قل هو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد۔ اور ہر سینکڑہ کے بعد یہ کہے یا شوشان ۲ شوشان ۲ فش اشلش ۲ یا شافاش ۲ شملیخ ۲ مملیخ ۲ طیطح ۲ انزل ایها السیداتی وتوکل بکذا بحق بهطیلوش ۲ بعلقیش ۲ یعقیش ۲ هشیش ۲ طیال ۲ وبهق ایالوم ۲ الوحا ۲ العجل ۲ الساعة ۲ احب واطلع واحضر ایها السیداتی بحق الاسماء التی ترفعون بها الی السماء وتنزلون بها الی الارض وبهق آه ۲ هوه ۲ یه ۲ ایه ۲ الوهیم ۲ الخوش ۲ یاه ۲ اهیا شراهیا ۲ ادونای اصباؤت آل سدای۔ اور جب سیدانی تیرے سامنے حاضر ہو جائے تو جو چاہتا ہے اس کے سپرد کر دے پھر اس کو واپس لوٹانے کے لیے یہ الفاظ کہہ سورۃ زلزلہ اشتاتا ۳ قوم لا یفقهون تک۔

الاختتام

یہ لوح تسخیر علم جفر کا کمال ہے جس میں قرآن کا اعجاز پوشیدہ ہے اور کلام الٰہی کا زندہ معجزہ ہے یہ لوح تسخیر چاندی کے خوبصورت تعویذ میں بند ہوتی ہے جس کو مرد اور خواتین گلے میں بطور لاکٹ پہننے کے علاوہ بازو پر بھی باندھ سکتے ہیں ایک دفعہ کی تیار کی ہوئی لوح ساری زندگی اپنے طلسماتی اثرات سے متاثر کرتی ہے جس شخص کے پاس ہوگی اس کا بند شدہ کاروبار کھل جائے گا دکان اور کاروبار میں برکت ہوگی منافع بہت ہوگا جس لڑکی کی شادی کے پیغام نہ آتے ہوں اس کی برکت سے چند ماہ میں بات پکی ہوجائے گی طالب علم اپنے پاس رکھے تو امتحان میں اعلیٰ نمبروں سے کامیابی ہوگی مقدمات میں کامیابی حسب خواہش شادی اور ملازمت ملے۔ تمام جائز خواہشات پوری ہوں صاحب اولاد ہو بچوں کی زندگی کو کوئی گزند نہ پہنچے پوشیدہ دشمنوں کے شر اور حاسدوں کے حسد سے محفوظ رہے اور مقروض ہو تو ادائیگی قرض کے اسباب پیدا ہوں تاجر حضرات کو تجارت میں خوب نفع ہو بے روزگار کو ملازمت ملے بیرون ملک ملازمت کے مواقع پیدا ہوں کسی قسم کا سحر جادو اثر نہ کرے ہر شخص آپ کی عزت کرے گا جائیداد کی خرید وفروخت کے لیے گاہک حسب منشاء ملے میاں بیوی میں محبت رہے طلاق کا خطرہ نہ رہے گا کاروبار اس قدر ترقی کرے کہ آپ حیران جائیں غرض لوح تسخیر تمام زندگی کی ضامن ہے کون کہتا ہے کہ کلام الٰہی میں طاقت نہیں۔

(نوٹ) لوح تسخیر ہر شخص کے نام کی الگ الگ تیار ہوتی ہے اس لیے جس کے نام کی بنے گی وہ ہی اس کے اثرات سے مستفید ہوگا گھر کے ہر فرد کے لیے الگ الگ تیار ہوگی۔

ہدیہ پاکستان میں مبلغ ----روپے فی لوح --------لوح تسخیر سپیشل 3525/- روپے فی لوح

نوٹ: رقم پیشگی آنے پر لوح تیار کی جاتی ہے وی پی نہیں کی جاتی غیر ممالک بشمول یورپ اور عرب ممالک کے حضرات پاکستانی کرنسی میں رقم ارسال کریں

بنام: سرفراز احمد زاہد،

Far-zoq(English quarterly)	السحر العجیب فی جلب الحبیب(1)	اسباق دست شناسی
راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)	السحر العجیب فی جلب الحبیب(2)	راہنمائے تل شناسی
راہنمائے علم نجوم (حصہ دوم)	السحر العجیب فی جلب الحبیب(3)	ساعات حقیقی
10 سالہ جنتری	سحر بارنوخ	کتب ابن عربی
ہندی نجوم	مجربات خالد	تسخیر موکلات وحاضرات
آپ کا برج	اُصول وقواعد عملیات	ذائقے
راٹھور تسویۃ البیوت (نگین ساری دنیا کی)	مسائل کا روحانی حل	خزینہ اعداد
راٹھور 60 سالہ تقویم (1940 تا 2000)	آسان عملیات	مستحصلہ قادر الکلام
راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)	شفائے امراض	اسرار حیات
راٹھور وقتی نجوم	خاص نمبر (سحر، جادو، محبت، عداوت)	علم النفس
احکام النجوم (وقتی نجوم)	طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)	اعمال شفق رامپوری
کتاب الرمل، کواکب، بروج و	بحر الغرائب (ترجمہ)	حروف نورانی
ساعات	اقوال امرضیۃ فی معرفۃ الاعمال	الشجرۃ النعمانیۃ
عملیات اسمائے ربی	الرملیۃ	غایت الحکیم